حصہ دوئم
تسہیل الإنشاء
شرح
مُعلِّمُ الإنشاء
تالیف
مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی
اُستاذ دارالعلوم محمودیہ صادق آباد
کُتب خانہ مجیدیہ
مُلتان

تسہیل الانشاء

شرح

معلم الانشاء

حصہ دوم

تالیف

مفتی محمد ابراہیم صاحب صادق آبادی

استاذ دار العلوم محمودیہ صادق آباد

معلم الانشاء حصہ دوم کی تمرینات طویل تدریسی تجربات اور فنی قواعد کی روشنی میں حل کی گئی ہیں۔ نیز احادیث کی تحقیق و تخریج بھی کی گئی ہے!

ناشر:

کتب خانہ مجیدیہ ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

کچھ عرصہ سے مدارس میں یہ بات شدت سے محسوس کی جارہی ہے کہ دینی مدارس کے طلبا آٹھ دس سالہ نصاب پڑھنے کے باوجود جدید عربی میں نہ تحریر کی صلاحیت رکھتے ہیں اور نہ تقریر کی، کسی عرب سے چند منٹ کی گفتگو ان کے لئے اچھی خاصی آزمائش بن جاتی ہے۔ اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے علماء نے مختلف مفید کتابیں ترتیب دیکر انہیں نصاب میں داخل کیا ہے۔

بلاشبہ اس بارے میں ندوۃ العلماء لکھنو کو سبقت کا درجہ حاصل ہے کہ وہاں کے فضلائ نے ایسا مرتب نصاب تیار کردیا ہے جسے سنجیدگی اور محنت سے پڑھنے والا طالب علم عربی زبان سے محروم نہیں رہ سکتا۔ ان کتابوں میں معلم الانشاء کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اس جیسی کتابوں کے پڑھنے کا صحیح طریقہ تو یہی ہے کہ عربی اور اردو مشقیں خود حل کی جائیں مگر بعض کمزور طالب علم ایسا کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ ایسے ہی طلباء کے لئے برادر گرامی قدر حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب زید مجدہ نے مشقیں حل فرماکر تسہیل کی صورت پیدا کردی ہے۔

ایک بہترین اضافہ جس سے اصل کتاب بھی خالی تھی، اس کی شرح میں یہ کیا گیا ہے کہ پوری کتاب میں ذکر کردہ احادیث کی تحقیق وتخریج کردی گئی ہے جس سے اس کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔

دوسرے حصے کی تسہیل کے بعد حضرت مفتی صاحب معلم الانشاء کے تیسرے حصے پر بھی کام کرنا چاہتے ہیں۔ قارئین سے تکمیل وتوفیق کی دعاؤں کی درخواست ہے۔

ناشر

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مشق (۱)

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْحَمَامَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ (۲) اَلسَّبُّوْرَةُ قُدَّامَ التَّلَامِيْذِ (۳) اَلْمُنْتَزَهُ اَمَامَ الْبَيْتِ (۴) اَلْقَنْطَرَةُ فَوْقَ الْبَحْرِ (۵) اَلْعَنْدَلِيْبُ مِنْ طُيُوْرِ الْغَرْدِ (۶) قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِیْ فِيْهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِیْ قَلْبِهٖ (۷) سَلَامَةُ الْمَرْءِ فِیْ حِفْظِ اللِّسَانِ (۸) اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ[۱] (۹) اَلْعَفْوُ بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ۔ (۱۰) اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ[۲] (۱۱) يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ[۳] (۱۲) اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ[۴] (۱۳) اَلْغُلُوْلُ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ (۱۴) اَلنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ (۱۵) اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ كِلَاهُمَا فِی النَّارِ[۵] (۱۶) وَاللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِيْهِ[۶]

---

[۱] احمد، نسائی، ابن ماجہ [۲] متفق علیہ [۳] ترمذی، بیہقی [۴] متفق علیہ [۵] طبرانی فی معجم شیوخہ بسند حسن بدون "کلاھما" (تلخیص الحبیر ص ۱۸۵ ج ۴) [۶] مسلم

ترجمہ

(۱) کبوتر درخت پر ہے (۲) تختۂ سیاہ طلبہ کے سامنے ہے۔ (۳) پارک گھر کے آگے ہے (۴) پل دریا کے اوپر ہے (۵) بلبل چہچہانے والے پرندوں میں سے ہے (۶) احمق کا دل اس کے منہ میں ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہے (۷) انسان کی سلامتی زبان کی حفاظت میں ہے (۸) جنّت ماؤں کے قدموں تلے ہے (۹) (حقیقی) معافی قابو پانے کے بعد ہے (۱۰) حیاء ایمان کا حصہ ہے (۱۱) اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے (۱۲) اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں (۱۳) خیانت / چوری کا مال آتشِ دوزخ سے ہے (۱۴) ماتم کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے (۱۵) رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں (۱۶) اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتے ہیں جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

مشق (۲)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلْوِسَادَةُ / اَلْمِخَدَّةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ (۲) اَلْقَلَمُ فِيْ جَيْبِ الْقَمِيْصِ (۳) اَلْكُتُبُ فِي الْخِزَانَاتِ / الدَّوَالِيْبِ۔ (۴) اَلْاَوْلَادُ فِي الْمَلْعَبِ / الْاَطْفَالُ فِيْ سَاحَةِ اللَّعْبِ۔ (۵) اِمْتِحَانُ الْفَتْرَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ هٰذَا الْاُسْبُوْعِ (۶) اَلْاَسَاتِذَةُ فِيْ قَاعَةِ الْاِمْتِحَانِ (۷) اَلتَّاجُ مَحَلٌّ فِيْ

آکرہ (٨) اَلْقَلْعَةُ الْحَمْرَاءُ اَمَامَ / تِجَاهَ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ (٩) بَيْتُ الْمَقْدِسِ فِيْ فِلَسْطِيْنَ (١٠) اَلْجَامِعُ الْاَزْهَرُ فِيْ مِصْرَ (١١) اَلْمُصَلَّى الشَّافِعِيُّ فَوْقَ بِيْرِ زَمْزَمَ (١٢) اَلْمَطَارُ اَمَامَ الْمَحَطَّةِ (١٣) قُطُبْ مِيْنَار فِي الدِّهْلِي (١٤) اَلْعُمَّالُ فَوْقَ سَطْحِ الْبَيْتِ / اَلْاُجَرَاءُ عَلٰى سَقْفِ الْبَيْتِ (١٥) طَمَانِيْنَةُ الْقَلْبِ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔
(١٦) اَمْنُ / سَلَامَةُ الْعَالَمِ فِيْ نِظَامِ الْاِسْلَامِ۔

مشق (٣)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(١) اِنَّ الْاَمْرَ بِيَدِ اللّٰهِ (٢) اِنَّ الْحُكْمَ بَعْدَ التَّجْرِبَةِ (٣) لَعَلَّ الْمِبْرَاةَ فَوْقَ الْمِنْضَدَةِ (٤) كَاَنَّ الْحَارِسَ خَلْفَ الْبَابِ (٥) لَيْتَ مَحْمُوْدًا فِي الْمَنْزِلِ (٦) اَصْبَحَ الطَّلُّ فَوْقَ الْاَزْهَارِ (٧) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ (٧٧-٤١) (٨) اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ[1] (٩) صَارَ الْكَسْلَانُ فِيْ حَيْرَةٍ (١٠) لَعَلَّ السَّجِيْنَ مِنَ الْاَبْرِيَاءِ (١١) اِنَّ الْقَلْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيِ الرَّحْمٰنِ[2] (١٢) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ (١٠٣-٢) (١٣) مَازَالَ الْكَسْلَانُ فِيْ تَرَدُّدٍ وَّتَمَنٍّ (١٤) اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى[3]

---

[1] متفق علیہ [2] کذا فی صحیح مسلم [3] متفق علیہ

(۱۵) اِنَّكَ فِيْ وَادٍ وَّاَنَا فِيْ وَادٍ (۱۶) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ (۲ - ۱۵۸)

ترجمہ

(۱) بیشک فیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے (۲) یقیناً قوّتِ فیصلہ تجربہ کے بعد حاصل ہوتی ہے (۳) شاید چاقو / پنسل تراش ڈسک پر ہے (۴) دربان / پہرے دار دروازے کے پیچھے تھا (۵) کاش محمود گھر میں ہوتا (۶) پھولوں پر شبنم / پھوار پڑگئی (۷) بے شک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے (۸) بیشک گرمی کی شدت دوزخ کے جوش مارنے سے ہے (۹) کاہل حیرت میں پڑگیا / سست آدمی ششدر رہ گیا (۱۰) شاید قیدی بے قصور لوگوں سے ہے (۱۱) بلا شبہ دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (۱۲) بیشک انسان نقصان میں ہے (۱۳) سست آدمی ہمیشہ تردّد و تذبذب اور ارمان و آرزو میں رہا (۱۴) بیشک تم ایک وادی میں ہو اور میں دوسری وادی میں ہوں (۱۶) بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مشق (۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) لَعَلَّ مَحْمُوْدًا فِي الْمُسْتَشْفىٰ (۲) لَيْتَ وَالِدَكَ فِي الْبَيْتِ (۳) اِنَّ الْكِذْبَ مِنَ الْكَبَائِرِ (۴) اِنَّ النَّجَاحَ فِي السَّعْيِ وَالْعَمَلِ / اِنَّ الظَّفَرَ فِي الْجِدِّ وَالشُّغْلِ (۵) اِنَّ الْحِرْمَانَ

فِی التَّکَاسُلِ وَالتَّهَاوُنِ / فِی التَّسَاهُلِ وَالتَّغَافُلِ (۶) اِنَّ اَنْفُسَنَا بِیَدِ اللّٰهِ (۷) اِنَّ الْعَالَمَ کُلَّهٗ بِیَدِهٖ / فِی قَبْضَتِهٖ (۸) کَانَ النَّاسُ فِی ضَلَالَاتٍ قَبْلَ بِعْثَةِ / مَبْعَثِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (۹) اِنَّ النَّاسَ فِی الْاِفْرَاطِ وَالتَّفْرِیْطِ (۱۰) اِنَّ الْحَقَّ بَیْنَهُمَا (۱۱) اِنَّ الْاُدُوْرَ تَابِعٌ / رَغْمَ عِلْمِهَا وَصِنَاعَتِهَا فِی الْمَعَابِدِ (۱۲) اِنَّا کُنَّا فِی خَطَرٍ عَظِیْمٍ / مُحْدِقٍ لٰکِنَّ اللّٰهَ کَانَ مَعَنَا (۱۳) اَحْکَامُ / اَوَامِرُ اللّٰهِ حَقٌّ لٰکِنَّ النَّاسَ فِی غَفْلَةٍ (۱۴) اِنَّ الْکُسُوْفَ وَالْخُسُوْفَ آیَتَانِ مِنْ آیَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰی[۱] (۱۵) اِنَّ النَّاسَ مُبْتَلُوْنَ بِمَشَاکِلَ مُتَنَوِّعَةٍ / مُتَوَرِّطُوْنَ فِی مَصَائِبَ شَتّٰی (۱۶) غَیْرَ / اِلَّا اَنَّ التَّوْفِیْقَ بِقَدْرِ الْهِمَّةِ مِنَ الْاَزَلِ۔

مشق (۵) اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

دِیْنُ الرَّحْمَةِ[ع]

(۱) کَانَتِ الْعَرَبُ فِی الْقَرْنِ السَّادِسِ لِلْمِیْلَادِ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ کَادُوْا یَتَهَالَکُوْنَ فِی الْحُرُوْبِ وَیَتَفَانُوْنَ فِیْهَا تَشْتَعِلُ فِیْهِمْ نِیْرَانُ الْحَرْبِ لِاَمْرٍ تَافِهٍ فَتَسْتَمِرُّ اِلٰی سِنِیْنَ

---

[۱] کذا فی الصحیحین

[ع] طلبہ کی سہولت کے لئے پوری عبارت کو دس فقروں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

طِوَالٍ (۲) يَأْكُلُوْنَ الْمَيْتَةَ وَيَئِدُوْنَ الْبَنَاتِ وَيَعْبُدُوْنَ الْاَصْنَامَ وَيَسْجُدُوْنَ لَهَا وَكَانَتِ الدُّنْيَا كَأَنَّهَا فِيْ ظَلَامٍ وَكَانَ النَّاسُ فِيْ ضَلَالٍ وَّسَفَاهَةٍ (۳) فَبَعَثَ اللّٰهُ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ وَاَنْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ لِيُخْرِجَهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (۴) فَهَدَاهُمُ الرَّسُوْلُ اِلَى الْحَقِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَهَدَاهُمْ اِلٰى سَوَاۤءِ السَّبِيْلِ وَقَدْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ فِيْ ظُلُمَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ (۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا (۳- ۱۰۳) (۶) وَوَضَعَ عَنِ النَّاسِ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلَالَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ وَذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (۷) فَفَلَاحُ الْعَالَمِ فِيْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ وَصَلَاحُ الْمُجْتَمَعِ الْبَشَرِيِّ فِيْ اِتِّبَاعِ اَحْكَامِ اللّٰهِ (۸) اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَاِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يَضْمَنُ سَلَامَ الْعَالَمِ الْاِنْسَانِيِّ وَاِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُخْرِجُ النَّاسَ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ اِلٰى عِبَادَةِ اللّٰهِ وَمِنْ جَوْرِ الْاَدْيَانِ اِلٰى عَدْلِ الْاِسْلَامِ (۹) وَلٰكِنَّ النَّاسَ فِيْ ضَلَالَاتٍ يَّعْمَهُوْنَ وَلَا يَهْتَدُوْنَ اِلَى الْحَقِّ وَالْحَقُّ اَمَامَهُمْ وَاِنَّ مَا جَاءَ بِهِ الرَّسُوْلُ مَعَهُمْ وَاِنَّ الْكِتَابَ الَّذِيْ مَعَ الرَّسُوْلِ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (۱۰)

وَلٰكِنَّهُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهُ بَلْ هُمْ فِيْ عِنَادٍ وَسَفَاهَةٍ وَهُمْ فِيْ حَاجَةٍ اِلَيْهِ وَهُمْ فِيْ حَاجَةٍ اِلٰى دِيْنِ الرَّحْمَةِ -

ترجمہ دینِ رحمت

(۱) چھٹی صدی عیسوی میں اہل عرب ایک سرنگوں گرتی کھائی کے کنارے پر کھڑے تھے۔ قریب تھا کہ وہ (باہمی) جنگوں میں ہلاک وفنا ہو جاتے۔ معمولی سی بات پر ان میں جنگ کی آگ بھڑک اٹھتی اور سالہا سال جاری رہتی (۲) وہ مردار کھاتے، بیٹیاں زندہ درگور کرتے، بتوں کی پوجا پاٹ کرتے اور ان کے سامنے سجدہ ریز ہوتے تھے۔ پوری دنیا تاریکی کی لپیٹ میں تھی اور لوگ ضلالت وحماقت میں پڑے تھے۔

(۳) تو اللہ تعالیٰ نے ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی بھی تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیغمبر پر کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکالیں (۴) اس پیغمبر نے۔ اس پہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام نازل ہوں۔ انہیں حق کا راستہ دکھایا اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ بے شک اس سے پہلے وہ لوگ تہ بہ تہ اندھیروں میں پڑے تھے۔ (۵) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا (۶) اور اُتار

پھینکے لوگوں سے ان کے بوجھ اور وہ طوق جو ان پر پڑے تھے اور یہ لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۷) اس عالم کی فلاح وکامرانی دین اسلام میں ہے اور انسانی معاشرے کی اصلاح احکامِ الٰہی کی پیروی میں ہے۔ (۸) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے (یعنی اسلام) اور یقیناً یہ دین دنیا کے انسانیت کی سلامتی کا ضامن ہے اور بے شک یہ دین لوگوں کو بندوں کی بندگی سے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف اور ادیان و مذاہب کی جور ستانیوں سے اسلامی عدل کی طرف لے جاتا ہے۔ (۹) مگر لوگ گمراہیوں میں بھٹک رہے ہیں اور حق کی راہ نہیں پاتے. حالانکہ حق ان کے سامنے ہے۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو دین لے کر آئے وہ ان کے پاس ہے۔ اور کتاب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ان کے آگے ہے۔ (۱۰) مگر وہ اس سے شک میں پڑے ہیں بلکہ وہ ضد وعناد اور حماقت میں ہیں حالانکہ وہ اس کی طرف حاجتمند ہیں اور دینِ رحمت کی انہیں احتیاج ہے۔

مشق (۶)

اَلنَّجَاةُ فِی الصِّدْقِ

اَلنَّجَاةُ فِی الصِّدْقِ کے عنوان پر ایک ڈیڑھ صفحہ کا مضمون لکھیئے اور کوشش اس بات کی کیجئے کہ جگہ جگہ زیادہ سے زیادہ آپ "شبہ جملہ" کو خبر کی صورت میں استعمال کر سکیں۔

اَلصِّدْقُ اَحَدُ الْخِصَالِ النَّبِيْلَةِ الَّتِيْ نَوَّهَ بِهَا الْاَدْيَانُ السَّمَاوِيَّةُ بَلْ غَيْرُ السَّمَاوِيَّةِ اَيْضًا بِاَسْرِهَا وَاتَّفَقَ عَلٰى اِسْتِحْسَانِهَا سَائِرُ النَّاسِ مَعَ اخْتِلَافِ مِلَلِهِمْ وَنِحَلِهِمْ وَكَفٰى لِفَضِيْلَةِ الصِّدْقِ اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَصَفَ نَفْسَهٗ بِهٖ قَائِلًا : وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (۴-۱۲۲) وَجَعَلَ الصِّدْقَ مَنَاطًا لِلنَّجَاةِ : قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ (۵-۱۱۹) وَمَدَحَ عِبَادَهُ الْمُخْلِصِيْنَ بِالصِّدْقِ وَالتَّقْوٰى : اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۲-۱۷۷) وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ فِيْ صِفَةِ الصِّدْقِ : عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ الحديث[1] - فَالصِّدْقُ شَرَفٌ لَا شَرَفَ فَوْقَهٗ فَبِالصِّدْقِ اِصْلَاحُ نِظَامِ الْكَوْنِ وَبِالْكِذْبِ اِفْسَادُهٗ - بَلْ نَجَاحُ الْكَوْنَيْنِ فِي الصِّدْقِ وَالْفَضِيْحَةُ كُلُّهَا فِي الْكِذْبِ وَمِنَ الْمُشَاهَدِ الْمَحْسُوْسِ اِنَّ الصَّادِقَ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُعْتَمَدٌ عِنْدَهُمْ كَانُوْا اَقَارِبَ اَوْ اَجَانِبَ - وَالْكَاذِبُ مَبْغُوْضٌ بَيْنَهُمْ غَيْرُ مُعْتَمَدٍ عِنْدَهُمْ فَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَخَلَّقَ بِخُلُقِ الصِّدْقِ وَفَوَائِدُهَا الْجَمَّةُ اَمَامَنَا وَاَنْ لَا نَحْتَرِزَ مِنَ الْكِذْبِ وَمَضَارُّهَا الْجَسِيْمَةُ تُجَاهَنَا - فَفَذْلَكَةُ الْكَلَامِ اِنَّ صِفَةَ الصِّدْقِ فَارِقَةٌ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُنَافِقِ فَشِعَارُ الْمُؤْمِنِ صِدْقٌ وَّوِسَامُ الْمُنَافِقِ كِذْبٌ فَعَلَيْكَ بِالتَّفَكُّرِ

[1] متفق علیہ

قَبْلَ التَّكَلُّمِ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَلَا يَنْطَلِقَ لِسَانُكَ إِلَّا بِالصِّدْقِ
لَا سِيَّمَا إِنْ كُنْتَ دَلِيلَ قَوْمٍ فَإِنَّ النَّاسَ عَلَىٰ دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ
وَفَضْلُكَ أَيْضًا يَنْكَشِفُ بِلِسَانِ الصِّدْقِ فَإِنَّ كَلَامَكَ كَمَا
لَكَ وَالْمَرْءُ تَحْتَ لِسَانِهِ فَعَلَيْكَ بِالصِّدْقِ فِي كُلِّ حَالٍ
مِنَ الْجِدِّ وَالْهَزْلِ وَالرِّضَاءِ وَالسَّخَطِ لِأَنَّ النَّجَاةَ فِي الصِّدْقِ۔

ترجمہ

سچائی ان نیک خصلتوں میں سے ایک ہے جنہیں تمام آسمانی بلکہ غیر آسمانی ادیان نے بھی سراہا ہے اور اپنے مذاہب و مسالک کے اختلاف کے باوجود تمام لوگ بھی اس کی پسندیدگی پر متفق ہیں، سچائی کی فضیلت کے لئے یہی دلیل کافی ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی ذات کو اس صف سے یہ کہہ کر متصف فرمایا ہے: "اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہوسکتا ہے" اور سچائی کو مدارِ نجات قرار دیا ہے: خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی" نیز اپنے مخلص بندوں کی سچائی اور تقویٰ کے ساتھ مدح و توصیف فرمائی: "یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں" اور اس کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سچائی کی تعریف میں بالکل سچ فرمایا ہے تم سچائی کو لازم پکڑ لو کہ سچائی نیکی کی راہ پر ڈالتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے پس (ایمان و عمل میں) سچائی ایک ایسا شرف ہے جس سے بڑھکر کوئی شرف نہیں سچائی کی بدولت ہی نظامِ کائنات کی صلاح (و فلاح) قائم ہے اور جھوٹ میں اس نظام کا فساد (و اختلال) ہے بلکہ دونوں جہانوں کی کامیابی سچائی میں ہے اور رسوائی پورے طور پر جھوٹ میں ہے

اور یہ بات تو آنکھوں دیکھی اور محسوس (حقیقت) ہے کہ راستباز پوری مخلوق کی نگاہوں میں محبوب اور قابل اعتماد ہوتا ہے۔ خواہ وہ اپنے ہوں یا پرائے۔ اور (اس کے برعکس) جھوٹا مخلوق کی نگاہوں میں مبغوض اور ناقابلِ اعتماد ہوتا ہے۔ بھلا ہم لوگ کیونکہ سچائی کی صفت سے متصف نہ ہوں جبکہ بڑی تعداد میں اس کے فوائد ہمارے سامنے ہیں اور جھوٹ سے کیوں احتراز نہ برتیں جبکہ اس کے بڑے بڑے نقصانات ہمارے سامنے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ کہ سچائی کی صفت مومن و منافق کے مابین خطِ امتیاز ہے مومن کا شعار راست بازی اور منافق کا نشان دروغ گوئی ہے لہٰذا بولنے سے پہلے ہر بار تمہیں غور و فکر کرنا لازم ہے۔ تمہاری زبان سچائی کے سوا کچھ نہ بولے۔ بالخصوص اگر تم کسی قوم کے رہنما ہو (کہ دنیا کا مسلم اصول ہے) "جیسا راجہ ویسی پرجہ" اور تمہارا فضل و کمال بھی زبان کی سچائی کے ذریعہ ظاہر ہوگا (جیسے کہا جاتا ہے کہ) "تیرا کلام تیرے کمال کے اظہار کا ذریعہ ہے" اور "ہر آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے" لہٰذا ہر حال میں سچائی کا التزام کرو خواہ سنجیدگی کی حالت میں ہو یا ہنسی مذاق کی، رضا و خوشی کی حالت ہو یا ناراضگی کی، اس لئے کہ نجات سچائی میں ہے۔

مشق (۷) خبر جُملہ اسمیہ کی صورت میں اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْحَدِیْقَةُ اَزْهَارُهَا جَمِیْلَةٌ (۲) اَلْبُسْتَانُ اَشْجَارُهُ

مُتَّسِقَةٌ (۳) اَلشَّجَرَةُ اَغْصَانُهَا مُوْرِقَةٌ (۴) اَلدَّارُ فِنَاءُهَا وَاسِعَةٌ (۵) اَلْمَسْجِدُ مَنَارَتَاهُ عَالِيَتَانِ (۶) سَاعَتِيْ مِيْنَا ءُهَا جَمِيْلٌ (۷) اَلتَّلَامِيْذُ مَلَابِسُهُمْ نَظِيْفَةٌ (۸) اَلْمُسْلِمُوْنَ شِعَارُهُمُ الصِّدْقُ (۹) اَلْفِلْفِلُ طَعْمُهٗ حَرِيْفٌ (۱۰) اَلظُّلْمُ مَرْتَعُهٗ وَخِيْمٌ (۱۱) اَلْاِبِلُ لَوْنُهَا رَمَادِيٌّ (۱۲) اَلْاَرْنَبُ جَرْيُهَا سَرِيْعٌ (۱۳) اَلسُّلَحْفَاةُ مِشْيَتُهَا بَطِيْءٌ (۱۴) اَلْخَطِيْبُ صَوْتُهٗ جَهْوَرِيٌّ (۱۵) اَلْاَسَاتِذَةُ رَأْيُهُمْ سَدِيْدٌ (۱۶) اَلْمَدْرَسَةُ اَسَاتِذَتُهَا بَارِعُوْنَ ۔

ترجمہ

(۱) باغیچہ اس کے پھول خوبصورت ہیں (۲) باغ اس کے درخت گھنے ہیں (۳) درخت اس کی ٹہنیاں / شاخیں پتے دار ہیں (۴) گھر اس کا صحن کشادہ ہے (۵) مسجد اس کے دونوں مینار بلند ہیں (۶) میری گھڑی اس کا ڈائل خوبصورت ہے (۷) طلبہ ان کے کپڑے صاف ہیں (۸) مسلمان ان کا شعار / امتیازی نشان سچائی ہے (۹) مرچ اس کا مزہ / ذائقہ تیز ہے (۱۰) ظلم اس کا انجام بُرا / خطرناک ہے (۱۱) اونٹ اس کا رنگ خاکستری / مٹیالا ہے (۱۲) خرگوش اس کی دوڑ تیز ہے (۱۳) کچھوا اس کی رفتار / چال سُست ہے۔ (۱۴) مقرر اس کی آواز بلند / اونچی ہے (۱۵) اساتذہ ان کی رائے درست / پختہ ہے (۱۶) مدرسہ کے اساتذہ باکمال / ماہر ہیں۔

مشق (۸)

عربی میں ترجمہ کیجیے

(۱) اَلْبِرُّ / اَلْاِحْسَانُ ثَمَرَہٗ حُلْوٌ (۲) اَحْمَدُ خَطُّهٗ جَمِيْلٌ

كِتَابُهُ جَيِّدَةٌ (٣) فَاطِمَةُ خِمَارُهَا أَخْضَرُ (٤) مَحْمُودٌ قَلَنْسُوَتُهُ جَدِيدَةٌ (٥) اَلْخَاتَمُ فِضَّتُهُ ثَمِينٌ (٦) اَلثَّعْلَبُ مَكْرُهُ / خِدَاعُهُ مَعْرُوفٌ (٧) اَلْجَمَلُ عُنُقُهُ طَوِيْلٌ / اَلْإِبِلُ رَقَبَتُهَا طَوِيْلَةٌ (٨) اَلرُّمَّانُ طَعْمُهُ مُزٌّ / بَيْنَ الْحَامِضِ وَالْحُلْوِ (٩) دَارُ الْإِقَامَةِ غُرُفَاتُهَا / غُرَفُهَا نَظِيفَةٌ (١٠) اَلْمَدْرَسَةُ عِمَارَتُهَا رَائِعَةٌ / مَبْنَاهَا شَامِخٌ (١١) اَلْمَسْجِدُ فَرْشُهُ مِنَ الرُّخَامِ (١٢) اَلسَّاعَةُ عَقْرَبَاهَا لَامِعَتَانِ / بَرَّاقَتَانِ (١٣) اَلْمَلٰئِكَةُ جِبِلَّتُهُمْ طَاعَةٌ وَعِبَادَةٌ / طِيْنَتُهُمْ إِذْعَانٌ وَّامْتِثَالٌ (١٤) اَلْأَنْبِيَاءُ رِسَالَاتُهُمْ حَقٌّ (١٥) اَلْإِسْلَامُ نِظَامُهُ رَحْمَةٌ (١٦) اَلشُّيُوعِيَّةُ طَبْعُهَا نَقْضٌ وَّدِمَارٌ / اَلْإِشْتِرَاكِيَّةُ نَفْسِيَّتُهَا كَسْرٌ وَّهَدْمٌ -

مشق (۹)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(١) إِنَّ الْوَلَدَ زِيْنَتُهُ الْأَدَبُ (٢) إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَوْعِدُهُ الْجَنَّةُ (٣) كَانَ الْيَوْمُ حَرُّهُ شَدِيْدٌ (٤) أَصْبَحَ الْمَرِيْضُ حَالُهُ حَسَنَةً - (٥) لَعَلَّ الدَّوَاءَ طَعْمُهُ مُرٌّ (٦) صَارَ الشِّتَاءُ بَرْدُهُ شَدِيْدٌ (٧) كَانَ الْإِمْتِحَانُ أَسْئِلَتُهُ سَهْلَةٌ (٨) وَلٰكِنَّ التَّلَامِيْذَ الْفَائِزُوْنَ

مِنْهُمْ قَلِيْلُوْنَ (۹) اِنَّ الْكَسَلَ مَغَبَّتُهُ النَّدَامَةُ (۱۰) لَا شَكَّ اَنَّ الْعَبْدَ خَطِيْئَاتُهُ كَثِيْرَةٌ (۱۱) لٰكِنَّ اللهَ مَغْفِرَتُهُ وَاسِعَةٌ (۱۲) اِنَّ الْاَمَانَةَ اَهْلُهَا قَلِيْلُوْنَ (۱۳) اِنَّ الْاِنْسَانَ اَمَانِيُّهُ كَثِيْرَةٌ (۱۴) اَصْبَحَ الْوَرْدُ رَائِحَتُهُ زَكِيَّةٌ وَلَوْنُهُ زَاهٍ (۱۵) ظَلَّ النَّاطِقُوْنَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ عَدَدُهُمْ كَبِيْرٌ (۱۶) اِنَّ الْكَهْرُبَاءَ فَائِدَتُهَا عَظِيْمَةٌ

ترجمہ

(۱) بے شک لڑکا اس کی زینت ادب ہے (۲) یقیناً مومن اس کی وعدہ کی جگہ جنّت ہے (۳) آج کا دن اس کی گرمی شدید ہے (۴) بیمار اس کا حال بہتر ہوگیا (۵) شاید دوا اس کا مزہ تلخ / کڑوا ہے (۶) موسم سرما اس کی سردی / ٹھنڈک سخت ہوگئی (۷) امتحان اس کے سوالات آسان تھے (۸) لیکن طلبہ ان میں کامیاب ہونے والے تھوڑے ہیں (۹) واقعۃً سستی اس کا انجام شرمندگی / پچھتاوا ہے (۱۰) بلاشبہہ بندہ اس کے گناہ بہت ہیں (۱۱) لیکن اللہ تعالیٰ کی مغفرت وسیع ہے (۱۲) یقیناً امانت اس کے اہل / مستحق تھوڑے ہیں (۱۳) بے شک انسان اس کی آرزوئیں / اس کے ارمان بہت ہیں (۱۴) گلاب کا پھول، اس کی خوشبو پاکیزہ اور رنگ خوشنما / نکھرا ہوا ہے (۱۵) عربی زبان بولنے والے ان کی تعداد بڑھ گئی (۱۶) یقیناً بجلی اس کا فائدہ بہت بڑا ہے۔

مشق (۱۰) عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اِنَّ الْحَقَّ مُتَّبِعُوْهُ / اَتْبَاعُهُ قَلِيْلُوْنَ (۲) لِاَنَّ الْحَقَّ

اِتِّبَاعُهٗ شَاقٌّ / ثَقِيْلٌ عَلَى النَّفْسِ (۳) اِنَّ الْمَرْءَ عُمْرُهٗ قَلِيْلٌ / قَصِيْرٌ (۴) لٰكِنَّ الْاِنْسَانَ اَمَانِيُّهٗ / آمَالُهٗ كَثِيْرَةٌ (۵) اِنَّ الشَّمْسَ حَجْمُهَا عَظِيْمٌ / جِسْمُهَا كَبِيْرٌ جِدًّا (۶) لٰكِنَّ الشَّمْسَ مَسَافَتُهَا / مَدَاهَا مَلَايِيْنُ مِيْلًا مِّنَ الْاَرْضِ (۷) لَعَلَّ هٰذَا الْكِتَابَ تَمَارِيْنُهٗ سَهْلَةٌ جِدًّا (۸) اِنَّ تَاجَ مَحَلَّ بِنَاءُهَا دُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ / وَحِيْدَةُ الدَّهْرِ (۹) لَعَلَّ الْمَرِيْضَ حَالُهٗ خَطِيْرَةٌ / حَرِجَةٌ (۱۰) اِنَّ التِّلِيْفُوْنَ فَوَائِدُهٗ كَثِيْرَةٌ / اِنَّ الْهَاتِفَ مَنَافِعُهٗ جَمَّةٌ (۱۱) اِنَّ الدِّهْلِيَّ ثَقَافَتُهَا قَدِيْمَةٌ جِدًّا / حَضَارَتُهَا عَتِيْقَةٌ جِدًّا (۱۲) اِنَّ الْكَعْبَةَ مَنْظَرُهَا / مَشْهَدُهَا عَجِيْبٌ (۱۳) اِنَّ الصَّلٰوةَ اِقَامَتُهَا فَرِيْضَةٌ مُحْكَمَةٌ (۱۴) اِنَّ هٰؤُلَاءِ النَّاسَ مُيُوْلُهُمْ لَادِيْنِيَّةٌ / اِتِّجَاهَاتُهُمْ اِلْحَادِيَّةٌ (۱۵) اِنَّ الدُّنْيَا زَوَالُهَا حَقٌّ / فَنَاءُهَا لَازِمٌ (۱۶) لٰكِنَّ النَّاسَ مُغْتَرُّوْنَ / مَغْرُوْرُوْنَ اِنَّ الْقِيَامَةَ وَعْدُهَا حَقٌّ وَّلٰكِنَّ النَّاسَ فِيْ غَفْلَةٍ ۔

مشق (۱۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

اَلْبَاخِرَةُ

(۱) اَلْبَاخِرَةُ مِنْ مُخْتَرَعَاتِ هٰذَا الزَّمَانِ وَهِيَ مِنْ اَعْظَمِ وَسَائِلِ الْحَمْلِ وَالْاِنْتِقَالِ ۔ اِنَّ الْبَاخِرَةَ فَائِدَتُهَا عَظِيْمَةٌ وَهِيَ عَامِلٌ قَوِيٌّ فِيْ اِتِّسَاعِ التِّجَارَةِ وَ تَقَدُّمِ

طاقتور محرک / سبب ہے اور عالمی تجارت اس کا بنیادی ستون بحری جہاز ہے۔ (۲) پہلے زمانہ میں لوگ (مختلف) سواریاں اور بادبانی کشتیاں سمندروں میں سفر کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے اور عرب والوں کو اس میں بڑا کمال / اعزاز حاصل تھا لیکن سمندر اور سمندروں کا سفر ایک بڑا خطرہ تھا اس لئے کہ بادبانی کشتیاں ہواؤں کے حکم کے ماتحت تھیں (۳) اور ہوائیں ان کا چلنا اور رکنا نظام کائنات کے ساتھ (وابستہ) تھا۔ لہٰذا اگر ہوائیں موافق ہوتیں تو کشتی چل پڑتی اور مخالف ہوتیں تو کشتی ٹھہر جاتی اور ہوائیں اس کی ضد میں (آمنے سامنے) چلتیں تو اسے کسی چٹان سے ٹکرا دیتیں یا الٹ دیتیں۔ بسا اوقات کشتی کا انجام ڈوبنا اور کشتی بان / کا حشر ہلاکت ہونا۔ (۴) تو موجدوں نے سوچا اور (بار بار) سوچا اور موجدین ان کی آرزوئیں دور دور کی تھیں۔ وہ ہمیشہ سوچتے رہے حتیٰ کہ انہیں پوری کامیابی حاصل ہوگئی اور انہوں نے ایک ایسی کشتی بنانے کی طرف راہ پائی جو بھاپ کی قوت سے چل سکے۔ پس بحری جہاز اس دن سے چلنے لگے اور پہلا بحری جہاز اس کا موجد ایک امریکن شخص تھا (۵) پھر اس فن نے ترقی کی اور پہلے کی بہ نسبت اچھے سے اچھے آلات ایجاد ہوئے۔ یہاں تک کہ بحر اٹلانٹک کو امریکہ سے یورپ تک پانچ روز میں عبور کرنے لگے اور بحر اٹلانٹک کی مسافت بادبانی کشتی کے ذریعے دو ماہ تھی اور بحری جہاز بعض ان میں بہت بڑے ہیں حتیٰ کہ گویا وہ شہر کے محلوں میں سے ایک محلہ یا بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔

اَلْعُمْرَانِ وَالتِّجَارَةُ الْعَالَمِيَّةُ عِمَادُهَا الْبَوَاخِرُ - (۲) كَانَ النَّاسُ فِي قَدِيْمِ الزَّمَانِ يَتَّخِذُوْنَ الْمَرَاكِبَ وَالسُّفُنَ الشِّرَاعِيَّةَ لِرُكُوْبِ الْبِحَارِ وَكَانَ الْعَرَبُ لَهُمْ فَضْلٌ كَبِيْرٌ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنْ كَانَتِ الْبِحَارُ وَرُكُوْبُهَا خَطَرٌ عَظِيْمٌ لِاَنَّ السُّفُنَ الشِّرَاعِيَّةَ تَحْتَ حُكْمِ الْاَرْيَاحِ -

(۳) اَلْاَرْيَاحُ هُبُوْبُهَا وَرُكُوْدُهَا بِنِظَامِ الْكَوْنِ فَاِنْ وَافَقَتْ سَارَتِ السَّفِيْنَةُ وَاِنْ خَالَفَتْ وَقَفَتْ وَاِنْ عَانَدَتْ صَدَمَتْهَا بِصَخْرَةٍ اَوْ قَلَبَتْهَا فَرُبَمَا كَانَتِ السَّفِيْنَةُ نِهَايَتُهَا اِلَى الْغَرَقِ وَالرُّبَّانُ مَصِيْرُهٗ اِلَى الْهَلَاكِ (۴) فَفَكَّرُوْا وَالْمُخْتَرِعُوْنَ وَفَكَّرُوْا وَالْمُخْتَرِعُوْنَ اَمَالُهُمْ بَعِيْدَةٌ فَمَا زَالُوْا يُفَكِّرُوْنَ حَتّٰى تَمَّ لَهُمُ النَّجَاحُ وَاهْتَدُوْا اِلٰى صُنْعِ سَفِيْنَةٍ تَجْرِيْ بِقُوَّةِ الْبُخَارِ فَكَانَتِ الْبَوَاخِرُ مُنْذُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَكَانَتْ اَوَّلُ بَاخِرَةٍ مُخْتَرِعُهَا رَجُلٌ اَمْرِيْكَانِيٌّ (۵) ثُمَّ تَقَدَّمَ الْفَنُّ وَتَحَسَّنَتِ الْآلَاتُ فَوْقَ مَا كَانَتْ اِلٰى اَنْ اَصْبَحَ الرُّبَّانُ يَعْبُرُ الْمُحِيْطَ الْاُطْلَنْطِيَّ مِنْ اَمْرِيْكَا اِلٰى اُوْرُبَّا فِي خَمْسَةِ اَيَّامٍ وَكَانَ الْاِطْلَنْطِيُّ مَسِيْرُهٗ شَهْرَانِ بِالسَّفِيْنَةِ الشِّرَاعِيَّةِ وَالْبَوَاخِرُ بَعْضُهَا كَبِيْرَةٌ جِدًّا حَتّٰى كَاَنَّمَا حَارَةٌ مِنْ حَارَاتِ الْبَلَدِ اَوْ قَرْيَةٌ مِنَ الْقُرٰى -

ترجمہ

(۱) بحری جہاز موجودہ دور کی ایجادات میں سے ہے اور وہ نقل وحمل کے عظیم ترین وسائل / ذرائع میں سے ہے یقیناً بحری جہاز اس کا فائدہ بہت بڑا ہے اور وہ تجارت کی وسعت اور آبادی کی ترقی کا ایک

مشق (۱۲) عربی میں ترجمہ کیجئے

اَلْقِطَارُ وَالطَّائِرَةُ

(۱) اَلْقِطَارُ وَالطَّائِرَةُ مِنْ مُخْتَرِعَاتِ الْعَصْرِ الْحَاضِرِ/ هٰذَا الزَّمَانِ اَلْقِطَارُ فَائِدَتُهُ عَظِيْمَةٌ/ وَفِيْرَةٌ - اِنَّ التِّجَارَةَ الْاَهْلِيَّةَ اِعْتِمَادُهَا عَلَيْهِ لَوْلَا الْقِطَارُ لَكَسَدَتْ سُوْقُ التِّجَارَةِ/ لَا نْخَفَضَ نِفَاقُ السُّوْقِ اَمَّا دَاخِلُ الْبِلَادِ فَمُعْظَمُ سَفَرِهَا بِالْقِطَارِ اِنَّ السَّفَرَ قَدِ انْمَحَتْ صُعُوْبَاتُهُ/ قَدِ انْقَضَتْ مَشَاكِلُهُ لِاَجْلِ الْقِطَارِ - كَانَ النَّاسُ فِيْ قَدِيْمِ الزَّمَانِ يُسَافِرُوْنَ بِعَرَبَاتِ الثِّيْرَانِ وَالْعَجَلَاتِ وَ يَسْتَغْرِقُ السَّفَرُ مِنْ مَدِيْنَةٍ اِلٰى مَدِيْنَةٍ اَيَّامًا وَ اَسَابِيْعَ وَالسَّفَرُ كَانَتْ صُعُوْبَتُهُ/ مَشَقَّتُهُ زَائِدَةً عَلٰى ذٰلِكَ لٰكِنَّ الْقِطَارَ اِخْتِرَاعُهُ سَهَّلَ السَّفَرَ اَلْقِطَارُ سَيْرُهُ سَرِيْعٌ جِدًّا وَلِذَا جَعَلَ النَّاسُ يُسَافِرُوْنَ الْاٰنَ فِيْ اَقَلِّ الْوَقْتِ بِسُهُوْلَةٍ - اَلطَّائِرَةُ اِخْتِرَاعُهَا اَيْضًا شَيْءٌ عَجِيْبٌ كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ/ يَظُنُّوْنَ اَنَّ فَنَّ الطَّيَرَانِ نَجَاحُهُ مُسْتَحِيْلٌ لِاَنَّ الْاِنْسَانَ عَزَائِمُهُ مَحْدُوْدَةٌ وَلِاَنَّ الْاِنْسَانَ لَيْسَتْ خِلْقَتُهُ كَخِلْقَةِ الطُّيُوْرِ اِلَّا اَنَّ الْمُخْتَرِعِيْنَ كَانَتْ عَزَائِمُهُمْ عَالِيَةٌ/ هِمَمُهُمْ سَامِيَةً فَمَا زَالُوْا يَعْمَلُوْنَ وَيَشْتَغِلُوْنَ حَتّٰى/ اِلٰى اَنْ نَجَحُوْا فِيْهِ

اَلْاَرْضُ كَانَ مَسَافَتَهَا طُوِيَتْ حَتّٰى صَارَ الطَّيَّارُ يَجْتَازُ الْمُحِيطَ الْاَطْلَنْطِيَّ فِيْ سَاعَاتٍ كَاَنَّهٗ جَالِسٌ عَلٰى عَرْشٍ سَائِرٍ، اَلطَّائِرَةُ سَيْرُهَا اَسْرَعُ مِنْ سَيْرِ الْقِطَارِ بِاَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ -

مشق (۱۳) مضاف الیہ کی صفت

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) ضَوْءُ الْمِصْبَاحِ الْكَهْرُبَائِيِّ سَاطِعٌ (۲) يَكْمُلُ الْقَمَرُ فِيْ وَسْطِ الشَّهْرِ الْعَرَبِيِّ (۳) حَزِنَ النَّاسُ بِمَوْتِ عَالِمٍ جَلِيْلٍ (۴) نَتِيْجَةُ الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ حَسَنَةٌ (۵) خِرِّيْجُوا الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ هُمْ هُمُ الدِّيْنُ (۶) بُنْيَانُ الْجَامِعَةِ الْقَوْمِيَّةِ شَامِخٌ (۷) طَلَبَةُ الْكُلِّيَّاتِ الْاِنْكِلِيْزِيَّةِ مَلَابِسُهُمْ فَاخِرَةٌ (۸) لَكْنُوْ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ ذَاتُ حَدَائِقَ جَمِيْلَاتٍ وَمُتَنَزَّهَاتٍ فَسِيْحَةٍ (۹) مَشْوَرَةُ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ لَاتُرَدُّ (۱۰) تَتَغَرَّدُ الطُّيُوْرُ عَلٰى غُصُوْنِ الْاَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ (۱۱) رُؤْيَةُ الْمَنَاظِرِ الْبَهِيْجَةِ يَوَدُّهَا الشُّعَرَاءُ (۱۲) كَانَ سَحْبَانُ مِنْ خُطَبَاءِ الدَّوْلَةِ الْاُمَوِيَّةِ -
(۱۳) فَلَاحُ الْمُجْتَمَعِ الْبَشَرِيِّ فِيْ اِتِّبَاعِ دِيْنِ اللّٰهِ - (۱۴) سِيَاسَةُ الْحُكُوْمَاتِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ تُفْسِدُ عَلَى الْمَرْءِ دِيْنَهٗ وَخُلُقَهٗ (۱۵) اِنَّ مَسْئَلَةَ الْحَيَاةِ الْاِنْسَانِيَّةِ لَعَقَدَتِ الْيَوْمَ -

تَعَقَّدَتِ الْيَوْمَ (۱۶) كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ (۶۹-۷)

ترجمہ

(۱) بجلی کے بلب کی روشنی پھیلی ہوئی ہے (۲) چاند عربی مہینے کے وسط میں مکمل ہوتا ہے (۳) ایک عظیم المرتبہ / بزرگ عالم کے وصال پر لوگ غمزدہ ہوتے (۴) سالانہ امتحان کا نتیجہ اچھا ہے (۵) فضلاءِ مدارسِ عربیہ کا مطمعِ نظر دین ہے (۶) قومی یونیورسٹی کی عمارت شاندار / پُرشکوہ ہے (۷) انگریزی کالج کے لڑکوں کے لباس قیمتی ہیں (۸) لکھنؤ خوبصورت باغیچوں / پارکوں اور کشادہ تفریح گاہوں والا عُمدہ شہر ہے (۹) ناصح و دیانت دار آدمی کا مشورہ ردّ نہیں کیا جاتا (۱۰) بلند و بالا درختوں کی ٹہنیوں پر پرندے چہچہاتے ہیں (۱۱) پُررونق / دلکش مناظر سے شاعر خوش ہوتے ہیں (۱۲) سحبان سلطنتِ بنی امیہ کے (نامور) خطباء میں تھا (۱۳) اِنسانی معاشرے کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے دین کی پیروی میں ہے (۱۴) جمہوری حکومتوں کی سیاست آدمی کے دین و اخلاق کا ناس کر دیتی ہے (۱۵) یقیناً انسانی زندگی کا مسئلہ آج پیچیدہ ہو گیا ہے / اُلجھ کر رہ گیا ہے (۱۶) (وہ ایسے مردے پڑے ہیں) جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے بھلا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے۔

مشق (۱۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) قَوَاعِدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لَيْسَتْ بِصَعْبَةٍ جِدًّا (۲) لٰكِنْ

طَلَبَةُ الصُّفُوْفِ الْاَوَّلِيَّةِ/تَلَامِيْذُ الصُّفُوْفِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ يَظُنُّوْنَهَا صَعْبَةً (۳) مَنَافِعُ الرِّيَاضَةِ كَثِيْرَةٌ/جَمَّةٌ (۴) اَلنَّظَافَةُ شِعَارُ الذَّوْقِ النَّظِيْفِ/اَمَارَةُ الذَّوْقِ اللَّطِيْفِ (۵) طَلَبَةُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ لَا يَهْتَمُّوْنَ بِالنَّظَافَةِ اِهْتِمَامًا/لَا يَعْتَنُوْنَ بِالطَّهَارَةِ اِعْتِنَاءً (۶) سُرِرْتُ بِنَجَاحِ الطَّلَبَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ سُرُوْرًا لَا حَدَّ لَهُ (۷) مَنَافِعُ الْجُهْدِ الْمُسْتَمِرِّ وَالْعَمَلِ الدَّائِمِ/السَّعْيِ الْمُتَوَاصِلِ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی (۸) سُكَّانُ الْمَنَاطِقِ الثَّلْجِيَّةِ يَلْبَسُوْنَ الْجُلُوْدَ الْقُطْنِيَّةَ (۹) كَانَتْ هٰذِهِ السَّجَّادَةُ/الطُّنْفُسَةُ اُشْتُرِيَتْ مِنْ دُكَّانِ تَاجِرٍ فَارِسِيٍّ (۱۰) تَقْلِيْدُ الْحَضَارَةِ/اِحْتِذَاءُ الثَّقَافَةِ الْعَرَبِيَّةِ نَوْعٌ مِنَ اللَّعْنَةِ (۱۱) مَا نَحْنُ بِجَاهِلِيْنَ عَنْ مُتَطَلَّبَاتِ الْعَصْرِ الْحَاضِرِ/لَسْنَا بِغَافِلِيْنَ عَنْ مُقْتَضَيَاتِ الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ (۱۲) قِصَّةُ دِمَارِ/مَأْسَاةُ زَوَالِ الْاَقْوَامِ الضَّالَّةِ غَرِيْبَةٌ/مُدْهِشَةٌ (۱۳) اَلْعَالَمُ غَافِلٌ عَنْ بَرَكَاتِ الْقَوَانِيْنِ الْاِسْلَامِيَّةِ الْيَوْمَ (۱۴) عَصْرُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ كَانَ عَصْرًا مَيْمُوْنًا مَسْعُوْدًا (۱۵) مَاءُ النَّبْعِ الْعَذْبِ وَظِلُّ الشَّجَرِ الْاَغَنِّ نِعْمَةٌ عَجِيْبَةٌ/نَادِرَةٌ۔

مشق (۱۵) مضاف الیہ کی صفت

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

(۱) يَسْكُنُ مَحْمُوْدٌ وَاَخُوْهُ الصَّغِيْرُ فِيْ بَيْتٍ صَغِيْرٍ

(۲) اَخِي الْاَوْسَطُ اَكْبَرُ مِنْ اَخِي الصَّغِيْرِ بِسَنَتَيْنِ۔
(۳) اَلنَّخْلَةُ لَسَعَتْ فِيْ اُصْبُعِهِ الْوُسْطٰى (۴) اِنْعَقَدَتِ الْحَفْلَةُ فِيْ قَاعَةِ دَارِ الْعُلُوْمِ الْوَاسِعَةِ (۵) اَلْقُنْغُرُ كَالْاَرْنَبِ بِجِلْدِهٖ اَلْخَلْفِيَّتَانِ اَطْوَلُ مِنْ رِجْلَيْهِ الْاَمَامِيَّتَيْنِ (۶) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۴۴-۸) (۷) اَفَرَاَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ (۲۶-۷۶)
(۸) نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ (۱۰۴-۰۰)
(۹) اَلْوَرْدَةُ الْمُفَتَّحَةُ لَعَطِرُ الْهَوَاءِ بِرَائِحَتِهَا الزَّكِيَّةِ
(۱۰) اَلْبَعُوْضَةُ بِلَسَعَاتِهَا الْمُؤْذِيَةِ وَطَنِيْنِهَا الْمُبْغِضِ تُحْرِمُ الْمَرْءَ لَذَّةَ الْكَرٰى (۱۱) اِنَّ الْمِذْيَاعَ مِنْ مُخْتَرَعَاتِ الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ الْعَجِيْبَةِ (۱۲) نَظَرِيَّةُ اِسْلَامِ السِّيَاسِيَّةُ غَيْرُ نَظَرِيَّةِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ وَالشُّيُوْعِيَّةِ۔ (۱۳) كَانَتْ اَحْوَالُ الْعَرَبِ الدِّيْنِيَّةُ كَاَحْوَالِهِمُ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ فَوْضٰى لِغَيْرِ نِظَامٍ (۱۴) اَلشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ تُشْرِقَ بِضِيَاءِ هَا الْبَاهِرِ تُرْسِلُ مِنْ اَشِعَّتِهَا الْخَفِيْفَةِ الْمُخْتَلِفَةِ الْاَلْوَانِ
(۱۵) هَلُمَّ بِنَا نَخْرُجْ اِلٰى بَعْضِ ضَوَاحِي الْبَلَدِ الْقَرِيْبَةِ لِنَتَمَتَّعَ بِمَنْظَرِهَا الْجَمِيْلِ وَنَنْشَقَ هَوَاءَ هَا الْعَلِيْلَ۔ (۱۶) وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲۶-۲۱۵)

ترجمہ

(۱) محمود اور اس کا چھوٹا بھائی ایک چھوٹے مکان میں رہتے ہیں (۲) میرا منجھلا بھائی میرے چھوٹے بھائی سے دو سال بڑا ہے (۳) شہد کی مکھی نے بچے کو اس کی درمیانی انگلی میں ڈنک مارا (۴) دارالعلوم کے وسیع ہال میں جلسہ منعقد ہوا (۵) کنگرو خرگوش کی مانند ہے اس کی پچھلی دو ٹانگیں اس کی اگلی ٹانگوں سے لمبی ہیں (۶) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے (۷) تم نے دیکھا کہ جن کو پوجتے رہے ہو تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۸) وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی (۹) گلاب کا کھلا ہوا / شگفتہ پھول اپنی پاکیزہ خوشبو سے (پوری) فضا کو معطّر کر دیتا ہے (۱۰) مچھر اپنے تکلیف دہ ڈنکوں اور مبغوض آواز کے سبب آدمی کو نیند کی لذّت سے محروم کر دیتا ہے۔

(۱۱) بلاشبہ ریڈیو عصرِ حاضر کی عجیب ایجادات میں سے ہے (۱۲) اسلام کا نظریۂ سیاست جمہوریت اور کمیونزم کے نظریہ سے الگ ہے عرب کے مذہبی حالات بھی ان کے اجتماعی حالات کی مانند کسی نظم و نسق کے بغیر بدنظمی کا شکار تھے (۱۴) آفتاب اپنی خیرہ کن / تیز ترین روشنی کے ساتھ طلوع ہونے سے پہلے ہلکی مختلف رنگوں کی شعاعیں چھوڑتا ہے (۱۵) آیئے ہم شہر کے نواح / بعض اطراف کو نکل جائیں تاکہ ان کے حسین منظر سے لطف اندوز ہوں اور ان کی نرم خرام ہوا کھائیں (۱۶) اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ۔

مشق (۱۶)

عربی میں ترجمہ کیجیے

(۱) عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ يَسْهَرُوْنَ بِاللَّيَالِيْ (۲) فَاطِمَةُ تُحَافِظُ عَلٰى كُتُبِهَا الدَّرْسِيَّةِ مُحَافَظَةً / تَتَعَهَّدُ بِكُتُبِهَا الدَّرْسِيَّةِ تَعَهُّدًا (۳) اَخِي الصَّغِيْرُ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الثَّالِثِ (۴) اَخُوْ اَسْلَمَ الْاَوْسَطُ خَطِيْبٌ بَارِعٌ / مِصْقَعٌ (۵) سَقَطَ خَالِدٌ مِنْ سَقْفِ الْبَيْتِ / خَرَّ مِنْ سَطْحِ الْبَيْتِ فَانْكَسَرَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى (۶) بَقَرَةُ مَحْمُوْدٍ نِ السَّوْدَاءُ حَلُوْبٌ (۷) طَلَبَةُ دَارِ الْعُلُوْمِ الصِّغَارُ يَتَمَرَّنُوْنَ عَلَى الْخِطَابَةِ فِي الْاُرْدِيَّةِ (۸) فَلَّاحُوْ / مُزَارِعُوا الْهِنْدِ الْبَائِسُوْنَ يَمُوْتُوْنَ جُوْعًا / بِمَجَاعَةٍ (۹) اَلْاُمَرَاءُ وَالْمُتْرَفُوْنَ يَتَنَعَّمُوْنَ فِيْ قُصُوْرِهِمُ الشَّامِخَةِ / الضَّخْمَةِ۔ (۱۰) لَا اَدْرِيْ اَيْنَ سَقَطَتْ عَقْرَبُ سَاعَتِيَ الصَّغِيْرَةُ (۱۱) مَنَارَةُ الْجَامِعِ الشَّامِخَةُ / الْمُرْتَفِعَةُ تُرٰى مِنْ بَعِيْدٍ (۱۲) دَكَاكِيْنُ الْبَلَدِ الْكَبِيْرَةُ تُفْتَحُ بَعْدَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ (۱۳) صِدْتُ يَمَامَةً وَذَبَحْتُهَا بِسِكِّيْنِيْ / بِمِقْطَعِي الْكَبِيْرِ الْحَادِّ۔ (۱۴) شَهْرُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكُ وَعَشَرَةُ الْاَوَاخِرِ خَاصَّةً وَقْتُ بَرَكَةٍ وَمَبَرَّةٍ تَامَّةٍ (۱۵) زَاوِيَةُ نَظَرِ الْاِسْلَامِ الْخُلُقِيَّةُ / الْاَخْلَاقِيَّةُ غَيْرُ زَاوِيَةِ نَظَرِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ وَالشُّيُوْعِيَّةِ۔

(۱۶) سِیَاسَةُ إِسْلَامِ الْعَادِلَةُ / الرَّشِيْدَةُ وَنِظَامُهُ الصَّالِحُ هُمَا اللَّذَانِ يُصْلِحَانِ اَنْ يُنْجِيَا الْاِنْسَانِيَّةَ (۱۷) مَسْئَلَةُ الْاِنْسَانِ الْاِقْتِصَادِيَّةُ اَصْبَحَتِ الْيَوْمَ اَهَمَّ الْمَسَائِلِ / مَسْئَلَةً رَئِيْسِيَّةً۔

مشق (۱۷) ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

مَصِيْرُ مَدَارِسِ الْهِنْدِ الْعَرَبِيَّةِ

(۱) مَدَارِسُ الْهِنْدِ الْعَرَبِيَّةُ فِي احْتِضَارٍ تَلْفَظُ نَفَسَهَا الْاَخِيْرَ فَاِنْ لَمْ يَتَدَارَكْهَا عُلَمَاءُ هَا الْعَامِلُوْنَ وَرِجَالُهَا الْمُخْلِصُوْنَ لَسَوْفَ يُقْضٰى عَلَيْهَا فَمِنْهَا مَا تَعَطَّلَتْ وَمِنْهَا مَا اضْطَرَبَ حَبْلُ نِظَامِهَا الدَّاخِلِيِّ وَتَضَعْضَعَ بُنْيَانُهَا (۲) وَذٰلِكَ لِاَسْبَابٍ، فَمِنْ تِلْكَ الْاَسْبَابِ عَدَمُ حِمَايَةِ الدَّوْلَةِ وَمِنْهَا قِلَّةُ رَغْبَةِ النَّاسِ فِي الْعُلُوْمِ الدِّيْنِيَّةِ وَتَرْكُ الْجُمْهُوْرِ مُسَاعَدَتَهَا وَمِنْهَا بَعْضُ النَّقْصِ فِي مِنْهَاجِ الدَّرْسِ وَنِظَامِهَا التَّعْلِيْمِيِّ (۳) وَمِنْهَا اَنَّ الْهِنْدَ بَعْدَ مَا خَرَجَتْ مِنْ اَيْدِي الْاِنْكِلِيْزِ الْغَلَّابَةِ وَنَالَتْ حُرِّيَّتَهَا الْمَرْجُوَّةَ ثُمَّ وَقَعَ فِيْهَا مَا وَقَعَ مِنَ الْاِضْطِرَابَاتِ الْهَائِلَةِ الْمُؤْلِمَةِ اضْطُرَّ كَثِيْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَنْ يُغَادِرُوْا مَوْطِنَهُمُ الْقَدِيْمَ وَدِيَارَهُمُ الْعَزِيْزَةَ (۴) فَحُرِمَتِ الْمَدَارِسُ مِنْ كَثِيْرٍ مِنْ اُولٰٓئِكَ الْمُتَبَرِّعِيْنَ الَّذِيْنَ كَانَ يَعْنِيْهِمْ تَعْلِيْمُهَا الدِّيْنِيُّ

لِعِنَايَتِهِمْ بِشُئُوْنِ الْمُسْلِمِيْنَ الدِّيْنِيَّةِ وَالْخُلُقِيَّةِ (۵) وَلَا اَرَى الْيَوْمَ اَنَّ حُكُوْمَةَ الْهِنْدِ اللَّادِيْنِيَّةَ سَتُمَتِّعُ بِحِمَايَتِهَا مَدَارِسَهَا الدِّيْنِيَّةَ فَعَلٰى مُسْلِمِي الْهِنْدِ وَمُحِبِّي الدِّيْنِ خَاصَّةً اَنْ يَّقُوْمُوْا لَهَا وَيَبْذُلُوْا فِيْ سَبِيْلِهَا جُهْدَهُمُ الْمُسْتَطَاعَ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا (۶) وَالْمَدَارِسُ فِيْ اَرْجَاءِ الْهِنْدِ الْوَاسِعَةِ كَثِيْرَةٌ تَحْتَاجُ اِلٰى تَغْيِيْرٍ وَاِصْلَاحٍ كَبِيْرٍ فِيْ نِظَامِ التَّعْلِيْمِ وَمِنْهَاجِهَا الْعَقِيْمِ وَلَوْ اَتَاحَ اللّٰهُ لِلْقَائِمِيْنَ بِهَا اِصْلَاحَهَا وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۔

ترجمہ : ہند کے عربی مدارس کا انجام

(۱) ہند کے عربی مدارس (اس وقت) موت وحیات کی کشمکش میں ہیں / دم توڑ رہے ہیں (اور) یہ ان کا آخری سانس / آخری ہچکی ہے ۔ لہٰذا اگر باعمل علماً اور مخلص لوگوں نے انہیں سنبھالا نہ دیا تو جلد ہی ان کا خاتمہ ہوجائیگا۔ بعض تو ان میں معطل ہوگئے اور بعض کے اندرونی نظام کی رسی ڈھیلی پڑگئی اور ان کی بنیادیں ہل گیئں (۲) اور یہ المیہ متعدد اسباب کی بناء پر (پیش آیا) ہے پس ان اسباب میں سے (ایک سبب) حکومت کا حمایت نہ کرنا ہے. اور ان میں سے (دوسرا سبب) دینی علوم میں لوگوں کی دلچسپی کا کم ہونا اور عوام کا عدم تعاون ہے اور ان میں سے (تیسرا سبب) مدارس کے نصاب درس اور نظام تعلیم کی بعض خامیاں ہیں (۳) اور ان میں سے (چوتھا سبب) یہ ہے کہ ہند نے جب انگریز کے پنجۂ استبداد سے رہائی پاکر متوقع آزادی

حاصل کی اور اس میں جو ہولناک اور الم انگیز حوادث پیش آئے تو بہت سے مسلمان اپنے قدیم (آبائی) وطن اور پیارے ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے (۴) لہٰذا مدارس ان بہت سے عطیہ دہندگان / مخیّر لوگوں سے محروم ہو گئے جو مسلمانوں کی دینی اور اخلاقی حالات پر توجہ رکھنے کے ناتے ان (مدارس) کی دینی تعلیم کی فکر رکھتے تھے (۵) ہمیں نظر نہیں آتا کہ ہند کی موجودہ لادین / سیکولر حکومت اپنی حمایت سے ملک کے دینی مدارس کو فائدہ پہنچائے لہٰذا مسلمانانِ ہند اور بالخصوص دین سے لگاؤ رکھنے والے حضرات پر لازم ہے کہ ان مدارس (کی بقاء) کے لئے کھڑے ہوں اور اس راہ میں اپنی امکانی کوشش صرف کردیں۔ شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی سبیل پیدا کردے (۶) اور مدارس ہند کے وسیع اطراف میں خاصی تعداد میں ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کے کارپردازوں کو ان کی اصلاح کی توفیق بہم پہنچائیں تو یہ مدارس اپنے نظامِ تعلیم اور بالخصوص نصاب میں تغیر و تبدیل اور بڑی حد تک اصلاح کے محتاج ہیں۔

مشق (۱۸) عربی میں ترجمہ کیجیے

(۱) لُغَةُ الْهِنْدِ الْأُرْدِيَّةُ لُغَةٌ رَاقِيَةٌ / نَاهِضَةٌ يَنْطِقُ بِهَا وَيَفْهَمُهَا كُلُّ فَرْدٍ مِنْ شَعْبِ الْهِنْدِ سَوَاءٌ كَانَ مُتَعَلِّمًا مُثَقَّفًا أَوْ أُمِّيًّا أَمَّا اِصْطِلَاحَاتُهَا الْعِلْمِيَّةُ وَالسِّيَاسِيَّةُ فَعَدَدُ فَاهِمِيهَا لَيْسَ بِقَلِيلٍ أَيْضًا لٰكِنَّ الْحُكُومَةَ اللَّادِينِيَّةَ / الْعَلْمَانِيَّةَ تَنْفِيهَا / تُجْلِيهَا الْيَوْمَ (مِنْ أَرْضِ الْوَطَنِ) لِبَعْضِ النَّاسِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ جَرِيمَةِ الْأُرْدِيَّةِ بِأَنَّهَا لُغَةُ مُسْلِمِي الْمِلِّيَّةِ / التُّرَاثِيَّةِ لِأَنَّهَا

يُوْجَدُ فِيهَا عَدَدٌ كَبِيْرٌ مِنْ كَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ وَّ فَارِسِيَّةٍ وَخَطُّهَا الْفَارِسِيُّ لَا يُلَايِمُ خَطَّ الْهِنْدِ السَّنْسَكْرِتِيَّ وَلِأَنَّهَا تَنْبَعِثُ مِنْهَا رَائِحَةُ حَضَارَةِ مُسْلِمِي الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِيْ هِيَ ضِدُّ ثَقَافَةِ الْهِنْدِ الْقَدِيْمَةِ / الْعَتِيْقَةِ وَ (اَيْضًا) تَتَنَافِيْ / تُعَارِضُ حُكُوْمَتَهَا الْعَلْمَانِيَّةَ -

مشق (۱۹)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) قَطَفَ مَحْمُوْدٌ زَهْرَةً رَائِحَتُهَا زَكِيَّةٌ وَلَوْنُهَا زَاهٍ - (۲) اَنَا اَسْكُنُ فِيْ قَرْيَةٍ صَغِيْرَةٍ تُحِيْطُ بِهَا الْاَنْهَارُ وَالْحُقُوْلُ الْخَضْرَاءُ (۳) وَحَوْلَ قَرْيَتِيْ اَشْجَارٌ عَالِيَةٌ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ لَا مَقْطُوْعَةٌ وَلَا مَمْنُوْعَةٌ (۴) شَاهَدْتُ الْيَوْمَ طِفْلًا صَغِيْرًا يَعْبُرُ الطَّرِيْقَ فَصَدَمَتْهُ سَيَّارَةٌ سَرِيْعَةٌ (۵) جَاءَ فِي الْيَوْمِ غُلَامَانِ صَغِيْرَانِ يَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ (۶) اَلْمَدَارِسُ يَقْصِدُهَا التَّلَامِيْذُ مِنْ كُلِّ نَاحِيَةٍ فَيَتَلَقَّوْنَ عُقُوْلَهُمْ وَيُعَوِّدُوْنَهُمْ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ (۷) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَلَكَ امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ[1] (۸) وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ خَيْرًا فَغَنِمَ

[1] قال السیوطی قال السمعانی رحمہ اللہ تعالیٰ انہ حدیث روی مسنداً عن علی کرم اللہ وجہہ وفی سندہ من لا یعرف حالہ وقال التجانی لا اعرف لہ سنداً صحیحاً الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانما ہو من کلام اکثم بن صیفی فی وصیتہ (نسیم الریاض ص ۲۱۲)

أَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ[۲] (۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا[۳]

ترجمہ

(۱) محمود نے ایک ایسا پھول توڑا جس کی خوشبو پاکیزہ اور رنگ خوشنما نکھرا ہوا تھا (۲) میں ایک ایسے چھوٹے گاؤں میں رہائش پذیر ہوں۔ جسے نہروں اور سرسبز کھیتوں نے (ہر جانب سے) گھیر رکھا ہے (۳) اور میرے گاؤں کے ارد گرد اونچے درخت ہیں جن کے میوے جھکے ہوئے ہیں جو نہ ختم ہونے والے ہیں اور نہ ہی ممنوع الاستعمال (۴) آج میں نے ایک ننھا بچہ دیکھا جو روڈ پار کر رہا تھا کہ ایک تیز رفتار موٹر نے اسے ٹکر مار دی (۵) آج میرے پاس دو کمسن بچے آئے جو فصیح عربی بول رہے تھے (۶) (دینی) مدارس، طلبہ ہر سمت سے ان میں آتے ہیں اور نیکوکار اساتذہ سے علم حاصل کرتے ہیں جو انہیں مہذب بناتے، ان کی عقلوں کو جلا بخشتے اور انہیں اعلیٰ اخلاق کا خوگر بناتے ہیں (۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی قدر و منزلت پہچان لی وہ ہلاکت سے بچ گیا (۸) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: اس بندے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو جس نے خیر و بھلائی کی بات کہہ کر غنیمت حاصل کی یا خاموش رہ کر (زبان کے فتنوں سے) سلامت رہا (۹) اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں

---

[۲] رواہ ابن المبارک عن خالد بن عمران مرسلاً (کشف الخفاء ج۱ ص۴۲۷)

[۳] مسلم

خشوع نہ ہو اور ایسے پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

آیات

(۱۰) جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہدینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگذر کرنا بہتر ہے (۲-۲۶۳)
(۱۱) خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں (۱۴-۲۴) (۱۲) اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں (۱۴-۲۶)
(۱۳) (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (۸۵-۱۱) (۱۴) جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سَو سَو دانے ہوں (۲-۲۶۱)
(۱۵) جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اُڑا لے جائے (۱۴-۱۸) (۱۶) یہ جو مال دنیا کی زندگی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (۳-۱۱۷) (۱۷) جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے

اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پہ لہر چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو) اور اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) (۲۴-۴۰)

مشق (۲۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) دَخَلَ خَالِدُنِ الصَّغِيْرُ فِيْ حَدِيْقَةِ مَحْمُوْدٍ وَّ قَطَفَ أَزْهَارًا لَمَّا تَتَفَتَّحْ / لَمْ تَبْتَسِمْ بَعْدُ (۲) فَنَهَاهُ / فَمَنَعَهُ مَحْمُوْدٌ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَطَفَ لَهُ وَرْدَةً مُتَفَتِّحَةً زَاهِيَةً لَوْنُهَا (۳) يَسْكُنُ صَدِيْقِيْ فِيْ قَرْيَةٍ سُكَّانُهَا مُتَعَلِّمُوْنَ وَمُثَقَّفُوْنَ (۴) زُرْنَا بَارِحَةً خَطِيْبًا فِيْ حَفْلَةٍ كَانَ يَسْحَرُ قُلُوْبَ النَّاسِ بِخُطْبَتِهِ / يَخْلُبُ أَفْئِدَةَ النَّاسِ بِبَيَانِهِ (۵) قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلٰى لِصٍّ كَانَ يُحَاوِلُ النَّقْبَ (۶) لَمَّا رَجَعْنَا / عُدْنَا مِنْ بُمْبَاىْ رَكِبْنَا قِطَارًا كَانَ يَجْرِيْ خَمْسِيْنَ مِيْلًا فِيْ سَاعَةٍ (۷) شَاهَدْنَا بِمَحَطَّةِ بُمْبَاىْ قِطَارًا صُنِعَ عَلٰى طِرَازٍ جَدِيْدٍ / نَمَطٍ حَدِيْثٍ (۸) اِخْتَرَعَ / أَبْدَعَ الْمُخْتَرِعُوْنَ صَوَارِيْخَ سَهَّلَ الْوُصُوْلُ بِهَا إِلَى الْقَمَرِ (۹) هَبَّتْ فِي الْبَارِحَةِ عَاصِفَةٌ اقْتَلَعَتِ الدَّوْحَ[۱] / الْأَشْجَارَ الْبَاسِقَةَ (۱۰) اِتَّصَلْنَا الْيَوْمَ بِرِجَالٍ / زُرْنَا الْيَوْمَ

---

[۱] الدوحة: الشجرة العظيمة المتسعة .. والجمع دوح (لسان العرب ص۴۴۹ ج۲)

رِجَالاً لَا يَعْرِفُوْنَ شَيْئًا مِنَ اللُّغَةِ الاُرْدِيَّةِ (۱۱) اِشْتَرَى عَمِّيْ لُبْنَانًا يُثْمِرُ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ (۱۲) سَمِعْنَا فِي الْبَارِحَةِ صُرَاخًا ذُعِرْنَا صَيْحَةً دُهِشْنَا مِنْهُ وَسَائِرُ رُفَقَائِنَا۔ (۱۳) يَحْتَاجُ مُسْلِمُوا الْهِنْدِ اِلٰى قَائِدٍ يَتَّسِمُ بِسِيْرَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ زَعِيْمٍ يَحْمِلُ سُلُوْكًا اِسْلَامِيًّا۔

مشق (۲۱) اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

وَصْفُ الْمَحَطَّةِ

(۱) جَاءَتْ بَرْقِيَّةٌ اِلٰى اَبِيْ صَدِيْقٍ لَهٗ كَانَ قَادِمًا مِنْ سَفَرِهِ الْمَيْمُوْنِ فَخَرَجَ اَبِيْ اِلَى الْمَحَطَّةِ لِيَسْتَقْبِلَهٗ وَ اسْتَصْحَبَنِيْ مَعَهٗ فَرَكِبْنَا سَيَّارَةً سَارَتْ بِنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ بِسُرْعَةٍ عَظِيْمَةٍ (۲) ثُمَّ مَا هِيَ اِلَّا دَقَائِقُ حَتّٰى وَصَلَتِ السَّيَّارَةُ وَوَقَفَتْ فِيْ سَاحَةٍ كَبِيْرَةٍ وَاسِعَةِ الْاَرْجَاءِ بَعِيْدَةِ الْاَنْحَاءِ بِهَا كَثِيْرٌ مِنَ الْمَرَاكِبِ وَالسَّيَّارَاتِ وَاَمَامَهَا بِنَاءٌ شَامِخٌ بِهٖ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَحُجُرَاتٌ وَاسِعَةٌ فَقَالَ اَبِيْ هٰذِهٖ هِيَ الْمَحَطَّةُ (۳) فَنَزَلْنَا مِنَ السَّيَّارَةِ وَمَشٰى بِيْ اِلٰى غُرْفَةٍ بِهَا نَوَافِذُ عَدِيْدَةٌ وَعَلٰى كُلِّ نَافِذَةٍ مِنْهَا رَجُلٌ جَالِسٌ يَبِيْعُ التَّذَاكِرَ فَوَقَفَ بِيْ اَبِيْ عِنْدَ نَافِذَةٍ وَاشْتَرٰى تَذْكِرَتَيْنِ لِلرَّصِيْفِ وَقَالَ هٰذَا مَكْتَبُ التَّذَاكِرِ (۴) وَرَاَيْتُ هُنَاكَ غُرْفَةً اُخْرٰى تُشَابِهُ الْاُوْلٰى هَيْئَةً وَّبِنَاءً وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهَا

ازدحام ولا بيع ولا شراء فسألت أبي عنها فقال هذا
مكتب الاستعلام (٥) ثم قصدنا داخل المحطة فإذا
نحن بباب عظيم من الحديد يدخل منه المسافرون
ويخرجون وبجانبه عامل يثقب التذاكر بمقراضه و
يرقب الغادين والرائحين أخذ أبي بيدي وجاز معي
الباب (٦) ورأيت هناك فناء فسيحا يموج بالأناسي من
مختلف الطبقات فقال أبي هذا هو الرصيف وكانت
بجوانبه مقاعد رصفت بنسق وترتيب يجلس عليها
المسافرون والمودعون فجلسنا على مقعد منها كان
على قرب من المنظرة وأعجبني من رؤيتها قرب
موعد القطار (٧) ثم جاء قطار يتهادى فخف إليه
المسافرون يتزاحمون ويتدافعون وقام أبي
يلتمس صديقه القادم ويتصفح الوجوه ولكننا لم
نجده وبعد برهة قليلة لا تزيد على دقائق آذن
القطار بالرحيل وصفر صفيرا خفقت له قلوب
المسافرين والمودعين (٨) ثم إن القطار غادر
المكان وجد في السير وكنا كذلك إذ رأيت مسافرا
يقدم إلينا فإذا هو ذلك القادم الذي جئنا لاستقباله فتعانق مع أبي ومسح هو على رأسي ففرحنا
جدا ورجعنا إلى البيت۔

ترجمہ (۱) میرے والد کے پاس ان کے ایک دوست کی طرف

سے ۔ جو اپنے مبارک سفر سے آرہے تھے ۔ ایک تار / ٹیلی گرام آیا ۔ لہذا میرے والدان کا استقبال کرنے کے لئے اسٹیشن آئے اور مجھے بھی اپنے ساتھ لیا ہم ایک ایسی موٹر پر سوار ہوئے جو بڑی تیز رفتاری سے ہمیں اسٹیشن لے چلی (۲) بس چند منٹ ہی گزرے تھے کہ موٹر پہنچ گئی اور ایک بڑے وسیع و عریض میدان میں ٹھہر گئی ۔ اس میں بہت سی موٹریں اور کاریں (کھڑی) تھیں اور اس کے سامنے ایک شاندار بلڈنگ / پُرشکوہ عمارت تھی جس میں بہت سے بالاخانے اور کشادہ کمرے تھے ۔ میرے والد نے کہا یہی اسٹیشن ہے (۳) اب ہم موٹر سے اُتر گئے اور میرے والد مجھے ساتھ لے کر ایک ایسے کمرے کی طرف چل پڑے جس میں متعدد کھڑکیاں تھیں اور اس کی ہر کھڑکی پر ایک شخص بیٹھا ٹکٹیں فروخت کر رہا تھا ۔ تو میرے والد بھی میرے ساتھ ایک کھڑکی کے پاس کھڑے ہو گئے اور پلیٹ فارم کی دو ٹکٹیں خریدیں اور کہا یہ ٹکٹ گھر ہے (۴) اور میں نے وہاں ایک دوسرا کمرہ دیکھا جو شکل و صورت اور طرز تعمیر میں پہلے کمرہ سے ملتا جلتا تھا ۔ لیکن نہ وہاں (لوگوں) کی بھیڑ تھی نہ ہی کسی قسم کی خرید و فروخت ، میں نے اپنے والد سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ انکوائری آفس / دفتر معلومات ہے (۵) پھر ہم نے اسٹیشن کے اندرونی حصہ کا قصد کیا تو اچانک لوہے کے ایک بڑے دروازے پر پہنچ گئے جس سے مسافر داخل ہو رہے تھے اور نکل رہے تھے اور دروازہ کے ایک جانب کارندہ (چیکر) اپنی مقراض (قینچی) سے ٹکٹوں میں سوراخ کر رہا تھا ۔ اور آنے جانے والوں کا بغور جائزہ لے رہا تھا ۔ میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ساتھ لئے دروازہ سے گذر گئے (۶) اور

مَیں نے وہاں ایک کشادہ صحن دیکھا جو مختلف اقسام کے لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا میرے والد نے کہا یہی پلیٹ فارم ہے اور اس کے اطراف میں کچھ بنچیں تھیں جو ترتیب و سلیقہ سے جوڑی گئی تھیں جن پر مسافر اور (انہیں) رخصت کرنے والے لوگ بیٹھے تھے۔ پس ہم بھی انتظار گاہ کے قریب ان میں سے ایک بنچ پر بیٹھ گئے اور گاڑی کے پہنچنے کا وقت قریب ہونے کی بنا پر میں انتظار گاہ کو نہ دیکھ سکا (۷) پھر گاڑی جھومتی ہوئی آہستگی سے چلتی ہوئی آئی تو مسافر آپس میں ٹکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے اس کی طرف لپکے اور میرے والد کھڑے اپنے دوست کو تلاش کر رہے تھے اور چہروں کو غور سے دیکھتے۔ لیکن ہم نے انہیں نہ پایا اور تھوڑی سی دیر۔ جو چند منٹ سے زائد نہ تھی۔ کے بعد گاڑی نے کوچ کرنے کے لئے ہارن دیا اور ایسی (زوردار) سیٹی دی جس سے مسافروں اور رخصت کرنے والوں کے دل دہل گئے (۸) پھر گاڑی روانہ ہوگئی اور رفتار میں تیز ہوگئی اور ہم اسی حال میں (کھڑے) تھے کہ میں نے اچانک ایک مسافر کو اپنی طرف آتے دیکھا یہ وہی آنے والا (دوست) تھا جس کے استقبال کے لئے ہم آئے تھے پس وہ میرے والد سے بغلگیر ہوگیا۔ اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ ہم بہت خوش ہوئے اور گھر لوٹ آئے۔

مشق (۲۲) عربی میں ترجمہ کیجئے

وَصْفُ الْمُسْتَشْفیٰ

کَانَ لِیْ جَارٌ یَعْمَلُ فِیْ مَعْمَلٍ / مَصْنَعٍ فَذَاتَ مَرَّةٍ مَرِضَ مَرَضًا تَشَوَّشَ مِنْهُ اَهْلُهٗ / اِضْطَرَبَتْ مِنْهُ اُسْرَتُهٗ وَ تَخَوَّفُوْا عَلَیْهِ الْمَوْتَ ذَهَبْتُ لِعِیَادَتِهٖ فَرَاَیْتُ اَنَّهٗ فِیْ غُرْفَةٍ

ضَيِّقَةٍ مُظْلِمَةٍ لَا يَدْخُلُ فِيهَا الْهَوَاءُ وَلَا النُّوْرُ فَأَشَرْتُ عَلَىٰ أُسْرَتِهٖ أَنْ تُدْخِلَهٗ فِي مُسْتَشْفًى يُوجَدُ فِيهِ إِعْتِنَاءٌ لَائِقٌ بِالْمَرْضَىٰ) اَلْمُسْتَشْفَىٰ مَكَانٌ يُعْتَنٰى فِيهِ بِالنَّظَافَةِ غَايَةَ الْاِعْتِنَاءِ يُخْتَارُ لِعِمَارَتِهٖ / يُتَخَبُ لِمَبْنَاهُ مَوَاضِعُ تَكُونُ بَعِيدَةً عَنْ ضَجِيجٍ / صَخَبِ السُّوقِ. فِي الْمُسْتَشْفَىٰ غُرُفَاتٌ كَثِيرَةٌ تَتَوَفَّرُ فِيهَا أَسْبَابُ الصِّحَّةِ تُنْشَاءُ لِلْمَرْضَىٰ غُرُفَاتٌ يَتَيَسَّرُ مِنْهَا مُرُورُ النُّورِ وَالْهَوَاءِ وَتُوجَدُ حَوْلَهٗ مُتَنَزَّهَاتٌ رَائِعَةٌ / بَهِيَّةٌ وَحَدَائِقُ يَتَسَلّٰى بِهَا قَلْبُ الْمَرِيضِ وَيَتَحَدَّثُ فِي صِحَّتِهٖ أَثَرٌ صَالِحٌ وَيُوجَدُ فِي الْمُسْتَشْفَيَاتِ أَطِبَّاءُ مَهَرَةٌ يَعْطِفُونَ عَلَى الْمَرْضَىٰ / دَكَاتِرَةٌ حُذَّاقٌ يُوَاسُونَ بِالْمَرْضَىٰ وَفِيهَا مُمَرِّضُونَ وَظِفُوا / عُيِّنُوا لِخِدْمَتِهِمْ خَاصَّةً هُمْ يَسْهَرُونَ عِنْدَ الْمَرْضَىٰ طُولَ اللَّيْلِ. اَلْمُسْتَشْفَىٰ مَكَانٌ تُوجَدُ فِيهِ آلَاتُ الْجِرَاحِيَّةِ وَأَدْوِيَةٌ مِنْ كُلِّ نَوْعٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ فَأَخَذَ أَهْلُ الْمَرِيضِ بِمَشْوَرَتِي وَذَهَبُوا بِهٖ إِلَىٰ مُسْتَشْفًى كَانَ مُجَاوِرًا لِبَيْتِهِمْ فَمَا مَضَىٰ أُسْبُوعٌ حَتّٰى عَادَ الْمَرِيضُ بَرِيئًا / مُعَافًى فَفَرِحَ أَهْلُهٗ جِدًّا وَشَكَرُوا الْمَشْوَرَتِي وَدَعَوْا لِي فَقُلْتُ "اَلصِّحَّةُ وَالْمَرَضُ كِلَاهُمَا بِيَدِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

مشق (۲۳)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) يَزْرَعُ الْأُرْزُ فِي الْأَرْضِ الْهَضْبَةِ الَّتِي تَكْثُرُ فِيهَا الْمِيَاهُ (۲)

اَلْجِبَالُ حُصُوْنٌ طَبِيْعِيَّةٌ لِلْبِلَادِ الَّتِيْ تُجَاوِرُهَا وَمِنْهَا تُنْحَتُ الصُّخُوْرُ وَالْحِجَارَةُ الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِي الْبِنَاءِ۔ (۳) اَبَلَّ اَبِيْ مِنْ مَرَضِهِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ اَنْهَكَ قُوَاهُ وَاَضْنٰى جِسْمَهٗ (۴) لَا يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ اَنْ يَّلْتَمِسَ مِنَ الدُّنْيَا غَيْرَ الْكَفَافِ الَّذِيْ يَدْفَعُ بِهِ الْاَذٰى عَنْ نَفْسِهِ۔ (۵) اَلْكَرِيْمُ يَرَى الْمَوْتَ اَهْوَنَ مِنَ الْحَاجَةِ الَّتِيْ تُخْرِجُ صَاحِبَهَا اِلَى الْمَسْئَلَةِ لَاسِيَّمَا مَسْأَلَةَ الْاَشِحَّاءِ۔ (۶) وَاشْكُرْ لِمُعَلِّمِكَ الَّذِيْ يُعْنٰى بِتَعْلِيْمِكَ وَ يَتْعَبُ فِيْ تَادِيْبِكَ لِتَصِيْرَ نَافِعًا لِاُمَّتِكَ وَخَادِمًا لِدِيْنِكَ وَ وَطَنِكَ الَّذِيْ فِيْهِ نَشَأْتَ وَتَرَعْرَعْتَ۔

ترجمہ

(۱) چاول ان میدانی علاقوں میں کاشت کیے جاتے ہیں جن میں پانی کی کثرت ہوتی ہے (۲) پہاڑ اپنے پڑوسی ملکوں (کی حفاظت) کے لئے قدرتی قلعے ہیں اور ان سے ایسی چٹانیں اور پتھر تراشے جاتے ہیں جنہیں تعمیر میں استعمال کیا جاتا ہے. (۳) میرے والد اس سخت بیماری سے شفایاب / صحت یاب ہو گئے جس نے ان کے قویٰ کو کمزور اور جسم کو لاغر / دبلا کر دیا تھا (۴) عقلمند کے لئے مناسب نہیں کہ دنیا سے اس گذارہ کی روزی سے زائد طلب کرے جس کے ذریعہ اپنی جان سے تکلیف دور کر سکے (۵) شریف / معزز انسان ایسی حاجت سے موت (کی مصیبت) کو آسان سمجھتا ہے جو صاحب حاجت کو سوال کرنے پر مجبور کر دے. بالخصوص ایسے سوال پر جو بخیل لوگوں سے ہو (۶) اپنے استاد کا شکریہ ادا کیجئے جو آپ کی تعلیم کا اہتمام کرتا ہے اور آپ کو مہذب / شائستہ بنانے میں مشقت جھیلتا ہے. تاکہ آپ

اپنی قوم کے لئے مفید اور اپنے دین اور اس وطن کے لئے خادم ثابت ہوں جس میں آپ نے تربیت پائی اور پل کر جوان ہوئے۔

آیات

(۷) بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں (۵۶-۶۹) (۸) بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو کیا تم نے اس درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں (۵۶-۶۹) (۹) بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ (۹-۱۱۷) (۱۰) تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ اس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں (۷-۱۵۷) (۱۱) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تا کہ پاک ہو (۹۲-۱۸) (۱۲) پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ ہے اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا (۲۵-۱۵) (۱۳) ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابلِ ستائش ہے وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے (۸۵-۹) (۱۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۰ اِنَّھَا سَتَکُوْنُ بَعْدِیْ اَثَرَۃٌ وَ اُمُوْرٌ تُنْکِرُوْنَھَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ تَاْمُرُنَا؟ قَالَ تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِیْ عَلَیْکُمْ وَ تَسْأَلُوْنَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَکُمْ[۱]۔

---

[۱] متفق علیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد لوگوں میں خود غرضی (نفس پرستی) اور کچھ دوسرے ایسے امور رونما ہوں گے جنہیں تم ناپسند کرو گے' صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ایسے وقت کے لئے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حق تمہارے ذمہ ہو وہ ادا کرتے رہو اور جو تمہارا حق (دوسروں پر) ہو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے رہو۔

مشق (۲۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلطَّلَبَةُ الَّذِيْنَ يَتَكَاسَلُوْنَ فِي الْجُهْدِ يَخِيْبُوْنَ / يَتَسَاهَلُوْنَ فِي الْاِجْتِهَادِ يَسْقُطُوْنَ فِيْ مُعْظَمِ الْاِمْتِحَانَاتِ (۲) يُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ فِيْ حَفْلَةِ الْيَوْمِ بَيْنَ الطَّلَبَةِ الَّذِيْنَ فَازُوْا بِالشَّهَادَةِ الْاُوْلٰى فِي الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ (۳) اَلْاَطْفَالُ الصَّغِيْرَةُ كَثِيْرًا مَّا يَرْتَكِبُوْنَ مُغَلَاتٍ يَصْعُبُ فَهْمُ مَعَانِيْهَا / يَتَعَسَّرُ اِدْرَاكُ حَقَائِقِهَا (۴) بَاعَ مَحْمُوْدٌ اَمْلَاكَهُ الَّتِيْ مَلَكَهَا وِرَاثَةً بِثَمَنٍ بَخْسٍ / مُمْتَلَكَاتِهِ الَّتِيْ ... بِاَسْعَارٍ رَخِيْصَةٍ (۵) اَلْقِطَارُ الَّذِيْ سَافَرْتَ فِيْهِ اَمْسِ كُنْتُ اَنَا مُسَافِرًا فِيْهِ اَيْضًا لٰكِنْ مَا رَاٰى اَحَدٌ مِنَّا الْاٰخَرَ فِيْ طُوْلِ الطَّرِيْقِ (۶) اَلْغَارُ الَّذِيْ كَانَ آوٰى / اِلْتَجَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثْنَاءَ الْهِجْرَةِ يُقَالُ لَهٗ غَارُ ثَوْرٍ (۷) وَالْغَارُ الَّذِيْ كَانَ يَتَعَبَّدُ فِيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبِعْثَةِ مَوْسُوْمٌ بِاسْمِ غَارِ حِرَاءَ (۸) اَلْبَحْرُ الَّذِيْ اُغْرِقَ

فِيهِ فِرعَونُ بَحرُ الاَحمَرِ لٰكِن بَعضُ النَّاسِ يَظُنُّونَهُ خَطأً بَحرَ النِّيلِ۔ (۹) اَلمَكَانُ الَّذِي يَلتَقِي فِيهِ كَنكَا وَجَمنَا مَكَانٌ مَيمُونٌ عِندَ الهَنَادِلِ / مُقَدَّسٌ لَدَى الهِندُوسِ (۱۰) اَلبَاخِرَةُ الَّتِي قَامَت مِن مِينَاءِ بَمبَايِ بِسِلَعِ التِّجَارَةِ / اِرتَحَلَت مِن بَمبَايِ بِبَضَائِعَ تِجَارِيَّةٍ غَرِقَت فِي الطَّرِيقِ (۱۱) لَا تَزدَرُوهُم / لَا تَستَهِينُوا بِهِم فَهٰؤُلَاءِ هُمُ الَّذِينَ يَفتَخِرُ بِهِم تَارِيخُ الهِندِ الاِسلَامِيُّ فِي المُستَقبَلِ / يُبَاهِي بِهِم غَدًا۔

مشق (۲۵)

الفاظ کی صحیح ترتیب قائم کیجئے پھر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے

(۱) اَلبَيتُ الَّذِي تَدخُلُهُ الشَّمسُ لَا يَدخُلُهُ الطَّبِيبُ (۲) لَا تَقِسْ عَلٰى رَجُلٍ اُصِيبَ فِي مَالِهِ اَو اَهلِهِ وَعِيَالِهِ (۳) اَلشُّبَّاكُ يَصرِفُ الهَوَاءَ الفَاسِدَ الَّذِي يَضُرُّكُم مِنَ الحُجُرَاتِ الَّتِي تَجلِسُونَ فِيهَا اَو تَنَامُونَ (۴) اَلتَّلَامِيذُ الَّذِينَ يَجتَهِدُونَ فِي القِرَاءَةِ وَيُوَاظِبُونَ عَلَيهَا لَا يَهَابُونَ الاِمتِحَانَ (۵) شَكَرنَا لِاَسَاتِذَتِنَا الكِرَامِ الَّذِينَ اَتَاحُوا لَنَا تِلكَ الفُرصَةَ السَّعِيدَةَ الَّتِي جَمَعَت كَثِيرًا مِنَ الاِخوَانِ وَذَوِي الفَضلِ (۶) اِنَّ الكَعبَةَ الَّتِي بَنَاهَا اِبرَاهِيمُ وَاِسمَاعِيلُ عَلَيهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَحدَهُ كَانَ فِيهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا۔

ترجمہ: جس گھر میں دھوپ آتی ہو اس میں ڈاکٹر نہیں آتا (امراض و آفات سے محفوظ ہوتا ہے) (۲) تو ایسے شخص سے سنگ دلی / سختی

کا برتاؤ مت کر جو اپنے مال یا اہل و عیال (کے معاملہ) میں صدمہ سے دوچار ہو (۳) کھڑکی اس فاسد ہوا کو۔ جو تمہیں ضرر پہنچاتی ہے۔ ان کمروں سے خارج کر دیتی ہے جن میں تم بیٹھتے یا سوتے ہو (۴) جو طلبہ پڑھائی میں محنت کرتے ہیں وہ امتحان سے نہیں گھبراتے / خوف زدہ نہیں ہوتے (۵) ہم اپنے ان معزز اساتذہ کے شکر گذار ہیں جنہوں نے ہمیں یہ سعادت بخش / مبارک موقع مہیا کیا جس نے بہت سے احباب اور اصحابِ فضل (و کمال) کو جمع کر دیا (۶) وہ کعبہ جسے حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام نے اکیلے اللہ کی بندگی کے لئے تعمیر کیا تھا اس میں تین سو ساٹھ بُت رکھے تھے۔

مشق (۲۶)

(۱) پانچ جملے ایسے لکھئے جس میں "جملہ" کسی اسم نکرہ کی صفت ہو
(۲) پانچ جملے ایسے لکھئے جن میں کسی اسم معرفہ کی صفت "جملہ" ہو

---

(۱) زُرْتُ خِرِّيجَ مَدْرِسَةٍ لَا يَقْدِرُ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَلَوْ بِكَلِمَاتٍ (۲) فَقُلْتُ اَسَفًا عَلٰى رَجُلٍ يَبْذُلُ شَطْرَ عُمُرِهٖ فِي بِيئَةِ الْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ لٰكِنْ لَا يَزَالُ غَيْرَ مَانُوْسٍ وَغَيْرَ مُنْشَغِفٍ بِلُغَتِهِمَا (۳) قَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى كِتَابٍ يَمُدُّنِيْ وَيَنْفِيْ عَنِّيْ هٰذِهِ النَّقِيْصَةَ (۴) قُلْتُ عَلَيْكَ بِمُعَلِّمِ الْاِنْشَاءِ فَاِنَّهٗ كِتَابٌ سَهَّلَتْ تَمَارِيْنُهُ النُّطْقَ بِالْعَرَبِيَّةِ لِغَيْرِ النَّاطِقِيْنَ بِهَا وَعَامِلٌ اَطْلَقَ اَلْسِنَةَ كَثِيْرٍ مِنَ الْخُرْسِ (۱) وَبَعْدَ حِيْنٍ زُرْتُهٗ اُخْرٰى فَتَذَكَّرَ تِلْكَ الْمُحَاوَرَةَ الَّتِيْ كَانَتْ جَرَتْ بَيْنَنَا (۲) فَرَحَّبَ بِيْ وَحَبَّذَ بِمَشُوْرَتِي الَّتِيْ كُنْتُ اَشَرْتُهَا عَلَيْهِ (۳) وَقَالَ مُثْنِيًا عَلٰى مَشُوْرَتِيْ صَدِيْقِي الْعَزِيْزُ! دَلَلْتَ

عَلٰی ضَالَّتِی الَّتِیْ کُنْتُ فِیْ اَثَرِهَا (۴) وَلَا شَكَّ اَنَّ هٰذَا هُوَ الْكِتَابُ الَّذِیْ حَلَّ مَشَاكِلَ الْاِنْشَاءِ الْعَرَبِیِّ حَقَّ الْحَلِّ (۵) فَقُلْتُ هَنِیْئًا لِلْجَادِّ الْوَاجِدِ بُغْیَتَهٗ۔

ترجمہ

(۱) میں ایک فاضل مدرسہ سے ملا جسے عربی کے چند کلمات بولنے پر بھی دسترس نہ تھی (۲) میں نے کہا ایسے شخص پر افسوس ہے جو عمر کا ایک حصہ قرآن وسنت کے ماحول میں بسر کرنے کے باوجود ان کی زبان سے مسلسل نامانوس ہی رہتا ہے اور اس سے دلچسپی نہیں لیتا (۳) وہ بولا مجھے کسی ایسی کتاب کا پتہ دیجئے جو میرے لئے مددگار ہو اور میری اس کمزوری کا ازالہ کرسکے (۴) میں نے کہا معلم الانشاء (کا مطالعہ) تمہارے ذمہ ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی مشقوں نے عربی نہ بولنے والوں کے لئے بھی عربی بولنے کو آسان بنادیا ہے (۵) اور یہ ایک ایسا محرک ہے جس نے بہت سے بے زبانوں کی زبان چلا دی (جھجک دور کردی) (۱) کچھ عرصہ کے بعد میں دوبارہ اس سے ملا تو اسے وہ گفتگو یاد آگئی جو ہمارے درمیان ہوئی تھی (۲) اس نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے اس مشورے کو سراہا جو میں نے اسے دیا تھا (۳) اور میرے مشورے کی داد دیتے ہوئے بولا پیارے دوست! آپ نے مجھے میری گمشدہ متاع کا پتہ دیدیا۔ میں جس کی جستجو میں تھا۔ (۴) اس میں کوئی شک نہیں کہ یہی کتاب ہے جس نے عربی انشاء (وادب) کی مشکلات کو کماحقہ حل کرویا (۵) میں نے کہا جستجو میں لگ کر (گوہر) مقصود پالینے والے (نصیبہ ور) کو مبارک باد ہو۔

مشق (۲۷)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْعَصَافِیْرُ تُشَقْشِقُ عَلَی الْاَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ شَقْشَقَةً وَتُغَرِّدُ عَلَیْهَا الطُّیُوْرُ تَغْرِیْدًا حَسَنًا (۲) اَلصِّلُّ حَیَّةٌ خَبِیْثَةٌ دَاهِیَةٌ قَدْ تَلْدَغُ الْاِنْسَانَ لَدْغًا فَتُسْقِیْهِ کَاْسَ الرَّدٰی (۳) اَلدَّبَّابَةُ مِنَ الْآلَاتِ الْحَرْبِیَّةِ الْجَدِیْدَةِ تَزْحَفُ عَلَی الْاَرْضِ زَحْفَ السُّلَحْفَاةِ فَلَا یَعُوْقُهَا وِهَادٌ وَلَا هِضَابٌ (۴) اَرْضُ الْهِنْدِ الشِّمَالِیَّةِ تَکْثُرُ فِیْهَا الْاَمْطَارُ کَثْرَةً لَا یُقَاسُ بِهَا قِیَاسًا فِیْ اَرْضٍ لَا تَجُوْدُ عَلَیْهَا السَّمَاءُ اِلَّا قَلِیْلًا (۵) تَثُوْرُ الْبَرَاکِیْنُ فِیْ بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوَرَانًا شَدِیْدًا فَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ هَدْمًا وَتَدُکُّ الْمَبَانِیَ دَکًّا وَتَقْذِفُ النِّیْرَانَ قَذْفًا مُسْتَمِرًّا (۶) رَاَیْتُ فَتًی مُکْتَمِلَ الشَّبَابِ قَدْ دَاسَتْهُ سَیَّارَةٌ مُسْرِعَةٌ فَصَرَخَ صَرْخَةً عَالِیَةً اَحْدَثَتْ فِی النُّفُوْسِ هَلَعًا (۷) اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ مَطَرًا غَزِیْرًا سَالَتْ بِهِ الْاَوْدِیَةُ وَالشَّوَارِعُ وَامْتَلَأَتِ الْحُفَرُ وَالْآبَارُ امْتِلَاءً وَفَاضَتِ الْاَنْهَارُ فَیَضَانًا عَظِیْمًا فَطَمَّ الْوَادِیْ عَلَی الْقُرٰی وَبَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی وَجَعَلَ النَّاسُ یَخَافُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ خَوْفًا شَدِیْدًا۔

ترجمہ

(۱) چڑیاں اونچے درختوں پہ آواز سے چہچہاتی ہیں اور دوسرے پرندے بھی ان پر خوب گاتے ہیں (۲) کالا سانپ ایک شیطان (صفت اور) چالاک

سانپ ہے۔ کبھی انسان کو ایسا ڈستا ہے کہ اسے موت کا پیالہ پلا دیتا ہے (۳) ٹینک جدید جنگی آلات میں سے (ایک آلہ) ہے جو زمین پہ کچھوے کی مانند رینگتا ہے۔ نہ کوئی گڑھا اس کے راستہ میں رکاوٹ بنتا ہے نہ ہی ٹیلہ، اسے نہ نشیب روکتا ہے نہ فراز (۴) شمالی ہندوستان کی سرزمین پر ایسی کثرت سے بارشیں برستی ہیں کہ اس برکس اسی زمین کو قیاس نہیں کیا جاسکتا جس پر آسمان کم برستا ہو (۵) بعض اطراف میں کوہ آتش فشاں اس زور سے پھٹتے ہیں کہ مکانوں کو بالکل منہدم کرتے اور عمارات کا ملیا میٹ کر دیتے ہیں اور مسلسل شعلے پھینکتے ہیں (۶) میں نے ایک بھرپور جوانی والے ایسے نوجوان کو دیکھا جسے ایک تیز رفتار موٹر نے کچل کر روند ڈالا۔ اس نے ایسی زوردار چیخ ماری جس نے دلوں میں اضطراب پیدا کر دیا۔ (۷) آسمان ایسا موسلا دھار برسا جس سے نالے اور سڑکیں بہ پڑیں۔ گڑھے اور کنوئیں لبریز ہو گئے۔ نہروں میں بڑی طغیانی آئی۔ وادی بستیوں پر چڑھ گئی (یانی حد سے تجاوز کر گیا) اور سیلاب بلند ٹیلوں تک پہنچ گیا۔ لوگ اپنی جانوں اور مالوں پر سخت اندیشہ کرنے لگے۔

آیات

(۸) اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔ (۱۷-۱۹) (۹) مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہ بدلا (۳۳-۳۲) (۱۰) اور جب

ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ حال لوگوں کو (فواحش) پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا (۱۷-۱۶) (۱۱) اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بُری طرح سے مینھ برسایا گیا تھا۔ کہ وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی امید ہی نہ تھی۔ (۲۵-۴۰) (۱۲) اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ خدا ان کو اُڑا کر بکھیر دے گا اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) (۲۰-۱۰۷) (۱۳) جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے (۳۳-۱۱) (۱۴) تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کرو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے (۴-۶۵)

مشق (۲۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) نَزَلَ الْمَطَرُ/ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ فِي الْبَارِحَةِ مَطَرًا غَزِيْرًا فَامْتَلَأَتِ الْحُقُوْلُ وَالْغُدُرُ/ الْبِرَكُ وَظَلَّ الْفَلَّاحُوْنَ فَرِحَانِيْنَ مُبْتَهِجِيْنَ (۲) اِنْعَقَدَتْ فِيْ مَدْرَسَتِنَا فِيْ هٰذَا

اَلعَامِ جَلسَةٌ / حَفلَةٌ رَائِعَةٌ خَطَبْتُ فِيهَا خُطبَتَينِ خُطبَةً بِالأُردِيَّةِ وَخُطبَةً بِالعَرَبِيَّةِ (٣) قَرَعَ فِي هٰذِهِ اللَّيلَةِ اَحَدُنِ البَابَ قَرعًا / دَقَّ.... دَقًّا لٰكِن لَمَّا خَرَجنَا مَا وَجَدنَا اَحَدًا (٤) خَرَجنَا مَرَّةً لِلاِصطِيَادِ فَلَمَّا وَصَلنَا اِلَى الغَابَةِ عَدَا اَمَامَنَا غَزَالٌ عَدْوًا اَطلَقتُ عَلَيهِ طَلقًا فَاِذَا هِيَ جُثَّةٌ بَارِدَةٌ عَلَى الاَرضِ (٥) اَلعَقرَبُ حَيوَانٌ مُؤذٍ وَهُوَ صَغِيرٌ جِدًّا لٰكِنَّهُ اِذَا لَدَغَ اَحَدًا يُقَلقِلُهُ فَيَتَمَلمَلُ المِسكِينُ تَمَلمُلَ السَّلِيمِ وَلَا يَقِرُّ قَرَارًا (٦) اَلطَّائِرَةُ تَطِيرُ فِي الهَوَاءِ طَيَرَانَ الطُّيُورِ وَتُحَلِّقُ فِي الجَوِّ تَحلِيقَ الحِدَاَةِ تَقذِفُ / تُمطِرُ القَنَابِلَ عَلٰى دَولَةٍ مُعَادِيَةٍ وَتُحرِقُهَا حَرقًا فِي آنٍ / لَمحَةٍ (٧) اَلاُمَمُ الغَربِيَّةُ تَهجُمُ عَلَى الدُّوَلِ المُعَادِيَةِ هُجُومَ الذِّئَابِ الضَّارِيَةِ / اَلاَقوَامُ الغَربِيَّةُ تَصُولُ عَلٰى بِلَادِ الاَعدَاءِ صَولَ الذِّئَابِ المُفتَرِسَةِ وَيُبِيدُ الكُلَّ مِنَ الشُّيُوخِ وَالاَطفَالِ وَالمُستَضعَفِينَ مِن نَاحِيَةٍ تَندِيدًا وَلَا يُمَيِّزُونَ بَينَ اَحَدٍ مِّنهُم تَمييزًا (٨) هٰؤُلَاءِ هُمُ الَّذِينَ يَقذِفُونَ / يَتَّهِمُونَ الاِسلَامَ بِالضَّرَافَةِ وَلَا يَندِمُونَ / يَخجُلُونَ شَيئًا فِي اَنفُسِهِم (٩) صَدَقَ مَن قَالَ اِنَّ الاِنسَانَ العَصرِيَّ شَرَعَ يَطِيرُ فِي الفَضَاءِ طَيَرَانَ الطُّيُورِ وَيَسبَحُ فِي المَاءِ سَبحَ الاَسمَاكِ لٰكِن لَم يَتَمَكَّن لَهُ اَن يَمشِيَ عَلَى الاَرضِ مِشيَةَ الاِنسَانِ (١٠) مُقَلِّدُوا الغَربِ مُغرَمُونَ بِالحَضَارَةِ الغَربِيَّةِ غَرَامًا / مَشغُولُونَ بِالثَّقَافَةِ الغَربِيَّةِ شَغفًا وَجَعَلَت

نِسَاءُ هُنَّ يَرْتَدِيْنَ مَلَابِسَ الْاَقْوَامِ الْغَرْبِيَّةِ مَشْيَ الْغُرَابِ مِشْيَةَ الْحَجَلَةِ فَنَسِيَ مِشْيَتَهُ۔

مشق (۲۹)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) عُنِيَ اَبِيْ اَعْظَمَ عِنَايَةٍ بِتَعْلِيْمِيْ وَنَشَّأَنِيْ اَحْسَنَ تَنْشِئَةٍ وَزَوَّدَنِيْ بِكَثِيْرٍ مِّنَ نَصَائِحِهِ الثَّمِيْنَةِ (۲) مَرِضْتُ اَنَا ثَلَاثًا كُلَّمَا مَرِضْتُ خَافَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ شَدِيْدًا وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ دُمُوْعًا (۳) ضَرَبَ الْوَلَدُ الْقَاسِيْ كَلْبَهُ بِعَصًا فَغَضِبَ الْكَلْبُ اَشَدَّ الْغَضَبِ وَعَضَّهُ بِاَنْيَابِهِ الْحَادَّةِ عَضًّا اَسَالَ مِنْهُ الدَّمَ (۴) اَلرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ تَزِيْدُ الْاَعْصَابَ وَالْعَضَلَاتِ قُوَّةً فَعَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يَّعْتَنِيَ بِهَا كُلَّ الْعِنَايَةِ وَيَحْسُنُ بِهٖ اَنْ يَمْشِيَ فِي الْحُقُوْلِ الْخَضْرَاءِ كَثِيْرًا وَاَنْ يَسْبَحَ فِي الْاَنْهَارِ عَوْمًا وَاَنْ يَمْتَطِيَ صَهَوَاتِ الْخَيْلِ رُكُوْبًا وَاَنْ يَشْتَغِلَ فِي حَدِيْقَتِهٖ اَوْ فِي الزِّرَاعَةِ ثَلَاثًا اَوْ مَرَّتَيْنِ فِي الْاُسْبُوْعِ۔ (۵) اَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَّا وَاَبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًا مَّا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا مَّا[1] (۶) وَجَاءَ فِيْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ فَخْمًا مُّفَخَّمًا يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَاِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا يَخْطُرُ تَكَفِّيًا وَيَمْشِيْ هَوْنًا[2]

---

[1] ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ [2] شمائل ترمذی

ترجمہ

(۱) میرے والد نے میری تعلیم پر بڑی توجہ دی اور میری عمدہ تربیت کی اور مجھے اپنی بہت سی قیمتی نصیحتوں کا توشہ فراہم کیا (۲) میں تین بار بیمار پڑا۔ جب بھی بیمار رہا میری والدہ نے مجھ پر سخت اندیشہ کیا اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے (۳) سنگدل لڑکے نے اپنے کتے کو لاٹھی سے مارا تو کتا سخت غضبناک ہوا اور اسے اپنے تیز دھار دانتوں سے کاٹا جس سے اس کا خون بہا دیا (۴) جسمانی ورزش اعصاب و عضلات (پٹھوں) کی قوت بڑھاتی ہے لہٰذا انسان پر لازم ہے کہ اس بات کو پورا اہتمام کرے اس پر پوری توجہ دے اور اس کے لئے بہتر ہے کہ سرسبز کھیتوں میں زیادہ چلتا رہے۔ نہروں میں خوب تیرتا رہے۔ گھوڑوں کی پشت پر سواری کرے اور اپنے باغ یا کھیت میں ہفتہ میں دو یا تین بار کام کرے (۵) اپنے دوست سے دوستی رکھنے میں اعتدال سے کام لے ممکن ہے کسی دن وہ تیرا دشمن بن جائے (اور سارے راز اگل دے) اور اپنے دشمن سے دشمنی رکھنے میں بھی اعتدال سے کام لے ممکن ہے وہ کسی دن تیرا دوست بن جائے

(۶) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ شریفہ کے متعلق منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اپنی ذات والا صفات کے اعتبار سے بھی شاندار تھے اور دوسروں کی نظروں میں بھی بڑے رتبہ والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک ماہ بدر کی طرح چمکتا تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو قوت سے قدم اٹھاتے اور آگے کو جھک کر تشریف لے جاتے۔ قدم زمین پر آہستہ پڑتا زور سے نہیں پڑتا تھا۔

آیات : (۷) اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔

اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵-۶۳) (۸) مومنو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (۲۴-۵۸) (۹) اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے (۲۴-۶۱) (۱۰) اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔ (۱۷-۴) (۱۱) اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو (اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ (۱۷-۲۹) (۱۲) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت) میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ (۴-۱۲۹) (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے (۱۲-۳) (۱۴) خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا (۵-۱۱۵) کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے؟ (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں (۶-۶۳)

مشق (۳۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) تَلَقَّیْتُ خِطَابَكَ / وَصَلَنِی مَکْتُوْبُكَ الْکَرِیْمُ فَسُرِرْتُ غَایَةَ السُّرُوْرِ طَالَعْتُهٗ مِرَارًا وَفَرِحْتُ کُلَّ مَرَّةٍ فَرْحَةً جَدِیْدَةً (۲) فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ اَنَا مُشْتَغِلٌ فِی الْقِرَاءَةِ وَالْکِتَابَةِ اَشَدَّ الْاِشْتِغَالِ وَبَاذِلٌ فِیْهَا مَجْهُوْدِیْ (۳) یُحِبُّنِیْ اَسَاتِذَتِیْ حُبًّا لَاحَدَّ لَهٗ وَاَنَا اُکْرِمُهُمْ اَیْضًا اِکْرَامًا لَا اُکْرِمُهٗ اَحَدًا (۴) دَعَانِیْ مَحْمُوْدٌ اِلٰی مَنْزِلِهٖ ثُمَّ اَصَرَّ اِصْرَارًا زَائِدًا۔ (۵) مَازَالَ حَامِدٌ یَقُصُّ عَلٰی رُفَقَائِهٖ قِصَصًا حَسَنَةً طُوْلَ اللَّیْلِ / بَاتَ حَامِدٌ قَاصًّا عَلٰی زُمَلَائِهٖ قِصَصًا سَارَّةً حَتّٰی اَصْبَحَ ثُمَّ نَامُوْا بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰی جَاءَ عَلَیْهِمُ الظُّهْرُ (۶) لَا یَنْبَغِیْ لِاَبٍ۔ لَهٗ اَبْنَاءٌ۔ اَنْ یَمِیْلَ اِلٰی اَحَدِ الْاَبْنَاءِ کُلَّ الْمَیْلِ (۷) تَسَوَّرَ حَائِطَ بَیْتِیْ لِصَّانِ وَقَدْ کُنْتُ اَغْفَیْتُ[1]۔ فَانْتَبَهْتُ سَرِیْعًا وَاَمْسَکْتُ بِبُنْدُقِیَّتِیْ فَاَطْلَقْتُ اِطْلَاقَیْنِ فِی الْهَوَاءِ فَاُدْهِشَا بِصَوْتِ الْاِطْلَاقِ وَهَرَبَا تَارِکَیْنِ اَسْلِحَتَهُمَا (۸) رَأَیْنَا صَیَّادًا مَاهِرًا قَدْ رَمٰی بَقَرَةً وَحْشِیَّةً رَمْیًا شَقَّ صَدْرَهَا وَمَرَقَ (۹) نَحْنُ نَاکُلُ فِی الْیَوْمِ مَرَّتَیْنِ لٰکِنَّ الْاَطْفَالَ

---

[1] الاغفاء: النوم الخفیف (فقه اللغة للثعالبی)

الصِّغَارَ يَأْكُلُوْنَ فِي الْيَوْمِ مِرَارًا (١٠) هٰذَا هُوَ الْوَقْتُ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ وَالِدِيْ مَرِضَ مَرَضًا شَدِيْدًا فَلَمْ آلُ جُهْدِيْ فِيْ مُعَالَجَتِهٖ وَسَعَيْتُ سَعْيِيْ اَنْ يَبْرَئَ اَفَاقَ مَرَّةً فَتَوَقَّعْنَا صِحَّتَهٗ تَوَقُّعًا لٰكِنْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِشْتَدَّ مَرَضُهٗ اِشْتِدَادًا فَلَمْ يَبْرَأْ (١١) فَاتَ مَرَّةٍ خَاطَرْتُ مُخَاطَرَةً رَأَيْتُ قَاطِعَ طَرِيْقٍ قَوِيَّ الْجُثَّةِ نَهَّابًا عَمِلًا تَا يُفَكِّرُ فِيْ قَتْلِ تَاجِرٍ وَالتَّاجِرُ يَصِيْحُ صَيْحَةً فَاَسْرَعْتُ لِنَجْدَتِهٖ بَادَرْتُ لِاِغَاثَتِهٖ فَاَوْلَدَ شَزَرَنِي النَّهَّابُ شَزَرًا ثُمَّ زَأَرَ زَأْرَ الْاَسَدِ وَرَعَدَ رَعْدَ السَّحَابِ وَهَجَمَ اَنْقَضَّ عَلَيَّ دَفْعَةً فَدَفَعْتُهٗ دَفْعًا ثُمَّ وَكَزْتُهٗ وَكْزًا فَتَاَخَّرَ قَلِيْلًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلَيَّ وَكَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَقْتُلَنِيْ اَيْضًا فَجَرَّدَ الْخَنْجَرَ وَسَلَلْتُ سَيْفِيْ اَيْضًا وَلَمَعَ السَّيْفُ لَمَعَانَ الْبَرْقِ فَضَرَبْتُهٗ ضَرْبَةً وَاحِدَةً قَضَتْ عَلٰى حَيَاتِهٖ رَأَيْتُهٗ فَاِذَا هُوَ مُتَلَوِّثٌ مُتَلَطِّخٌ بِالدَّمِ وَلَثَمَ اسْتَلَمَ التَّاجِرُ يَدِيْ فَشَكَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى شُكْرًا عَلٰى اَنْ نَجَّانَا مِنْ عَدُوٍّ كَبِيْرٍ۔

مشق (۳۱)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(١) اِذَا اَتَتْ مِنْ صَدِيْقِكَ زَلَّةٌ فَتَجَاوَزْ عَنْ هَفْوَتِهٖ اِبْقَاءً عَلٰى مَوَدَّتِهٖ وَرَغْبَةً فِيْ اِصْلَاحِهٖ (٢) اَلْجَبَانُ اِذَا

رَأى ذُعْرًا طَارَ لُبُّهُ فَزَعًا وَوَجَبَتْ نَفْسُهُ هَلَعًا وَكَادَ يَهْلِكُ جَزَعًا (۳) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى غَدٍ إِعْتِمَادًا عَلَى نَفْسِكَ وَثِقَةً بِقُدْرَتِكَ وَاتِّكَالًا عَلَى صِحَّتِكَ (۴) لَا تُبَذِّرْ مَالَكَ وَلَا تَعْبَثْ بِهِ عَبَثًا مُجَاوَرَةً لِلْأَغْنِيَاءِ فِي مَلَابِسِهِمُ الْأَنِيقَةِ وَقُصُورِهِمُ الشَّامِخَةِ (۵) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُوْغِلُ فِي نَفَقَاتِ الْعُرْسِ وَالتَّزْيِيْنَةِ حُبًّا فِي الظُّهُورِ الْكَاذِبِ وَذٰلِكَ قَدْ أَدّٰى بِكَثِيْرٍ مِنَ الْبُيُوْتِ الْعَامِرَةِ إِلَى الْخَرَابِ (۶) اَلْمُجِدُّوْنَ تَمْنَحُهُمُ الْحُكُوْمَاتُ أَوْسِمَةً وَجَوَائِزَ اعْتِرَافًا بِفَضْلِهِمْ وَحَثًّا لِغَيْرِهِمْ عَلَى الْاِقْتِدَاءِ بِهِمْ (۷) لَا بُدَّ لِلنَّاجِحِيْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ أَنْ يُكَافَئُوْا بِالْجَوَائِزِ تَشْجِيْعًا لَهُمْ وَتَشْوِيْقًا لِلْآخَرِيْنَ (۸) يَخْرُجُ النَّاسُ إِلَى شَوَاطِئِ الْأَنْهَارِ وَالْحُقُوْلِ الْخَضْرَاءِ تَرْوِيْحًا لِأَنْفُسِهِمْ عَنْ عَنَاءِ الْأَشْغَالِ وَيُهْرَعُوْنَ إِلَى الْأَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ لِيَتَمَتَّعُوْا بِظِلِّهَا الظَّلِيْلِ وَهَوَائِهَا الْعَلِيْلِ فَإِذَا هَبَّتْ عَلَيْهِمُ الرِّيْحُ تَرَى أَغْصَانَهَا تَهْتَزُّ فَرَحًا وَأَوْرَاقَهَا تُصَفِّقُ طَرَبًا وَالزُّرُوْعُ تَتَمَايَلُ أَفْنَانُهَا عَجَبًا تَمَايُلَ النَّشْوَانِ فَيَكُوْنُ مَنْظَرًا بَهِيْجًا۔

ترجمہ

(۱) جب تیرے دوست سے غلطی صادر ہو تو اس کی دوستی باقی رکھنے کی خاطر اور اس کی اصلاح کی رغبت میں اس کی لغزش سے درگذر کر۔

(۲) بزدل جب کوئی خوف / سراسیمگی کی بات دیکھتا ہے تو اس کی عقل گھبراہٹ کی وجہ سے اڑجاتی ہے پریشان ہو کر گر پڑتا ہے

اور بے صبری میں مرنے کو آجاتا ہے (۳) اپنی ذات پر اعتماد کرتے ہوئے اور اپنی طاقت پر اطمینان رکھتے ہوئے اور اپنی صحت پہ بھروسہ کرتے ہوئے آج کا کام کل پر نہ ڈال (۴) امراء کے ساتھ ان کے نفیس لباسوں اور ان کے شاندار محلوں میں برابری کرنے کیلئے اپنا مال فضول نہ اڑا اور نہ ہی اسے بے فائدہ / بے ہودہ خرچ کر۔ (۵) بعض لوگ جھوٹی نمائش کی خاطر شادی بیاہ اور زیبائش / آرائش کے اخراجات میں حد سے گذر جاتے ہیں اور اس (منحوس رسم) نے بہت سے آباد گھروں کو ویرانی تک پہنچا دیا۔ (۶) محنتی افراد کو حکومتیں ان کے فضل (وکمال) کے اعتراف کے طور پر اور دوسروں کو ان کی اقتداء پر ابھارنے کے لئے اعزازی تمغہ جات اور انعامات سے نوازتی ہیں (۷) ضروری ہے کہ کامیاب ہونے والے طلبہ کو ان کا حوصلہ بڑھانے اور دوسروں کو شوق دلانے کے لئے انعامات کے ساتھ نیک بدلہ دیا جائے (۸) لوگ کاموں کی تکان / مشقت سے اپنے آپ کو راحت پہنچانے کے لئے دریاؤں کے کناروں اور سرسبز کھیتوں کی طرف نکل جاتے ہیں اور بلند و بالا درختوں کی جانب تیزی سے لپکتے ہیں تاکہ ان کے گھنے سائے اور نرم خرام ہوا سے لطف اندوز ہوں۔ جب ان پر ہوا چلتی ہے تو تم ان کی ٹہنیوں کو دیکھو گے وہ فرحت سے جھومتی ہیں اور ان کے پتے مستی میں تالیاں بجاتے ہیں اور کھیتوں کی شاخیں مست و سرشار آدمی کی طرح خوشی سے ڈولتی / جھومتی ہیں پس (اس سماں کا) ایک روح پرور منظر ہوتا ہے۔

آیات : (۹) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا

(کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (۱۷-۳۱) (۱۰) جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افتراء کر کے اسی کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں (۶-۱۴۰) (۱۱) کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (۱۷-۱۰۰) (۱۲) اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (۲-۲۶۵) (۱۳) (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے (۱۸-۶) (۱۴) ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ (۳۲-۱۷)

مشق (۳۲)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) لَمَّا سَمِعَ نَبَأَ نَجَاحِهِ تَهَلَّلَ وَجْهُهُ بِشْرًا (۲) لَمَّا عَانَيْتُ مَحْمُودًا

عَلٰی خَطِئَتِہٖ اَطْرَقَ رَأْسَهٗ حَيَاءً / خَجَلًا (۳) لَمَّا شَرَعَ رَئِيْسُ الشُّرْطَةِ يَنْجُرُ الْمُجْرِمَ تَغَيَّرَ / شَحُبَ وَجْهُهٗ فَرَقًا (۴) يَجِبُ التَّادِيْبُ كَبْتًا لِلْمُجْرِمِيْنَ / اَلْعَمَلُ التَّادِيْبِيُّ مُعَاقَبَةً لِلْجُنَاةِ وَهٰذِهٖ هِيَ حِكْمَةُ الْقِصَاصِ (۵) لَا تُضَيِّعُوْا وَقْتَكُمُ الْعَزِيْزَ كَسْلًا فَاِنَّ الْوَقْتَ شَيْءٌ لَا يُثْمَنُ (۶) اِذَا عُدْتُمْ مَرِيْضًا فَلَا تُطِيْلُوا الْجُلُوْسَ عِنْدَهٗ حَذَرًا مِّنْ مَلَالِہٖ / سَآمَتِہٖ (۷) اَلْاَغْنِيَاءُ يَصْرِفُوْنَ اَمْوَالَهُمْ / اَلْاَثْرِيَاءُ يَبْذُلُوْنَ ثَرْوَتَهُمْ سُمْعَةً غَيْرَ مُبَالِيْنَ وَيَنْثُرُوْنَ النُّقُوْدَ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا (۸) كَانَتِ الْعَرَبُ مَعْرُوْفِيْنَ فِيْ سَخَاءِهِمْ وَجُوْدِهِمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ كَانُوْا يَذْبَحُوْنَ رَاحِلَتَهُمْ ضِيَافَةً لِضُيُوْفِهِمْ (۹) لٰكِنْ فِي الْجَانِبِ الْاٰخَرِ كَانَ نَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ اَيْضًا يَقْتُلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ بَلْ كَانَ فَوْقَ ذٰلِكَ مِنْ قَسَاوَتِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ عَارًا (۱۰) اُولٰئِكَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْنَ ضَحُّوْا بِاَنْفُسِهِمْ اِعْلَاءً لِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَرَفْعًا لِدِيْنِہٖ

مشق (۳۳)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) يَظْهَرُ قُرْصُ الشَّمْسِ صَبَاحًا مِّنْ جِهَةِ الشَّرْقِ بَعْدَ الْفَجْرِ بِنَحْوِ سَاعَةٍ فَيُذْهِبُ وَحْشَةَ اللَّيْلِ وَيَمْلَأُ الْكَوْنَ حَرَكَةً وَّ نَشَاطًا (۲) وَالشَّمْسُ تَخْتَفِيْ مَسَاءً عِنْدَ الْاُفُقِ الْغَرْبِيِّ

فَيَظْهَرُ الشَّفَقُ وَيَنْشُرُ الظَّلَامُ أَجْنِحَتَهُ عَلَى الدُّنْيَا شَرْقًا وَغَرْبًا (۳) وَالْقَمَرُ كَوْكَبٌ مُسْتَدِيرٌ سَيَّارٌ يَكْتَسِبُ ضَوْءَهُ مِنَ الشَّمْسِ فَيُنِيرُ الْأَرْضَ لَيْلًا (۴) وَيُصَابُ الْقَمَرُ بِكُسُوفٍ أَحْيَانًا فَيَنْطَفِئُ نُورُهُ وَيَحْمَرُّ قُرْصُهُ فَتَعْبَسُ الدُّنْيَا وَيَعُمُّهَا الظَّلَامُ وَيَبْقَى ذٰلِكَ بَعْضَ الْأَحَايِينِ سَاعَاتٍ (۵) وَالنُّجُومُ حِلْيَةُ السَّمَاءِ وَزِينَتُهَا لَيْلًا وَهِيَ كَثِيرَةٌ لَا يُمْكِنُ عَدُّهَا (۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ صَيْفًا لِأَنَّ الْحَرَّ يُخْمِلُ الْجِسْمَ وَالذِّهْنَ وَيُضْعِفُ الطُّلَّابَ وَيُقَلْقِلُهُمْ لَيْلًا وَنَهَارًا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الدَّرْسَ وَالْمُطَالَعَةَ (۷) تُرَشُّ شَوَارِعُ الْمُدُنِ كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَتُضَاءُ بِالْمَصَابِيحِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ لَيْلًا (۸) ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ وَالِدِي إِلَى الْحَقْلِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَمَشَيْنَا سَاعَةً حَوْلَ الزُّرُوعِ ثُمَّ جَلَسْنَا تَحْتَ شَجَرَةٍ بَاسِقَةٍ عَلَى ضِفَّةِ النَّهْرِ وَكُنَّا نَسْمَعُ خَرِيرَ الْمِيَاهِ تَحْتَ أَقْدَامِنَا وَالطُّيُورُ فَوْقَنَا تَشْدُو عَلَى الْغُصُونِ الْعَالِيَةِ فَرَاقَنِي ذٰلِكَ الْمَنْظَرُ الْبَهِيجُ فَبَقِيتُ بُرْهَةً أُمَتِّعُ النَّفْسَ بِتِلْكَ الْمُشَاهَدَةِ السَّاحِرَةِ وَنُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ مَنَاظِرِ الزَّرْعِ الْأَخْضَرِ ثُمَّ قُمْتُ مَعَ أَبِي وَعُدْنَا إِلَى الْمَنْزِلِ قُبَيْلَ أُفُولِ الشَّمْسِ (۹) تَرْجُوا النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا۔ إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيُبْسِ (۱۰) لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ [۱]

---

[۱] احمد۔ ابوداؤد وغیرھما

ترجمہ

(۱) فجر کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد مشرق کی سمت صبح کو سورج کی ٹکیہ ظاہر ہوتی ہے اور رات کی وحشت دُور کرکے جہان کو چہل پہل اور چستی سے بھر دیتی ہے (۲) اور آفتاب شام کو مغربی کنارے میں چھُپ جاتا ہے تو شفق (سرخی) ظاہر ہوتی ہے اور تاریکی مشرق و مغرب میں (پوری) دنیا پر اپنے پر پھیلا دیتی ہے (۳) اور چاند ایک گول مسلسل چلنے والا سیّارہ ہے، اپنی روشنی آفتاب سے حاصل کرتا ہے اور رات میں زمین کو روشن کرتا ہے (۴) اور چاند کو بعض اوقات گہن لگ جاتا ہے پس اس کا نور بجھ جاتا ہے اور ٹکیہ سُرخ ہو جاتی ہے۔ لہٰذا دنیا اداس / بے رونق ہو جاتی ہے اور اس پر عام تاریکی چھا جاتی ہے اور بعض اوقات گھنٹوں یہ حال رہتا ہے (۵) اور ستارے رات کو آسمان کا زیور اور سنگار ہیں اور وہ بہت زیادہ ہیں ان کی گِنتی ممکن نہیں (۶) اسکول موسمِ گرما میں بند کر دیئے جاتے ہیں اس لئے کہ گرمی جسم و دماغ کو سُست بنا دیتی ہے اور طلبہ کو پریشان کرتی ہے اور انہیں دن رات بے چین / اداس بنا رکھتی ہے۔ لہٰذا وہ پڑھنے اور مطالعہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے (۷) شہر دِن کی سڑکوں پر ہر روز صبح و شام پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے اور رات کو انہیں بجلی کے بلبوں سے روشن کیا جاتا ہے (۸) میں کل عصر کے بعد اپنے والد کی معیت میں میدان کی طرف گیا۔ ایک گھنٹہ ہم کھیتوں کے اردگرد پیدل چلتے رہے اور پھر نہر کے کنارے ایک اونچے درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور ہم اپنے قدموں تلے پانی بہنے کی آواز سُنتے رہے اور پرندے ہمارے اوپر اونچی شاخوں پر

گا رہے تھے. پس یہ دلکش منظر مجھے بہت بھایا اور خوشگوار لگا اس لئے میں دیر تک اس سحر انگیز منظر سے اپنے جی کو لطف اندوز کرتا رہا اور ہرے بھرے کھیت کے مناظر میں ہم نظریں گھماتے رہے پھر میں اپنے والد کے ساتھ اُٹھا اور ہم غروبِ آفتاب سے ذرا پہلے گھر لوٹ آئے (۹) تو نجات کی امید رکھتا ہے لیکن نجات کی راہوں پر نہیں چلا (سن لے) کہ کشتی خشکی پر یقیناً نہیں چلتی (۱۰) کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین (دن) رات سے زیادہ اپنے (مسلمان) بھائی کا مقاطعہ کرے اس سے تعلق منقطع کرے.

آیات

(۱۱) وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانۂ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں. لے گیا تا کہ ہم اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں (۱۷-۱) (۱۲) اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو (۳۴-۱۸) (۱۳) تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے. اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) (۳۰-۱۸) (۱۴) اے اہلِ ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۳۳-۴۲) (۱۵) اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا مگر (ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر خدا) چاہے

تو کردوں گا۔ (۱۸-۲۴)

مشق (۳۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) یَسْهَرُ عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ / الْاَبْرَارُ لَیْلًا وَّ یَنْتَشِرُوْنَ نَهَارًا هُنَا وَهُنَاكَ ابْتِغَاءَ فَضْلِهٖ (۲) یُسَافِرُ الْاَغْنِیَآءُ صَیْفًا اِلٰی "شِمْلَةَ" اَوْ اِلٰی "مَسُّوْرِیْ" وَیَصْطَفُوْنَ هُنَاكَ شَهْرَیْ مَایُوْ وَیُوْنِیُوْ (۳) تَجَوَّلْتُ / تَنَزَّهْتُ مَسَآءَ الْیَوْمِ فِیْ حَدِیْقَتِیْ سَاعَةً ثُمَّ عُدْتُّ اِلَی الْبَیْتِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ (۴) اِنِّیْ اَتَمَشّٰی کُلَّ یَوْمٍ صَبَاحًا وَّمَسَآءً / غُدُوًّا وَّعَشِیًّا فَاِنَّ التَّمَشِّیَ صَبَاحًا فِی الْهَوَاءِ الطَّلْقِ / اَلصَّافِیْ نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ (۵) اَلْحَمَامَاتُ / الْوَرْقَاءُ وَالْیَمَامَاتُ تُعَشِّشُ / تَبْنِیْ اَوْکَارَهَا عَلَی الْاَشْجَارِ الْعَالِیَةِ وَالصَّقْرُ یَبِیْتُ عَلَی الْجِبَالِ۔ (۶) اَلْخَفَافِیْشُ تَخْرُجُ لَیْلًا وَّتَخْتَفِیْ نَهَارًا لِاَنَّهَا تَعْشُیْ فِیْ ضَوْءِ النَّهَارِ (۷) اَلنَّمْلُ تَتَزَوَّدُ بِقُوْتِهَا صَیْفًا لِتَسْتَرِیْحَ شِتَآءً وَّمَطَرًا (۸) اَمَامَ مَنْزِلِیْ حَدِیْقَةٌ اَنِیْقَةٌ / رَائِعَةٌ اَشْتَغِلُ فِیْهَا کُلَّ یَوْمٍ سَاعَتَیْنِ (۹) اَنَا اَقْدِرُ / قَادِرٌ عَلٰی اَنْ اَسْهَرَ لَیْلَتَیْنِ مُتَوَالِیَتَیْنِ (۱۰) اَلْفَلَّاحُوْنَ وَالْعُمَّالُ یَشْتَغِلُوْنَ / یَعْمَلُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ لٰکِنَّهُمْ یَنَامُوْنَ لَیْلًا نَوْمًا عَذْبًا بِرَاحَةٍ / طُمَانِیْنَةٍ (۱۱) فِیْ مَصْلَحَةِ / مَکْتَبِ السِّکَّةِ الْحَدِیْدِیَّةِ وَالْبَرِیْدِ یَسْتَمِرُّ الْعَمَلُ لَیْلًا وَّ نَهَارًا

اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ كَذٰلِكَ فَاَعۡمَالُنَا الَّتِيۡ تَنَادٰى فِيۡ يَوۡمٍ تَكۡتَمِلُ فِيۡ اَيَّامٍ (۱۲) مَوۡقِعُ قَرۡيَتِيۡ طَيِّبٌ جِدًّا فَتَجۡرِيۡ عَيۡنٌ صَافِيَةٌ شَرۡقًا مِنۡهَا وَيَقَعُ غَدِيۡرٌ جَمِيۡلٌ غَرۡبًا وَالۡحُقُوۡلُ الۡخَضۡرَاءُ شِمَالًا وَّالۡحَدَائِقُ الۡغَنَّاءُ وَالۡمُنۡتَزَهَاتُ جُنُوۡبًا۔

مشق (۳۵)

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

رِحۡلَةٌ مَدۡرَسِيَّةٌ

(۱) سَافَرۡتُ مَرَّةً اِلٰى دِهۡلِي فِيۡ فِرۡقَةٍ مِنۡ طَلَبَةِ دَارِ الۡعُلُوۡمِ نَتَوَجَّهُنَا اِلٰى اٰكرَةَ لِمُشَاهَدَةِ "اَلتَّاجِ مَحَل" فَلَمَّا وَصَلۡنَا اِلٰى "تُوۡنۡدَلَه" لَيۡلًا نَزَلۡنَا مِنَ الۡقِطَارِ وَجَلَسۡنَا بُرۡهَةً عَلَى الرَّصِيۡفِ نَنۡتَظِرُ الۡقِطَارَ الَّذِيۡ يُوۡصِلُنَا الٰى اٰكرَةَ (۲) فَجَاءَ الۡقِطَارُ وَسَارَ بِنَا سَاعَةً حَتّٰى وَصَلۡنَا اِلَيۡهَا فَجۡرًا فَبَحَثۡنَا اَوَّلًا عَنِ الۡمَاءِ فَتَوَضَّأۡنَا وَصَلَّيۡنَا الۡفَجۡرَ وَبَعۡدَ الصَّلٰوةِ اسۡتَلۡقَيۡنَا عَلٰى ظُهُوۡرِنَا لِنَسۡتَرِيۡحَ سَاعَةً وَقَدۡ كَانَ كُلٌّ مِنَّا فِيۡ حَاجَةٍ اِلَى النَّوۡمِ بَعۡدَمَا سَهِرَ اللَّيۡلَ كُلَّهٗ (۳) فَغَلَبَنَا النَّوۡمُ وَلَمۡ نَسۡتَيۡقِظۡ اِلَّا بَعۡدَ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ فَقُمۡنَا مِنَ الۡفِرَاشِ وَاَكَلۡنَا غَدَاءً نَاضِحًا ثُمَّ اَخَذۡنَا الطَّرِيۡقَ اِلَى "التَّاجِ مَحَل" حَتّٰى وَصَلۡنَا اِلَيۡهِ ظُهۡرًا وَقَدۡ كُنَّا قَرَأۡنَا عَنۡهُ مِنۡ قَبۡلُ فِيۡ كُتُبِ التَّارِيۡخِ اِنَّهٗ اٰيَةٌ فِيۡ

اَلْبِنَآءِ وَالْهَندسَةِ (٤) فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ وَجَدْنَاهُ أَجْمَلَ مِمَّا تَمَثَّلْنَا إِنَّهَا دُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ تَفْتَخِرُ بِهَا الْهِنْدُ وَحَقَّ لَهَا الْفَخْرُ حَقًّا وَقَفْنَا أَمَامَهُ وَقُمْنَا خَلْفَهُ وَدُرْنَا حَوْلَهُ نَتَعَجَّبُ مِنْ حُسْنِ بِنَائِهِ وَبَهْجَتِهِ وَصَفَائِهِ (٥) ثُمَّ صَعِدْنَا فَوْقَ إِحْدٰى مَنَارَاتِهِ فَرَأَيْنَا جَمْنَا يَجْرِيْ تَحْتَهُ فَجَلَسْنَا طَوِيْلًا نُفَكِّرُ فِي عَظَمَةِ الْقُدَمَآءِ وَهِمَمِهِمْ ثُمَّ ذَهَبْتُ كُلَّ مَذْهَبٍ فِي الْفِكْرِ وَجَعَلْتُ أُفَكِّرُ فِيْ مُلُوْكِ الْهِنْدِ وَإِسْرَافِهِمْ فِي الْأَبْنِيَةِ وَالْقُصُوْرِ الشَّامِخَةِ (٦) وَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ لَوْ أَنْفَقَ هٰذَا الْمَلِكُ عَلٰى بِنَاءِ مَدْرَسَةٍ بَدَلَ هٰذِهِ الْمَقْبَرَةِ وَوَقَفَ لَهَا هٰذِهِ الْأَمْوَالَ الطَّائِلَةَ لَكَانَ لَهُ ذُخْرًا لِلْآخِرَةِ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ أَنَّ بِنَاءَهُ قَدْ تَمَّ فِيْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةً وَكَانَ يَعْمَلُ فِيْهِ عِشْرُوْنَ أَلْفَ صَانِعٍ وَيُقَدَّرُ أَنَّهُ أَنْفَقَ فِيْ تَشْيِيْدِهِ مَا يُنِيْفُ عَلٰى ثَلَاثَةِ مَلَايِيْنَ مِنَ الْجُنَيْهَاتِ (٧) وَمَا زِلْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْحَدِيْثِ بِهٰذَا الْمَوْضُوْعِ حَتّٰى خَفَّتْ حَرَارَةُ الشَّمْسِ عَصْرًا فَقُمْنَا وَرَجَعْنَا عَلَى الْأَقْدَامِ فَوَصَلْنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ مَسَاءً فَاشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ وَرَكِبْنَا الْقِطَارَ وَوَصَلْنَا إِلٰى تُوْنْدَلَهْ وَمِنْ تُوْنْدَلَهْ إِلٰى "دِهْلِيْ" صَبَاحَ الْغَدِ۔

ترجمہ

ایک تحقیقی / مطالعاتی سفر

(۱) ایک مرتبہ میں نے دارالعلوم کے طلبہ کی ایک جماعت کے ساتھ دہلی کا سفر کیا۔ تاج محل دیکھنے کے لئے ہم نے آگرہ کا رُخ کیا جب ہم رات کو تونڈلہ پہنچے تو ریل سے اُتر پڑے اور اس ریل کے انتظار میں جو ہمیں آگرہ پہنچادے تھوڑی دیر پلیٹ فارم پر بیٹھے (۲) پس ریل آگئی اور ہمیں لے کر ایک گھنٹہ چلتی رہی۔ حتیٰ کہ ہم فجر کے وقت آگرہ پہنچ گئے پہلے پہل ہمیں پانی کی تلاش ہوئی (پانی لے کر) ہم نے وضو کیا اور نمازِ فجر ادا کی نماز کے بعد ہم چت لیٹ گئے کہ ایک گھنٹہ آرام کریں۔ رات بھر بیدار رہنے کے بعد ہم میں سے ہر ایک کو نیند کی احتیاج تھی (۳) لہٰذا (لیٹتے ہی) ہم پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ اور تین گھنٹے بعد ہی ہم ہوش میں آسکے / بیدار ہوئے۔ ہم بستر سے اُٹھے اور چاشت کے وقت صبح کا کھانا کھایا۔ پھر تاج محل کی راہ لی۔ حتیٰ کہ دوپہر میں وہاں پہنچے اور تاج محل کے متعلق ہم پہلے سے تاریخی کتابوں میں پڑھ چکے تھے کہ وہ فنِ تعمیر و انجنیئر کا ایک نمونہ ہے (۴) جب ہم نے اسے دیکھا تو اپنے تصور سے بڑھ کر اسے حسین پایا۔ بلاشبہ وہ (فنِ تعمیر میں) یکتائے روزگار ہے، ہند اس پر نازاں ہے اگر فخر کرنا برحق ہوتا تو ہند کو اس پر بجا طور پر فخر کرنے کا حق تھا۔ ہم اس کے سامنے ٹھہرے پیچھے بکھرے رہے اور ارد گرد گھومے۔ اس کے حُسنِ تعمیر حسن وجمال اور نکھار پر تعجب کرتے رہے (۵) پھر ہم اس کے ایک منارے پر چڑھے

اور جمنا کو اس کے نیچے رواں / بہتے دیکھا اور ہم دیر تک بیٹھے اگلے لوگوں کی (قدر) وعظمت اور ان کے (بلند) حوصلوں کے متعلق سوچتے رہے پھر بس پوری طرح سوچ میں غرق ہو گیا۔ سلاطینِ ہند اور عمارات و پرشکوہ محلات کے معاملہ میں ان کی شاہ خرچیوں کے متعلق سوچتا رہا (٦) اور دل میں کہا یہ بادشاہ اگر اس مقبرہ کے بجائے کسی مدرسہ کی تعمیر پر یہ سود مند اموال خرچ کرتا۔ اور اسی مدرسہ کے لئے انہیں وقف کر دیتا تو یہ اس کے لئے سرمایہ آخرت ہوتا۔ میں نے سنا ہے کہ اس کی تعمیر تیئیس ۲۳ برس میں پایۂ تکمیل کو پہنچی اور اس میں بیس ہزار کاریگر کام کرتے رہے اور اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر میں اس نے تین کروڑ اشرفیاں خرچ کیں۔ (٧) اور اس موضوع پر ہم مسلسل مذاکرہ کرتے رہے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرتے رہے۔ حتیٰ کہ عصر کے وقت سورج کی حرارت ماند پڑ گئی لہٰذا ہم اٹھے اور پیدل لوٹ کر شام کو اسٹیشن پہنچے۔ ٹکٹیں خریدیں اور ریل پر سوار ہو کر تونڈلہ پہنچے اور تونڈلہ سے اگلی صبح دہلی پہنچ گئے۔

مشق (۳٦) عربی میں ترجمہ کیجئے

رِحْلَةٌ مَدْرَسِيَّةٌ

بَلَغْنَا / وَصَلْنَا صَبَاحَ الْغَدِ اِلٰى دِهْلِىْ وَ اَقَمْنَا فِيْهَا اُسْبُوْعًا شَاهَدْنَا هُنَاكَ الْاٰثَارَ وَالْاَمْكِنَةَ التَّارِيْخِيَّةَ جَيِّدًا ذَهَبْنَا يَوْمًا اِلٰى " مَنَارَةِ قُطُبْ " وَ مَنَارَةُ قُطُبِ الدِّيْنَ كَانَتْ عَلٰى مَسَافَةٍ طَوِيْلَةٍ مِنْ هُنَا فَاكْتَرَيْنَا حَافِلَةً كَامِلَةً

وَرَكِبْنَاهَا قَبْلَ الْعَصْرِ فَسَارَتْ بِنَا إِلَى قُطُبْ مِينَار، سَيْرًا
بَطِيئًا/عَلَى مَهْلٍ، كُنَّا نَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَنَسْأَلُ/نَسْتَفْسِرُ
أُسْتَاذَنَا عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَوَصَلْنَا بَعْدَ دَقَائِقَ إِلَى مَقْبَرَةِ هُمَايُوْن
وَقَفَتْ قَافِلَتُنَا أَمَامَ الْمَقْبَرَةِ فَنَزَلْنَا جَمِيعًا وَدُرْنَا/طُفْنَا
فِيهَا هُنَيْهَةً وَزُرْنَا دَاخِلَهَا وَخَارِجَهَا ثُمَّ رَجَعْنَا وَجَلَسْنَا
عَلَى مَقَاعِدِنَا وَصَلْنَا عَصْرًا إِلَى "قُطُبْ مِينَار" فَبَحَثْنَا أَوَّلًا
عَنِ الْمَاءِ وَتَوَضَّأْنَا وَصَلَّيْنَا ثُمَّ تَوَجَّهْنَا إِلَى الْمَنَارَةِ
فَأَوَّلًا دُرْنَا حَوْلَهَا مِرَارًا ثُمَّ صَعِدْنَا فَوْقَهَا وَحِينَ أَرْسَلْنَا
الْبَصَرَ أَسْفَلَهَا فَإِذَا كُلُّ شَيْءٍ يُرَى أَصْغَرَ مِنْ جِسْمِهِ وَ
غَابَتْ عَنِ الْأَنْظَارِ كُلُّ مَا كَانَتْ حَوْلَ الْمَنَارَةِ مِنَ الْأَطْلَالِ
وَالْمَبَانِي الْمُجَاوِرَةِ لَهَا مَكَثْنَا فَوْقَهَا بُرْهَةً/قَلِيلًا ثُمَّ نَزَلْنَا
أَسْفَلَ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ مَبْنِيَّةٌ مِنَ الْحَجَرِ الْأَحْمَرِ الصُّلْبِ وَنُقِشَتْ
آيَاتُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ جَوَانِبَهَا الْأَرْبَعَةَ. أَنْشَأَهَا/عَمَرَهَا
"قُطْبُ الدِّينِ إِيبَكْ" مَنَارَةً لِمَسْجِدٍ وَكَمَّلَ (تَعْمِيرَهُ) عَلَى
يَدِ عَبْدِهِ "شَمْسُ الدِّينِ الْتَمَشْ" فَيَا لَيْتَ لَوْ تَمَّ بِنَاءُ
الْمَسْجِدِ كَامِلًا. خَطَرَتْ بِبَالِنَا آمَالٌ مُتَشَعِّبَةٌ/مُتَنَوِّعَةٌ
بَعْدَ زِيَارَةِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ وَقَفْنَا قَلِيلًا ثُمَّ رَكِبْنَا حَافِلَتَنَا
إِلَى مَقَرِّنَا/مَنْزِلِنَا قَبْلَ أُفُولِ الشَّمْسِ۔

مشق (۳۷)

ترجمہ کیجیے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلشَّمْسُ نَجْمٌ عَظِيمٌ مُلْتَهِبٌ يَبْدُو قُرْصُهَا فِي

اَلشُّرُوْقِ وَالْغُرُوْبِ اَصْفَرَ مُحْمَرًّا (٢) تَسْبَحُ السُّفُنُ عَلَى الْبِحَارِ حَامِلَةً سِلَعَ التِّجَارَةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ مُتَنَقِّلَةً بِهِمْ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ لَمْ يَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ (٣) يُقْبِلُ النَّاسُ عَلَى التَّاجِرِ الْأَمِيْنِ وَاثِقِيْنَ بِذِمَّتِهِ مُطْمَئِنِّيْنَ إِلَى مُعَامَلَتِهِ لِأَنَّهُ يَبِيْعُهُمُ الْبَضَائِعَ خَالِيَةً مِّنَ الْغِشِّ (٤) يُبَكِّرُ الْفَلَّاحُوْنَ إِلَى مَزَارِعِهِمْ مُجْتَمِعَةً قُوَاهُمْ مَمْلُوْئِيْنَ بِالنَّشَاطِ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ مِنْهَا مَسَاءً لَاغِبِيْنَ مَجْهُوْدِيْنَ (٥) خَرَجْتُ الْيَوْمَ مَعَ أَصْدِقَائِي الطَّلَبَةِ إِلَى الْحُقُوْلِ وَالْمَزَارِعِ مَاشِيْنَ عَلَى أَقْدَامِنَا لِنَسْتَنْشِقَ الْهَوَاءَ صَافِيًا وَنُحِسَّ النَّسِيْمَ عَلِيْلًا فَرَأَيْنَا الْفَلَّاحِيْنَ دَائِبِيْنَ فِي أَعْمَالِهِمْ هٰذَا يَحْرُثُ الْأَرْضَ وَذَاكَ يَحْرُثُهَا نَقْضِيْنَا بَيْنَ هٰؤُلَاءِ سَاعَةً مُغْتَبِطِيْنَ بِجِدِّهِمْ وَنَشَاطِهِمْ ثُمَّ عُدْنَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ (٦) وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ يَقْصِدُوْنَ الْحَدَائِقَ وَالْبَسَاتِيْنَ زَرَافَاتٍ وَّوُحْدَانًا لِيَشُمُّوا الْهَوَاءَ الْعَلِيْلَ وَلِيُمَتِّعُوْا أَنْفُسَهُمْ بِمَحَاسِنِ الطَّبِيْعَةِ وَمَنَاظِرِهَا الْجَمِيْلَةِ (٧) يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمٌ أَغَرُّ مُشْتَهَرٌ يَلْبَسُ فِيْهِ النَّاسُ أَفْخَرَ مَا عِنْدَهُمْ مِنْ مَلَابِسَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ إِلَى الْمُصَلّٰى جَمَاعَاتٍ وَأَفْوَاجًا مُكَبِّرِيْنَ مُهَلِّلِيْنَ وَيَقْضُوْنَ صَلٰوتَهُمْ خَاشِعِي الْقُلُوْبِ مُتَضَرِّعِيْنَ إِلٰى رَبِّهِمْ ثُمَّ إِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ ذَهَبُوْا إِلٰى بُيُوْتِهِمْ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ وَإِلٰى ذَوِيْهِمْ وَأَقَارِبِهِمْ مُهَنِّئِيْنَ كُلٌّ يَتَمَنّٰى

اَنْ یَّلْبَسَہُ اللّٰہُ ثَوْبَ الْعَافِیَۃِ وَاَنْ یَّکُوْنَ الْعَوْدُ اَحْمَدُ

ترجمہ

(۱) سورج ایک (گرم) بھڑکتا ہوا سیارہ ہے طلوع و غروب کے وقت اس کی ٹکیہ زرد و سرخ بن کر ظاہر ہوتی ہے (۲) کشتیاں تجارتی سامان اور مسافروں کو اٹھا کر دریاؤں / سمندروں کی پشت پر تیرتی ہیں انہیں شہر سے دوسرے شہر منتقل کرتی ہیں. جس تک وہ اپنے آپ کو مشقت میں ڈالے بغیر نہ پہنچ سکتے (۳) لوگ دیانتدار تاجر پر اس کی ضمانت / ذمہ داری پر بھروسہ کرتے ہوتے اور اس کے معاملہ پر اطمینان رکھتے ہوئے متوجہ ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ انہیں کھوٹ سے پاک (خالص) سودا فروخت کرتا ہے۔(۴) کاشتکار / کسان صبح سویرے اپنے کھیتوں کی جانب اس حال میں روانہ ہوتے ہیں کہ ان کے قویٰ مضبوط اور وہ خوش خبی سے بھرپور ہوتے ہیں پھر ان (کھیتوں) سے شام کو اسی حال میں لوٹتے ہیں کہ وہ تھکے ماندے اور ھلکان / نڈھال ہوتے ہیں (۵) آج ہم اپنے طالب علم دوستوں کے ساتھ میدان اور کھیتوں کی طرف نکلا ہم پیدل چلتے گئے کہ صاف ہوا کھائیں اور بادِ نسیم (صبح کی ٹھنڈی ہوا) کا مزہ لیں. پس ہم نے کسانوں کو دیکھا کہ اپنے کاموں میں مسلسل لگے / جُتنے ہوئے ہیں. یہ زمین کھود رہا ہے اور وہ اس میں ہل چلا رہا ہے ۔ ہم نے ایک گھنٹہ ان کے درمیان گزارا انکی محنت و سرگرمی پر رشک کرتے ہوئے پھر ہم خوش و خرم گھر لوٹ آئے . (۶) اور بہت سے لوگ گروہ در گروہ اور اکیلے اکیلے پارکوں اور باغوں کا قصد کرتے ہیں تاکہ نرم خرام ہوا لیں اور اپنے جی کو نظری محاسن اور حسین نظری مناظر سے لطف اندوز کریں (۷) روز عید ایک روشن / تابناک اور

معروف دن ہے جس میں لوگ اپنے نفیس ترین لباس پہنتے ہیں پھر جماعت درجماعت اور گروہ درگروہ تکبیر و تہلیل کہتے ہوئے عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں اور اپنی نماز دلوں کے خشوع کے ساتھ اپنے رب کی طرف عجز و نیاز کرتے ہوئے ادا کرتے ہیں پھر نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گھروں کی طرف خوش وخرم لوٹتے ہیں اور اپنے احباب وا قارب کی طرف مبارک باد پیش کرتے ہوئے چلتے ہیں۔ اور ہر کوئی اپنے (مسلمان) بھائی کے لئے یہ تمنا رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عافیت کا لباس (کی پوشاک) پہنائے اور یہ کہ اس کی واپسی (آنے سے کہیں) زیادہ بہتر ہو۔

آیات

(۸) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (۳۳-۴۶)

(۹) کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو تمہارے رفیق کو سودا نہیں وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔ (۳۴-۴۶)

(۱۰) اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (۹۸-۵)

(۱۱) اور وہ پہاڑ کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ امن (و اطمینان) سے رہیں گے تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوئے آپکڑا اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے (۱۵-۸۴)

(۱۲) اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر

کام میں لگا دیا اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا (۳۴-۱۴) (۱۳) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحمدل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں (۴۹-۲۹) (۱۴) جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے۔ آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں) کہ اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (۳-۱۹۱)

مشق (۳۸)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلطَّيْرُ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا[۱] (۲) اَلْاَطْفَالُ الصَّالِحُوْنَ يُبَكِّرُوْنَ / اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ يَقُوْمُوْنَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَيَفْرُغُوْنَ مِنْ حَوَائِجِهِمْ مُسْتَعْجِلِيْنَ لِئَلَّا تَفُوْتَ الْجَمَاعَةُ وَيَتْلُوْنَ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ اِلَى الْمَزَارِعِ وَالْبَسَاتِيْنِ مُتَنَزِّهِيْنَ / الْحُقُوْلِ وَالْحَدَائِقِ مُتَمَشِّيْنَ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ وَيُفْطِرُوْنَ بِشَيْءٍ طَازَجٍ ثُمَّ يَنْطَلِقُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَاشِيْنَ اَوْ رَاكِبِيْنَ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ / رِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا هَاشِّيْنَ بَاشِّيْنَ (۳) كَانَ اَمْسِ عِنْدَ خَرَجْتُ مَسَاءً اِلَى السُّوْقِ مُتَفَرِّجًا فَرَاَيْتُ

---

[۱] احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجۃ

الْأَطْفَالَ الصِّغَارَ يُهَرْوِلُوْنَ / يَجْرُوْنَ مِنْ هُنَا إِلَى هُنَاكَ لَابِسِيْنَ مَلَابِسَ تَبْتِيْبَةً / فَاخِرَةً وَيَطْرُلُوْنَ / كَادُوْا يَطِيْرُوْنَ فَرَحًا ۔ رَأَيْتُ طِفْلًا مُنْعَزِلًا مُلْتَصِقًا بِجِدَارٍ / مُنْزَوِيًا إِلَى جِدَارٍ تَلُوْحُ عَلَيْهِ آثَارُ الْغَمِّ وَالْكَآبَةِ فَتَقَدَّمْتُ / أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ قَائِلًا أَخِيْ لِمَاذَا تَقُوْمُ كَذٰلِكَ وَحِيْدًا؟ ثُمَّ ذَهَبْتُ بِهٖ إِلَى السُّوْقِ وَكَانَ يَمْشِيْ مَعِيْ فِي السُّوْقِ حَافِيًا حَاسِرًا فَاسْتَنْكَرْتُ ذٰلِكَ فَأَحْضَرْتُهٗ مَعِيْ إِلٰى بَيْتِيْ فَلَعِبَ مَعَ إِخْوَتِيْ الصِّغَارِ بُرْهَةً فَرِحًا مَسْرُوْرًا ثُمَّ قَامَ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ شَاكِرًا لَنَا جَمِيْعًا (۲) كُنْتُ أَنَا وَأَخِيْ تَذْهَبُ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى الْمَدْرَسَةِ رَاكِبِيْنَ عَلَى الدَّرَّاجَةِ وَذَاتَ يَوْمٍ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مَاشِيْنَ / رَاجِلِيْنَ لِأَجْلِ الْمَطَرِ وَلَمَّا انْتَهَتِ الْمَدْرَسَةُ مَسَاءً رَاجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ حَامِلِيْنَ كُتُبَنَا وَكُنَّا نَسِيْرُ فِي الطَّرِيْقِ مُتَجَاذِبِيْنَ أَطْرَافَ الْحَدِيْثِ حَوْلَ مَوَاضِيْعَ مُخْتَلِفَةٍ وَمَا كِدْنَا نَبْلُغُ الْقَرْيَةَ حَتّٰى لَدَغَتْنِيْ عَقْرَبٌ[1] فَجَلَسْتُ هُنَاكَ آخِذًا بِرِجْلِيْ وَأَخِيْ مَا كَانَ يَسْتَطِيْعُ أَنْ يَحْمِلَنِيْ لِأَنَّهٗ أَصْغَرُ مِنِّيْ بِسَنَتَيْنِ فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ مُسْرِعًا وَخَلَالَ هٰذَا قَدِمَ خَالِيْ مِنْ نَاحِيَةٍ فَجَاءَ بِيْ إِلَى الْبَيْتِ حَامِلًا عَلٰى عَاتِقِهٖ / كَاهِلِهٖ وَسَقَانِيْ دَوَاءً فَشَرِبْتُ الدَّوَاءَ مُسْتَلْقِيًا

---

[1] یہ مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے یکون للذکر والانثیٰ بلفظ واحد والغالب علیه التانیث (لسان العرب ص ۳۰۳۹ ج ۲)

مُتَمَدِّدًا وكانت تتمشّٰى فِي بَدَنِي قُشَعْرِيْرَةٌ / رِعْدَةٌ فَأَفَقْتُ قَلِيلًا عِشَاءً لٰكِنْ بِتُّ لَيْلَتِي مُتَقَلِّبًا وسَاهِرًا عَلَى الْفِرَاشِ لَا يَقِرُّ لِي قَرَارًا أَعَاذَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ هٰذَا الْحَيَوَانِ الْمُؤْلِمِ الْمُؤْذِي ۔

مشق (۳۹)

اعراب لگائیے اور ترجمہ کیجئے

(۱) خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ وَالسَّمَاءُ مُصْحِيَةٌ لَا غَيْمَ فِيهَا وَلَا سَحَابَ فَبَيْنَمَا كَانَتْ هِيَ صَافِيَةَ الْأَدِيمِ إِذْ هَبَّتِ الرِّيحُ صَرْصَرًا عَاتِيَةً وَثَارَتِ الْعَاصِفَةُ تَقْتَلِعُ الْأَشْجَارَ وَتَسْفِي الرِّمَالَ وَتُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ تُؤَلِّفُ بَيْنَهُ فَتَجْعَلُهُ رُكَامًا فَعَبَسَ الْجَوُّ وَأَظْلَمَتِ الدُّنْيَا وَلَمْ تَلْبَثْ هٰذِهِ الْحَالُ حَتّٰى نَزَلَ الْمَطَرُ رَذَاذًا ثُمَّ اشْتَدَّ شَيْئًا فَشَيْئًا حَتّٰى صَارَ وَابِلًا كَأَفْوَاهِ الْقِرَبِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْرُونَ إِلٰى هُنَا وَإِلٰى هُنَاكَ مُشَمِّرِينَ أَذْيَالَهُمْ وَقَدْ نَشَرُوا الظُّلَلَ خَوْفًا مِنَ الْبَلَلِ وَظَلَّ الْمَطَرُ هَاطِلًا فَقَضَى النَّاسُ أَكْثَرَ نَهَارِهِمْ مُتَعَطِّلِينَ عَنْ أَعْمَالِهِمْ جَالِسِينَ فِي بُيُوتِهِمْ وَالْجَوُّ قَاتِمٌ وَالسَّحَابُ مُتَرَاكِمٌ وَالدِّيَمُ هَوَاطِلُ وَفِي الْمَسَاءِ هَدَأَتِ الثَّائِرَةُ وَانْكَشَفَ الْغَمَامُ وَبَدَتِ الشَّمْسُ مُشْرِقَةَ الْمُحَيَّا وَضَّاءَةَ الْجَبِينِ فَتَنَفَّسَ النَّاسُ الصُّعَدَاءَ

وَحَمِدُوا اللّٰہَ (۲) رَکِبْنَا الْبَحْرَ رَھْوًا وَقْتَ الْاَ سِیْلِ، وَالْھَوَاءُ عَلِیْلٌ فَسَارَتِ السَّفِیْنَۃُ تَشُقُّ عُبَابَ الْمَاءِ وَتَمْخُرُ مِیَاھَہٗ حَتّٰی اِذَا کَانَ الْھَجِیْعُ الْاٰخِرُ وَالرُّکَّابُ نَائِمُوْنَ اِذْ شَعَرْنَا بِصَدْمَۃٍ عَنِیْفَۃٍ فَقُمْنَا مِنَ النَّوْمِ مَذْعُوْرِیْنَ نَسْاَلُ مَا الْخَبَرُ؟ فَوَجَدْنَا الْمَلَّاحِیْنَ فِیْ ھَرْجٍ وَمَرْجٍ وَاسْتَیْقَظَ کُلُّ مَنْ فِی السَّفِیْنَۃِ فَرَأَوُا الشَّرَّ مُسْتَطِیْرًا وَاَبْصَرُوا الْمَوْتَ عِیَانًا وَفَقَدُوْا کُلَّ اَمَلٍ فِی الْحَیَاۃِ کَیْفَ لَا:

وَالصَّدْعُ کَبِیْرٌ وَالْبَحْرُ فَاغِرٌ فَاہُ وَطَیَّرْ الْخَبَرُ بِالْبَرْقِ لِتَسْرَعَ السُّفُنُ بِالنَّجْدَۃِ فَخَفَّتْ اِلَیْنَا سَفِیْنَۃٌ عَلٰی بُعْدِ اَمْیَالٍ فَانْتَقَلْنَا اِلَیْھَا وَحَمِدْنَا اللّٰہَ عَلَی النَّجَاۃِ وَقَدْ اَجْھَدَنَا التَّعَبُ (۳) لَا تَتْرُکْ وَقْتَکَ یَضِیْعُ سُدًی فَاِنَّ الْوَقْتَ کَالسَّیْفِ اِنْ لَّمْ تَقْطَعْہُ قَطَعَکَ۔

ترجمہ

(۱) میں بازار کی طرف نکلا تو (دیکھا کہ) آسمان صاف ہے اس پر بادل کا نشان نہیں لیکن اس دوران کہ آسمان کی سطح صاف اور بے غبار تھی۔ اچانک نہایت تیز آندھی چل پڑی اور ہوا کا طوفان امڈ آیا۔ درختوں کو جڑ سے اکھاڑتا ریت اڑاتا اور بادلوں کو چلاتا ہوا۔ پھر ان (بادلوں) کو ملا کر تہ بہ تہ کرنے لگا۔ پس پوری فضا ترش اور دنیا تاریک ہو گئی۔ اس کیفیت کو کچھ دیر نہ گذری تھی کہ بارش کی پھوار ہلکی بارش شروع ہو گئی پھر رفتہ رفتہ تیز ہونا شروع ہو گئی حتیٰ کہ زوردار بارش شروع ہو گئی گویا مشکیزوں کا منہ کھل گیا اور لوگ دامن سمیٹے ادھر ادھر بھاگنا

شروع ہوئے اور انہوں نے بھیگ جانے کے اندیشہ سے اپنی چھتریاں پھیلا لیں اور بارش موسلا دھار برسنے لگی لوگوں نے دن کا زیادہ حصہ کاموں سے معطل ہو کر گھر بیٹھے گزار دیا۔ فضا تاریک تھی بادل تہ بر تہ چھایا ہوا تھا اور زوردار بارش کی جھڑیاں لگ رہی تھیں شام میں (جا کر کہیں یہ) طوفان تھما اور بادل چھٹ گئے۔ سورج خندہ رو روشن جبین ظاہر ہوا تب لوگوں نے گہرا سانس لیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ (۲) ہم شام کے وقت سمندر پر سوار ہوئے جبکہ وہ پرسکون تھا اور ہوا نرم تھی پس جہاز پانی کی موجوں کو چیرتا ہوا سمندر کے پانی کو پھاڑتا ہوا روانہ ہو گیا۔ حتیٰ کہ رات کے آخری پہر جبکہ سوار ہونے والے (تمام لوگ) سوئے پڑے تھے اچانک ہم نے ایک زوردار ٹکر محسوس کی ہم گھبرا کر نیند سے اٹھے اور پوچھا کہ کیا قصہ ہے؟ اور ملاحوں کو ہم نے اضطراب و پریشانی رافراتفری میں پایا۔ جہاز میں سوار ہر شخص بیدار ہو گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ مصیبت عام ہو چکی (سب خطرے میں ہیں) اور موت کو آنکھوں کے سامنے دیکھنے لگے اور زندگی کی ہر امید گم کر بیٹھے اور گم کیسے نہ کرتے؟ حالانکہ جہاز میں پڑنے والا) شگاف بڑا تھا اور سمندر اپنا منہ کھولے ہوئے تھا تار کے ذریعے (حادثہ کی) خبر بھیج دی گئی تاکہ کشتیاں جلد امداد کو پہنچ جائیں پس ایک کشتی۔ جو ہم سے چند میل کے فاصلہ پر تھی تیزی سے آ گئی اور ہم اس کی طرف منتقل ہو گئے اور (اس ناگہانی مصیبت سے چھٹکارا پانے پر) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہمیں اس تکان نے چور چور کر دیا تھا۔ (۳) وقت کو بیکار ضائع جانے سے بچاؤ کہ اس کی مثال تلوار کی سی ہے اگر تم نے

اسے نہ کاٹا تو تمہیں کاٹ دے گا۔

آیات

(۴) اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے موہنوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی (۱۴-۵۰)

(۵) اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا ان سے بے خبر ہے وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے۔ ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (۱۴-۴۲) (۶) کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں اور کیا اہلِ شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں (۷-۹۸) (۷) اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (۶۱-۵) (۸) بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ ان کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولہ چلے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم خود سوچو اور سمجھو (۲-۲۶۶)

(۹) جس دن پنڈلی سے کپڑا اُٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ انکی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کیلئے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح وسالم تھے (۶۸-۴۳) (۱۰) ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے اور ان شاء اللہ نہ کہا سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر ہیں) جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم راستہ بھول گئے ہیں نہیں بلکہ ہم (برگشتہ نصیب) بے نصیب ہیں۔ (۶۸-۲۷)

مشق (۴۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) حِيْنَ يَرْجِعُ فَلَّاحٌ تَعْبَانًا مَسَاءً وَيَزُوْرُ أَهْلَهُ مُنْتَظِرِيْنَ لِمَجِيْئِهِ نَسِيَ تَعْبَهُ، حِيْنَ يَرُوْحُ مُزَارِعٌ مَجْهُوْدًا وَيَرَى عِيَالَهُ مُنْتَظِرِيْنَ لِقُدُوْمِهِ نَسِيَ جُهْدَهُ تَمَامًا (۲) دَخَلَ فِي تَسَلُّلٍ إِلَى بَيْتِ جَارِيْ سَارِقٌ وَهُمْ نَائِمُوْنَ وَخَرَجَ السَّارِقُ بَعْدَ السَّرِقَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ بِهِ أَحَدٌ وَلَمَّا انْتَبَهُوْا

فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ وَجَدُوا الْمَتَاعَ كُلَّهُ مُنْتَشِرًا / الأَثَاثَ كُلَّهُ مُتَنَاثِرًا إِلَى هُنَا وَهُنَاكَ وَلَمَّا تَقَدَّمُوا خَائِفِيْنَ وَجَدُوا الْبَابَ مَفْتُوحًا فَتَيَقَّنُوا أَنَّ السَّارِقَ قَدْ ظَفِرَ بِغَرَضِهِ فَتَقَلَّبُوا لِتَفَقُّدِ الأَثَاثِ وَهُمْ فَزِعُوْنَ / وَجِلُوْنَ فَوَجَدُوا الْكَثِيْرَ مِنَ الأَثَاثِ الثَّمِيْنِ وَالْحُلِيِّ مَسْرُوقًا بَعْدَ التَّفَقُّدِ فَبَاتُوا بَقِيَّةَ اللَّيْلَةِ سَاهِرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ

(٣) كَانَتْ أَيَّامُ الصَّيْفِ وَكَانَتِ الْحَرَارَةُ شَدِيْدَةً فَنَزَلْنَا مِنَ الْقِطَارِ فِي الظَّهِيْرَةِ وَسَائِقُوا السَّيَّارَاتِ وَالْعَرَبَاتِ جَالِسُوْنَ فِي بُيُوْتِهِمْ مُضْرِبُوْنَ عَنِ الْعَمَلِ فَفَكَّرْنَا فِي أَنْ نَقْضِيَ / نُمْضِيَ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ عَلَى الْمَحَطَّةِ فِي الْمَنْظَرَةِ لٰكِنْ كَانَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ أَيْضًا فَبَحَثْنَا عَنْ عَامِلٍ لٰكِنْ مَا وَجَدْنَا عَامِلًا فَآخِرَ الأَمْرِ انْطَلَقْنَا إِلَى مَقَرِّنَا مَاشِيْنَ حَامِلِي الْعَفْشِ وَالأَفْرِشَةِ بِأَنْفُسِنَا وَمَقَرُّنَا كَانَ عَلَى بُعْدِ أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَحَطَّةِ كُنَّا نَسِيْرُ عَلَى الطَّرِيْقِ / نَمْشِي عَلَى الشَّارِعِ مُتَثَقِّلِيْنَ بِالْعَفْشِ تَجَانِبًا. كَانَتِ الأَرْضُ رَمْضَاءَ وَجَانِبًا آخَرَ كَانَ النَّاسُ يَغْمِزُوْنَ / يَطْعَنُوْنَ عَلَيْنَا جَالِسِيْنَ فِي دَكَاكِيْنِهِمْ وَأَرْوِقَتِهِمْ فَيَنْظُرُوْنَ إِلَيْنَا فِي هٰذِهِ الْحَالِ وَيَبْتَسِمُوْنَ / يَتَبَسَّمُوْنَ اسْتِهْزَاءً فَمَازِلْنَا مَاشِيْنَ فِي الشَّمْسِ وَالْحَرَارَةِ غَيْرَ مُبَالِيْنَ / مُكْتَرِثِيْنَ بِاسْتِهْزَائِهِمْ حَتّٰى وَصَلْنَا الْمَقَرَّ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ حَامِلِي الْعَفْشِ وَالأَفْرِشَةِ مُتَصَبِّبِيْنَ

عَرَقًا لٰكِنْ وَجَدْنَا الْبَابَ مُقْفَلًا وَكَانَ رُفَقَاءُ غُرْفَتِيْ قَدْ ذَهَبُوْا إِلَى الْمَسْجِدِ فَاتَّجَهْنَا نَتَوَجَّهُنَا إِلَى الْمَسْجِدِ مُهَرْوِلِيْنَ فَوَصَلْنَا إِلَيْهِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ نَحْمِدُنَا اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى أَنَّ تَعَبَنَا لَمْ يَذْهَبْ سُدًى۔

مشق (۴۱)

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) دَعَتِ الْمَدْرَسَةُ الْبَلَدِيَّةُ فِرْقَةَ مَدْرَسَتِنَا لِلْمُبَارَاةِ فِيْ كُرَةِ الْقَدَمِ فَأَجَابُوْا دَعْوَتَهَا مُسْتَبْشِرِيْنَ فَفِي الْوَقْتِ الْمَوْعُوْدِ تَوَافَدَ الْمَدْعُوُّوْنَ فِي الْمَلْعَبِ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَخَرَجَ جَمْعُنَا تَحْتَ إِشْرَافِ حَضَرَاتِ الْمُدَرِّسِيْنَ وَصَلْنَا إِلَى الْمَلْعَبِ وَقَدْ نُضِّدَتِ الْكَرَاسِيُّ وَالْمَقَاعِدُ لِحَضَرَاتِ الْمَدْعُوِّيْنَ بِنَسَقٍ وَتَرْتِيْبٍ فَجَلَسُوْا عَلَيْهِمَا وَوَقَفَ التَّلَامِيْذُ جَوَانِبَ الْمَلْعَبِ مُتَحَمِّسِيْنَ (۲) تَنَزَّلَ الْفَرِيْقَانِ فِي السَّاحَةِ قَبْلَ بِدَايَةِ اللَّعِبِ بِخَمْسِ دَقَائِقَ يُهَرْوِلَانِ وَيَمْرَحَانِ ثُمَّ تَصَافَحَا وَوَقَفَا مُتَقَابِلَيْنِ ۔ وَفِيْ تَمَامِ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ صَفَرَ الْحَكَمُ إِيْذَانًا بِالْبَدْءِ ۔ فَتَطَلَّعَتِ الْأَنْظَارُ وَتَطَاوَلَتِ الْأَعْنَاقُ وَكُنَّا نَرَى الْكُرَةَ تَعْلُوْ وَتَهْبِطُ وَتَرْتَفِعُ وَتَنْخَفِضُ ذٰلِكَ يَقْذِفُهَا وَهٰذَا يَصُدُّ هَاهٰكَذَا اسْتَمَرَّ اللَّعِبُ بَطِيْئًا مُبَارَاةً فَاتِرَةً ضَعِيْفَةً تَبْعَثُ الْمَلَلَ (۳) ثُمَّ نَشِطَ فَرِيْقُ الْبَلَدِيَّةِ وَالْهَوَاءُ حَلِيْفُهُمْ بِهُجُوْمٍ مُتَوَاصِلٍ يَشْتَدُّ بِهٖ ضَغْطُهُمْ وَرَمَيَاتُهُمْ عَلٰى مَرْمٰى فَرِيْقِنَا

وَلٰكِنَّ الْحَارِسَ الْبَارِعَ يَتَلَقَّفُ وَيَرْتَمِي كُلَّمَا تَأْتِي إِلَيْهِ
الْكُرَةُ قَوِيَّةً أَوْ غَيْرَ قَوِيَّةٍ وَمَرَّةً هَلَّلَ أَنْصَارُ الْبَلَدِيَّةِ
حِيْنَ شَاهَدُوا الْكُرَةَ تَتَخَبَّطُ فِي الشُّبَّاكِ ظَانِّيْنَ أَنَّهَا
هَدَفٌ وَلٰكِنَّ الْحَكَمَ الْيَقِظَ احْتَسَبَ فَأَلْغٰى لِلتَّسَلُّلِ وَانْتَهَى
الشَّوْطُ الْأَوَّلُ دُوْنَ أَهْدَافٍ (٤) وَلَمْ يَسْتَطِعْ فَرِيْقُنَا طَوَالَ الشَّوْطِ
أَنْ يُهَاجِمَ هَجْمَةً مُوَفَّقَةً وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّ مَحْمُوْدًا قَذَفَ مَرَّةً قَذْفَةً
مُحْكَمَةً أَنَّهَا الْمَرْمٰى وَلٰكِنَّهَا تَعَرَّجَتْ قَلِيْلًا فَاصْطَدَمَتْ بِقَائِمَةِ
الْعَارِضَةِ فَعَادَتْ مُرْتَدَّةً ثُمَّ ابْتَدَأَ الشَّوْطُ الثَّانِي وَالسَّاعَةُ
خَامِسَةٌ وَنِصْفٌ وَلَعِبَ فِي هٰذِهِ الْمَرَّةِ مَحْمُوْدٌ دِفَاعًا
أَيْمَنَ وَمَسْعُوْدٌ ظَهِيْرًا أَيْسَرَ وَحَمْزَةُ سَاعِدًا أَيْمَنَ وَ
خَالِدٌ جَنَاحًا أَيْسَرَ وَبِذٰلِكَ اسْتَطَاعَ فَرِيْقُنَا أَنْ يُهَاجِمَ
هَجَمَاتٍ مُوَفَّقَةً. فَفِي الدَّقَائِقِ الْأُوْلٰى اسْتَمَرَّ اللَّعِبُ
سِجَالًا يَتَبَادَلُ فِيْهِ الْهُجُوْمَ عَلَى الْمَرْمَيَيْنِ (٥) ثُمَّ
اشْتَدَّتِ الْهَجَمَاتُ وَتَوَالَتِ الْقَذَائِفُ عَلٰى مَرْمٰى
الْبَلَدِيَّةِ حَتّٰى كَانَتْ رَمْيَةٌ مُرَوِّعَةٌ مِنْ خَالِدٍ رَجَّتْ
قَائِمَةَ الْمَرْمٰى رَجًّا وَذَهَبَتْ إِلٰى غَرَضِهَا تَوًّا فِي شُبَّاكِ
الْهَدَفِ مُسَجِّلَةً - "اَلْإِصَابَةُ الْأُوْلٰى" فَتَعَالَتِ الْأَصْوَاتُ
وَاشْتَدَّ الْهُتَافُ وَحَمِيَ وَطِيْسُ اللَّعِبِ بَعْدَ هٰذَا الْهَدَفِ وَعَزَّ
عَلٰى فَرِيْقِ الْبَلَدِيَّةِ أَنْ يَخْرُجَ مَهْزُوْمًا فَحَاوَلَ أَنْ يَظْفَرَ
بِالتَّعَادُلِ وَلٰكِنَّ الدِّفَاعَ الْقَوِيَّ الْيَقِظَ اسْتَطَاعَ أَنْ يُحَطِّمَ
هٰذِهِ الْمُحَاوَلَاتِ كُلَّهَا (٦) وَانْسَحَبَ الْهُجُوْمُ مَرَّةً أَمَامَ

مَرْمىٰ فَرِيْقِنَا وَارْتَبَكَ أَفْرَادُهُ حَتّٰى أَمْسَكَ خَالِدُ الْكُرَةَ وَهُوَ عَلٰى خَطِّ مِنْطَقَةِ الْجَزَاءِ فَاحْتَسَبَهَا الْحَكَمُ "ضَرْبَةَ جَزَاءٍ" ضِدَّ فَرِيْقِنَا فَاسْتَطَاعَ فَرِيْقُ الْبَلَدِيَّةِ هٰكَذَا أَنْ يُحْرِزَ هَدَفَ التَّعَادُلِ ثُمَّ مَرَّتْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَتْرَةٌ طَوِيْلَةٌ دُوْنَ أَهْدَافٍ حَتّٰى خُيِّلَ لِلْجَمِيْعِ أَنَّ الْمُبَارَاةَ سَتَنْتَهِيْ بِالتَّعَادُلِ إِذْ بَرَزَ حَمْزَةُ وَالْكُرَةُ تَتَدَحْرَجُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ بِسُرْعَةٍ فَمَا هِيَ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ حَتّٰى رَأَيْنَا الْكُرَةَ مُتَخَبِّطَةً فِي الشُّبَاكِ (٧) ثُمَّ بَدَأَ التَّجْدِيْدُ فَالْتَقَطَ خَالِدُ الْكُرَةَ وَهَيَّأَ لِحَمْزَةَ فَتَلَقَّفَ حَمْزَةُ بِقَدَمِهٖ وَبَعْدَ تَحْوِيْلَةٍ وَتَمْرِيْرَةٍ يَسِيْرَةٍ سَجَّلَ الْهَدَفَ الثَّالِثَ - وَقُبَيْلَ نِهَايَةِ الْمُبَارَاةِ بِدَقِيْقَةٍ وَاحِدَةٍ إِنْتَصَرَ فَرِيْقُنَا بِإِصَابَةِ الْهَدَفِ الرَّابِعِ ثُمَّ صَفَّرَ الْحَكَمُ مُعْلِنًا بِنِهَايَةِ الْمُبَارَاةِ فَخَرَجَ اللَّاعِبُوْنَ مِنْ سَاحَةِ الْمَلْعَبِ وَهُمْ يَتَصَبَّبُوْنَ عَرَقًا فَأَسْرَعَ إِلَيْهِمُ التَّلَامِيْذُ بِكُئُوْسٍ لِيَسْقُوْنَهُمْ إِيَّاهَا وَذَهَبْنَا إِلٰى جَمْعِنَا نُهَنِّئُهُمْ وَنُثْنِيْ عَلَيْهِمُ الْخَيْرَ ثُمَّ تَصَافَحَ الْفَرِيْقَانِ وَافْتَرَقَا (٨) وَرَجَعْنَا مَعَ جَمِيْعِنَا يَمْلَأُ السُّرُوْرُ قُلُوْبَنَا وَالْبِشْرُ يَعْلُوْ وُجُوْهَنَا إِذْ فَازَ مُنْتَخَبُ مَدْرَسَتِنَا بِأَرْبَعَةِ أَهْدَافٍ مُقَابِلَةً وَاحِدٍ وَقَدْ فَازَ بِثَلَاثَةِ أَهْدَافٍ مُقَابِلَةً لَا شَيْءَ فِي الْمُبَارَاةِ النِّهَائِيَّةِ مِنْ قَبْلُ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَأَخِيْرًا فَإِنَّ دِفَاعَ الْبَلَدِيَّةِ يَسْتَحِقُّ كُلَّ ثَنَاءٍ وَتَقْدِيْرٍ لِأَنَّهُ وَاجَهَ طَوَالَ الشَّوْطِ الْأَخِيْرِ هُجُوْمًا لَا يَهْدَأُ وَلَا يَنْقَطِعُ وَ

بَذَلَ كُلُّ فَرْدٍ فِيهِ قُصَارٰى جُهْدِهٖ -

ترجمہ : (۱) شہر (اسکول) کی ٹیم) نے ہمارے سکول کی ٹیم کو فٹ بال کے میچ کی دعوت دی تو انہوں نے بخوشی قبول کر لی اور مقررہ وقت پر مدعوین کھیل کے میدان میں جوق در جوق (گروہ در گروہ) پیدل و سوار پہنچ گئے ہمارا گروہ حضرات اساتذہ کی نگرانی میں روانہ ہوا۔ ہم کھیل کے میدان میں پہنچے وہاں مدعوین حضرات کے لئے کرسیاں اور بنچیں ترتیب و سلیقہ سے بچھائی گئی تھیں۔ یہ ان پر بیٹھ گئے اور طلبہ (کھلاڑیوں کو) جوش و ہمت دلانے کے لئے میدان کے اطراف میں کھڑے ہو گئے (۲) دونوں ٹیمیں کھیل شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے دوڑتے مستی کرتے میدان میں اتریں۔ باہم مصافحہ کیا اور ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑی ہو گئیں۔ ٹھیک پانچ بجے (کھیل کے) آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ریفری نے سیٹی بجائی تو نظریں بے تاب اور گردنیں بلند ہو گئیں۔ ہم دیکھنے لگے کہ گیند (کبھی) اوپر کو جاتی ہے اور (کبھی) نیچے کو آتی ہے (کبھی) بلند ہوتی ہے اور (کبھی) پست ہوتی ہے۔ ایک کھلاڑی اسے پھینکتا ہے اور دوسرا روکتا ہے۔ اسی طرح (کچھ دیر) کھیل سست رفتاری سے چلتا رہا۔ یہ کمزور اور ڈھیلا سا میچ تھا جو (خوشی کے بجائے اکتاہٹ (و بے زاری) کا باعث رہا۔ (۳) پھر شہر کی ٹیم اس حال میں کہ ہوا ان کے موافق تھی لگاتار حملہ پر حملہ کر کے جوش میں آ گئی اس سے ان کا دباؤ بھی بڑھ گیا اور ان کی شاٹیں، ہماری ٹیم کے گول پر زوردار پڑنے لگیں لیکن ماہر گول کیپر گزج لیتا اور جب بھی بال۔ تیزی سے یا آہستگی سے۔ اس کی طرف آئی اسے پھینک دیا ایک بار شہر کی ٹیم کے حامیوں نے جب بال کو جال میں پھنستے دیکھا تو اسے گول خیال کر کے نعرہ لگا دیا۔ لیکن بیدار مغز ریفری نے

ریفری نے گرفت کی اور اسے فاؤل کر کے کالعدم قرار دیا کھیل کا پہلا راؤنڈ
دور بغیر کسی گول کے ختم ہو گیا (۴) ہماری ٹیم پورے راؤنڈ میں کوئی کامیاب
حملہ نہ کر سکی، سوائے اس کے کہ محمود نے ایک بار زوردار شاٹ لگائی ۔
خیال گذرا کہ گول ہو گیا لیکن وہ کچھ ترچھی رہی اس لئے پول سے ٹکرا کر
واپس لوٹ آئی ساڑھے پانچ بجے دوسرا دور شروع ہوا اور اس بار
محمود فل بیک ... بیک ۔ حمزہ آؤٹ اور خالد رائٹ ان کھیلا ۔
اس بار ہماری ٹیم چند کامیاب حملے کر سکی پہلے (چند منٹوں میں
تو کھیل جانبین سے برابر جاری رہا جس میں دونوں طرف کے گولوں
پر حملوں کا تبادلہ ہوتا رہا ۔ (۵) پھر حملے شدت پکڑ گئے اور شہری ٹیم
کے گول پر لگاتار تابڑ توڑ شاٹیں پڑیں حتی کہ خالد کی جانب سے ایک
خوفناک زوردار شاٹ لگی جس نے پول ہلا کر رکھ دیا اور بال بجائے گول
بنانے کے سیدھی اپنے نشانے پر پہنچ کر گول کر گئی جس پر آوازیں
بلند ہوئیں اور زوردار نعرے لگے، اور اس گول کے بعد کھیل ... گرم
ہوا اور شہری ٹیم پر یہ بات گراں گذری کہ وہ شکست کھا کر لوٹے
لہٰذا اس نے زور دار کوشش کی کہ برابری کے درجے میں کامیاب ہو جائے
لیکن مضبوط اور چست دفاع نے ان کی یہ تمام کوششیں ناکام بنا دیں (۶)
اور ایک بار تیز ہجوم سمٹ کر حملے فریق کے گول کے سامنے آ گیا اور اس کے
اندر بار بار ... حتی کہ خالد نے گیند روک لی جبکہ وہ پنالٹی لائن پر تھی
پس ریفری نے ہماری ٹیم کے خلاف پنالٹی اسٹروک کا حکم دے دیا اس طرح
شہری ٹیم برابری حاصل کر سکی ۔ اس کے بعد طویل وقت اسی قسم کا گول بنائے
بغیر گذر گیا یہاں تک کہ سب لوگ سمجھے میں برابری کے ساتھ ختم ہو جائے گا

(لیکن) اچانک حمزہ نمودار ہوا جبکہ بال تیزی سے اس کے قدموں کے درمیان لڑھک رہی تھی پس پلک جھپکتے ہی ہم نے بال کو جال میں گرتے دیکھا۔

(۷) پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوا پس خالد نے بال لی اور حمزہ کو موقع دیا۔ حمزہ نے اسے پاؤں میں لیا اور (بال کو) ذرا سی دیر گھمانے کے بعد تیسرا گول بنا لیا۔ اور میچ ختم ہونے سے ایک منٹ پہلے ہماری ٹیم چوتھا گول کرنے میں بھی کامیاب ہوگئی۔ پھر ریفری نے میچ ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے سیٹی بجائی اور کھلاڑی میدانِ کھیل سے اس حال میں نکلے کہ پسینے سے شرابور تھے اس لئے طلبہ اس کی طرف گلاس لے کر دوڑے کہ انہیں پانی پلائیں۔ اور ہم اپنی ٹیم کی جانب بڑھے کہ انہیں مبارکباد دیں اور ان کی بہتر تعریف کریں پھر دونوں ٹیموں نے باہم مصافحہ کیا اور ایک دوسرے سے جدا ہوگئیں (۸) اور ہم اپنی ٹیم کے ساتھ لوٹ آئے دراں حالیکہ ہمارے دل مسرت سے لبریز تھے اور فرحت (و شادمانی) چہروں پر چھائی تھی کہ ہمارے سکول کی ٹیم ایکس کے مقابلہ میں تین گولوں سے کامیاب ہوئی اور گذشتہ سال آخری میچ میں یہ کہ شہری ٹیم کا دفاع بھی پوری طرح مدح و ستائش کی مستحق ہے کہ اس نے پورے آخری دور میں ایک پُرجوش اور نہ تھمنے والے حملہ کا سامنا کیا اور ہر شخص نے اس میں اپنی آخری کوشش صرف کر دی۔

مشق (۴۲)

(الف) مندرجہ ذیل عنوان پر مضمون لکھئے اور اس بات کی کوشش کیجئے کہ زیادہ سے زیادہ حال استعمال کریں۔

مُسَابَقَةٌ فِي الْخِطَابَةِ

أعلنت مدرستنا قبل ثلاثة أسابيع عن إقامة مسابقة خطابية بين الطلبة الناهضين تحريضهم على تمرين الخطابة وتشجيعهم عليه فوصل النبأ إلى سائر المدارس فدبّت في الطلبة تيار المسرة والنشاط وجعلوا يتهيئون للشركة في هذه المسابقة وأعدوا لها خطبا هامة حول مواضيع مختلفة متنافسين في التفوق مرشحين في التقدم في هذا المضمار وصار وازداد نشاطهم لقدر مايدنوا الميعاد ولما جاء يوم المسابقة تقدمت وفود المدعوين أرسالا وحضر جموع السامعين أفواجا وكان يوما مشهودا فبدأت الحفلة وجه النهار واستمر إلى آخره فكان أمين المجلس ينادي بأسماء الخطباء فيحضر كل خطيب ويلقي الخطبة على المنبر فينال استحسانا من السامعين وتمت سلسلة الخطب في المساء وفي الختام أعلن الأمين نتائج الفوز فوزع حضرة رئيس المجلس جوائز ثمينة بين الفائزين فتسلموها ووجوههم مبتسمة متهللة ثم انطلق جميع الشركاء إلى مأدبة الشاي نتمتعوا بدعوة رجال المدرسة وانتهى هذا الحفل السار ثم رجع الناس مصافحين برجال المدرسة شاكرين لهم ومثنين عليهم على عقد مثل هذا الاجتماع الميمون وكان من نتيجة هذه المسابقة أن رجع إلى الطلاب نشاطهم في التمرين على الخطابة حتى أن بعضهم قد تقدم وبرع فيها.

ترجمہ

تقریری مقابلہ

نوخیز طلبہ کو تقریری مشق پر ابھارنے اور اس پر ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ہمارے مدرسہ نے تین ہفتے پیشتر طلبہ کے مابین ایک تقریری مقابلہ منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ یہ خبر تمام مدارس تک پہنچی تو طلبہ میں مسرت و تازگی کی لہر دوڑ گئی اور اس مقابلہ میں شرکت کے لئے انہوں نے تیاری شروع کردی اور اس میدان میں نمبر لے جانے کی حرص اور آگے نکلنے کی امیدیں گرانقدر تقریریں تیار کیں۔ جوں جوں میعاد قریب آنے لگی ان کی سرگرمیاں بڑھنے لگیں۔ جب مقابلہ کا دن آیا تو مدعوین اور سامعین کی جماعتیں گروہ در گروہ پہنچیں وہ (تاریخی دن لوگوں کے اجتماع اور) حاضری کا دن تھا جلسہ صبح سے شروع ہو کر شام تک جاری رہا۔ جلسہ کے سیکریٹری مقررین کو نام بنام پکارتے ہر مقرر حاضر ہو کر منبر پر تقریر کرتا اور سامعین سے داد وصول کرتا تقریروں کا سلسلہ شام کو ختم ہوا۔ سیکریٹری نے کامیاب نتائج کا اعلان کیا اور جناب صدر جلسہ نے کامیاب مقررین میں قیمتی انعامات تقسیم کئے جو مسکراتے ہوئے دمکتے چہروں کے ساتھ انہوں نے وصول کئے پھر تمام شرکاء جلسہ کی دعوت ہوگئی اور کارکنان مدرسہ کی دعوت کا لطف اٹھایا (آخر) یہ خوشگوار محفل اختتام کو پہنچی اور لوگ کارکنان مدرسہ سے مصافحہ کر کے اس جیسے مبارک اجتماع کے انعقاد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور ان کی ستائش کرتے ہوئے لوٹ گئے۔ اس مقابلہ کا یہ نتیجہ سامنے آیا کہ طلبہ میں تقریر کی مشق کے لئے سرگرمیاں تیز ہو گئیں یہاں تک کہ بعض طلبہ (اس فن میں) فوقیت لے گئے اور انہیں خطابت کا پورا ملکہ حاصل ہو گیا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کیجیے

وَقَعَ الْحَرِيْقُ مَرَّةً فِيْ حَارَةٍ قَرِيْبَةٍ لَاحِقَةٍ وَكَانَتِ السَّاعَةُ
اثْنَتَيْنِ مِنَ اللَّيْلِ فَانْتَبَهَ أَهْلُ الْحَارَةِ كُلُّهُمْ، فَاسْتَيْقَظَ
سَائِرُ أَهْلِ الْحَارَةِ مِنَ الصَّيْحَةِ وَالصَّرْخَةِ لٰكِنْ لَمْ
يَكُنْ أَحَدٌ يَشْعُرُ شَيْئًا، لٰكِنْ لَمْ يَكُنْ يَأْتِ شَيْءٌ إِلٰى
وَعْيِ أَحَدٍ وَكَانَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ مَاذَا حَدَثَ؟ وَخَرَجْتُ
أَنَا أَيْضًا فَزِعًا مَذْعُوْرًا وَوَقَفْتُ بُرْهَةً حَائِرًا إِذْ جَاءَ
صَدِيْقِيْ مَحْمُوْدٌ هَارِبًا وَقَالَ صَائِحًا بِقُوَّةٍ "اَلْحَرِيْقُ"
"اَلْحَرِيْقُ" ثُمَّ تَرَاجَعَ تَوًّا، عَادَ السَّاعَةَ فَجَرَيْتُ أَنَا وَ
أَهْلُ الْحَارَةِ خَلْفَهٗ مُسْرِعِيْنَ فَرَأَيْنَا بَعْدَ مَا ذَهَبْنَا قَلِيْلًا
أَنَّ الدُّخَانَ يَتَصَاعَدُ مِنْ بَيْتٍ مِثْلَ السَّحَابِ وَتَطَايَرُ شُعَلُ
النَّارِ، تَعْلُوْ شَرَرُ النَّارِ وَفِيْ هٰذِهِ الْحَارَةِ كَانَ يَسْكُنُ صَدِيْقُنَا
حَامِدٌ أَيْضًا مَرِيْضًا فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ وَوَحِيْدًا فِيْ بَيْتِهٖ
فَلَمَّا دَنَوْنَا رَأَيْنَا أَنَّ الْحَرِيْقَ وَاقِعٌ فِيْ بَيْتِهٖ فَاقْتَرَبْنَا
بَيْتَهٗ نَشُقُّ الصُّفُوْفَ لِنُحَاوِلَ لِإِنْقَاذِهٖ إِذْ مَرَّ أَمَامَنَا حَامِدٌ
حَاسِرًا حَافِيًا ذَاهِلَ الْعَقْلِ فَتَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ وَأَمْسَكْنَا
بِيَدِهٖ وَأَخْرَجْنَاهُ مِنَ الْجَمْعِ وَأَثْنَاءَ ذٰلِكَ جَاءَ رِجَالُ
الْمَطَافِيْ وَسَيْطَرُوْا عَلَى النَّارِ بَعْدَ جُهْدٍ جَهِيْدٍ وَكَانَ
قَدِ احْتَرَقَ كَثِيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ فَأَرْكَبْنَا حَامِدًا وَجِئْنَا بِهٖ
إِلٰى مَنْزِلِنَا وَمَكَثَ عِنْدَنَا يَحْرُسُ بَقِيَّةَ مَتَاعِهٖ حَتَّى
الصَّبَاحِ۔

مشق (۴۳)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

(۱) اَلْاَنْبِیَاءُ اَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَكْرَمُهُمْ طِيْنَةً وَاَعَفُّهُمْ نَفْسًا وَاَنْقَاهُمْ عِرْضًا وَاَشَدُّهُمْ خَوْفًا مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (۲) وَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَرَّ النَّاسِ قُلُوْبًا وَاَعْمَقَهُمْ عِلْمًا وَاَقَلَّهُمْ تَكَلُّفًا۔[1] (۳) زُرْتُ الْيَوْمَ مَدْرَسَةً وَاجْتَمَعْتُ بِاَسَاتِذَتِهَا وَطُلَّابِهَا وَلَقِيْتُ عَمِيْدَ الْمَدْرَسَةِ وَحَادَثْتُ مَعَهٗ نَحْوَ عِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً فَوَجَدْتُهٗ اَكْثَرَهُمْ عِلْمًا وَاَفْصَحَهُمْ حَدِيْثًا وَاَوْسَعَهُمْ مَعْرِفَةً ثُمَّ قُمْتُ وَطُفْتُ مَعَهٗ فِيْ اَنْحَاءِ الْمَدْرَسَةِ فَشَاهَدْتُ اَبْنِيَتَهَا فَلِلْمَدْرَسَةِ بِنَايَةٌ عَظِيْمَةٌ شَامِخَةٌ وَهِيَ تَشْتَمِلُ عَلٰى قَاعَةٍ كَبِيْرَةٍ وَخَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ غُرْفَةً مِنْهَا عَشْرُ غُرُفَاتٍ عَلَى السَّطْحِ وَلَهَا دَارٌ لِاِقَامَةِ الطَّلَبَةِ جَمِيْلَةٌ فِيْهَا سِتَّ عَشْرَةَ غُرْفَةً وَفِيْ كُلِّ غُرْفَةٍ خَمْسَةُ شَبَابِيْكَ وَاَرْبَعُ نَوَافِذَ وَفِي الْوَسْطِ مَسْجِدٌ جَمِيْلٌ فِيْهِ اثْنَا عَشَرَ عَمُوْدًا وَثَلٰثَةَ عَشَرَ شُبَّاكًا وَثَلٰثَةُ اَبْوَابٍ وَاَرْضُ الْمَسْجِدِ فُرِشَتْ بِالرُّخَامِ وَمَسَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ نَحْوُ ثَلَاثَةِ آلَافِ ذِرَاعٍ (۴) غَزْوَةُ بَدْرٍ الْكُبْرٰى وَقَعَتْ فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ بَيْنَ ثَلٰثِ مِائَةٍ وَثَلٰثَةَ عَشَرَ

[1] قالہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (رزین۔ مشکوٰۃ)

مُقَاتِلاً مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اَلْفِ مُقَاتِلٍ مِنْ قُرَيْشٍ بِبَدْرٍ
اِنْتَصَرَ فِيْهَا الْمُسْلِمُوْنَ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِنْتِصَارًا بَاهِرًا فَاَسَرُوْا
مِنْ قُرَيْشٍ سَبْعِيْنَ رَجُلاً وَقَتَلُوْا مِنْ مَشَاهِيْرِهِمْ
مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يُقْتَلْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ
رَجُلاً وَلِهٰذِهِ الْغَزْوَةِ اَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ فِيْ تَارِيْخِ الْاِسْلَامِ
اِذْ كَانَتْ هِيَ وَقْعَةٌ مَشْهُوْدَةٌ بَلِ الْحَدُّ الْفَاصِلُ بَيْنَ الْحَقِّ
وَالْبَاطِلِ "كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ٥"

ترجمہ

(۱) انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تمام لوگوں کی بہ نسبت زبان کے راست گو، فطرت کے معزز ترین۔ ذات کے پاکیزہ ترین عزت (وآبرو) کے حد درجہ صاف (وشفاف) اور خوفِ خدا میں سب سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تمام لوگوں کی بہ نسبت دل کے نیک علم میں گہرے اور تکلفات میں کم سے کم پڑنے والے تھے۔ (۳) آج میں نے ایک مدرسہ دیکھا اس کے اساتذہ اور طلبہ سے ملا اور مہتمم مدرسہ سے ملاقات کی اور ان سے تقریباً بیس منٹ گفتگو کی جس میں انہیں علم میں ان سب سے بڑھا ہوا۔ گفتگو میں شیریں بیان اور معلومات میں سب سے وسیع پایا۔ پھر اُٹھ کر ان کے ساتھ مدرسہ کے اطراف میں چکر لگایا۔ مدرسہ کی عمارتوں کا مشاہدہ کیا مدرسہ کی ایک بڑی شاندار بلڈنگ ہے جو ایک بڑے ہال اور پینتیس ۳۵ کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دس کمرے چھت (بالائی منزل) پر ہیں۔ اور طلبہ کی رہائش کے لئے

مدرسے میں ایک خوبصورت دارالاقامہ (ہاسٹل) ہے۔ جس میں سولہ کمرے ہیں ہر کمرے میں پانچ کھڑکیاں اور چار روشندان ہیں (مدرسہ کے) بیچ میں ایک خوبصورت مسجد ہے جس میں بارہ ستون تیرہ کھڑکیاں اور تین دروازے ہیں۔ مسجد کا فرش سنگِ مرمر کا بچھایا گیا ہے اور مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً تین ہزار گز ہے (۴) غزوۂ بدر کبریٰ ہجرت کے دوسرے سال بدر کے مقام پر پیش آیا۔ تین سو تیرہ مسلمان فوج اور ایک ہزار قریشی فوج کے درمیان (مقابلہ ہوا) اس میں مسلمانوں کو۔ ان کے رب کے حکم سے ۔ نمایاں غلبہ حاصل ہوا اور انہوں نے قریش کے ستر آدمی قید کئے اور اتنی ہی تعداد میں ان کے نامور لوگ قتل کئے۔ مسلمانوں سے صرف بارہ آدمی شہید ہوئے اسلامی تاریخ میں اس معرکہ کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک یادگار لڑائی تھی بلکہ (حقیقت میں یہ) حق و باطل کے مابین حدفاصل تھی (چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے) بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۲ - ۲۴۹)

آیات

(۵) اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے (۶ - ۱۱۵)

(۶) اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ (۲ - ۱۶۴) (۷) سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر

دیا گیا۔ خدا نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے (۶۹-۷) (۸) خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں (۹-۳۶) (۹) اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پہ مار دو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین پر فساد نہ کرتے پھرنا (۲-۶۰) (۱۰) اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی (۷-۱۴۲) (۱۱) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے (۳۸-۲۴) (۱۲) یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ اتفاق ہوا تو اس نے کہا خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا (۲-۲۵۹) (۱۳) اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (۲۹-۱۴) (۱۴) اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والے) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا (۶۶-۸) (۱۵) اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے (یا دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے (۷-۵)

مشق (۴۴)

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) مَحْمُوْدٌ اَصْغَرُ مِنِّیْ سِنًّا لٰکِنَّہٗ اَکْبَرُ مِنِّیْ قَامَةً وَلِذَا اَسْرَعُ مِنِّیْ عَدْوًا / اَسْبَقُ مِنِّیْ جَرْیًا لٰکِنِّیْ اَحْسَنُ مِنْہُ سِبَاحَةً / اَجْوَدُ مِنْہُ عَوْمًا (۲) فِیْ صَفِّیْ اِثْنَا عَشَرَ طَالِبًا / فِیْ فَصْلِیْ اِثْنَا عَشَرَ تِلْمِیْذًا فِیْہِمْ اِثْنَانِ اَحْسَنُ اِنْشَاءً وَخِطَابًا (۳) فَارَ قَلْبُہٗ سُرُوْرًا / طَارَ لُبُّہٗ فَرَحًا وَتَہَلَّلَ وَجْہُہٗ بِشْرًا حِیْنَ سَمِعَ اَنَّہٗ اُعْطِیَ الْجَائِزَةَ الْاُوْلٰی لِحُصُوْلِہِ الدَّرَجَةَ الْاُوْلٰی فِی الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِیِّ (۴) سِنِّی الْاٰنَ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ سَنَةً وَسَبْعَةُ اَشْہُرٍ وَسِنُّ اَخِی الْکَبِیْرِ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ سَنَةً وَسِتَّةُ اَشْہُرٍ (۵) اِشْتَرَیْتُ

بِرُوبِيَةٍ وَتِسْعِ آنَاتٍ خَمْسَ عَشْرَةَ كُرَّاسَةً وَبِأَرْبَعِ رُوبِيَاتٍ ثَلاثَةَ عَشَرَ قَلَماً وَأَحَدَ عَشَرَ مِرْسَماً وَثَلاثَ رِلِيتَاتٍ قَلَمٍ وَتَبْقَى الآنَ عِنْدِي إِحْدَى عَشْرَةَ رُوبِيَةً وَاثْنَتَا عَشْرَةَ آنَةً وَبَقِيَ لِي اشْتِرَاءُ مِحْبَرَةٍ لِلْقَلَمِ المُحَبَّرِ وَثَلاثَةِ كُتُبٍ دِرَاسِيَّةٍ (٦) خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ بِخَمْسَ عَشْرَةَ رُوبِيَةً وَاشْتَرَيْتُ بِثَلاثِ رُوبِيَاتٍ سِتَّ تَارَاتٍ دَقِيقاً وَبِثَلاثٍ وَنِصْفِ رُوبِيَةٍ نِصْفَ تَارَةٍ مِنْ سَمْنٍ وَقِنِّينَةً مِنْ زَيْتٍ ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى دُكَّانِ الْفَوَاكِهِ وَاشْتَرَيْتُ هُنَاكَ بِخَمْسِ رُوبِيَاتٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ آنَةً اثْنَيْ عَشَرَ مَوْزاً وَعَشْرَ رُمَّانَاتٍ وَسَبْعَةَ تَفَافِيحَ وَخَمْسَةَ عَشَرَ بُرْتُقَالاً (٧) بَاعَ الْبُسْتَانِيُّ خَمْسَمِائَةِ أَنْبَةٍ بِمِائَةٍ وَخَمْسٍ وَعِشْرِينَ رُوبِيَةً وَأَلْفَ لَيْمُونَةٍ بِإِحْدَى وَعِشْرِينَ رُوبِيَةً وَأَنَا اشْتَرَيْتُ مِائَةَ أَنْبَةٍ أَيْضاً وَأَدَّيْتُ / دَفَعْتُ إِلَيْهِ خَمْساً وَعِشْرِينَ رُوبِيَةً (٨) كَمْ أَشْجَارٍ غَرَسْنَاهَا فِي بُسْتَانِنَا لٰكِنْ كُلُّهَا ذَبُلَتْ / يَبِسَتْ فَغَرَسْنَا فِي هٰذَا الْعَامِ مِائَةَ شَجَرِ أَنْبَةٍ وَخَمْساً وَعِشْرِينَ جَتَّافَةً وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ شُجَيْرَةً مِنْ لَيْمُونٍ (٩) تَشْتَمِلُ أُسْرَتِي / تَحْتَوِي عَائِلَتِي عَلَى عَشَرَةِ أَفْرَادٍ نَرْتَزِقُ بِمِائَةِ رُوبِيَةٍ شَهْرِيَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَأَيِّنْ مِنْ بَيْتٍ هٰهُنَا أَفْرَادُهُ تَكْثُرُ مِنْ أَفْرَادِ أُسْرَتِي لٰكِنَّهُمْ يَحْصُلُونَ خَمْسِينَ رُوبِيَةً بِكَدْحٍ (١٠) ثَانِيَةً

اَلْغَزَوَاتِ الْمُهِمَّةِ هِيَ غَزْوَةُ اُحُدٍ وَقَعَتْ فِي السَّنَةِ
الثَّالِثَةِ الْهِجْرِيَّةِ زَحَفَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بِثَلَاثَةِ اٰلَافِ مُحَارِبٍ
لِاَخْذِ ثَارَةِ قَتْلٰى بَدْرٍ وَ نَزَلُوْا بِسَاحَةِ اُحُدٍ۔ فَلَمَّا عَلِمَ
النَّبِيُّ ثَارَةِ قَتْلٰى بَدْرٍ وَنَزَلُوْا بِسَاحَةِ اُحُدٍ۔ فَلَمَّا عَلِمَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بِمَجِيْئِهِمْ) خَرَجَ بِاَلْفِ مُسْلِمٍ فِيْهِمْ
ثَلَاثِ مِائَةِ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اُبَيِّ الْمُنَافِقِ فَارْتَدَّ
بِهِمْ رَاجِعًا عَنِ الطَّرِيْقِ فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا سَبْعُمِائَةِ مُسْلِمٍ اِزَاءَ/
ضِدَّ ثَلَاثَةِ اٰلَافٍ فَانْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اَوَّلَ وَهْلَةٍ لٰكِنْ
انْهَزَمُوْا آخِرًا لِارْتِكَابِ خَطَأٍ فَاسْتُشْهِدَ سَبْعُوْنَ مُسْلِمًا
فِيْ هٰذِهِ الْمَعْرَكَةِ (١١) اَلْكَعْبَةُ تَقَعُ فِيْ فِنَاءِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (وَهِيَ)
غُرْفَةٌ فَخْمَةٌ فِيْ غِلَافٍ اَسْوَدَ طُوْلُهَا حَوَالَيْ خَمْسَةٍ وَّسَبْعِيْنَ
قَدَمًا وَعَرْضُهَا سِتُّوْنَ قَدَمًا وَارْتِفَاعُهَا ثَمَانُوْنَ اَوْ اَحَدٌ وَّ
ثَمَانُوْنَ قَدَمًا، وَاُنْشِئَ طَرِيْقٌ مُدَوَّرٌ لِلطَّوَافِ فِيْ جَوَانِبِهَا
الْاَرْبَعَةِ وَتُسَمّٰى هٰذِهِ الْحَلْقَةُ مَطَافًا كَمْ مِنْ تَقَلُّبَاتٍ
شَاهَدَ هٰذَا الْعَالَمُ وَكَمْ مِنْ مَعَابِدَ بُنِيَتْ فَتَدَمَّرَتْ وَكَمْ
مِنْ مَعَابِدَ هِنْدُوْكِيَّةٍ نَشَأَتْ وَ تَخَرَّبَتْ وَكَمْ مِنْ كَنَائِسَ
عَمَرَتْ وَخَرِبَتْ. جَاءَتْ اٰلَافُ طُوْفَانٍ وَمَضَتْ لٰكِنْ هٰذَا
الْبَيْتُ الْاَسْوَدُ الْمُرَبَّعُ الَّذِيْ لَمْ يَبْنِهٖ مُهَنْدِسٌ قَائِمٌ مِنْ
عَهْدِ اٰدَمَ اِلَى الْاٰنَ كَمَا كَانَ۔

مشق (٢٥) ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

الشيخ الإمام ابن تيمية

(۱) وُلِدَ العَلَّامَةُ الإِمَامُ أَحْمَدُ تَقِيُّ الدِّيْنِ ابْنُ تَيْمِيَّةَ فِي العَاشِرِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الأَوَّلِ سَنَةَ إِحْدَى وَسِتِّيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ مِنَ الهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ بِحَرَّانَ وَنَشَأَ بِهَا النَّشْأَةَ الأُوْلَى إِلَى أَنْ بَلَغَ السَّابِعَةَ مِنْ عُمْرِهِ فَأَغَارَ بِهَا التَّتَارُ نُهَاجِرُ مَعَ أُسْرَتِهِ إِلَى دِمَشْقَ وَقَدْ حَفِظَ القُرْآنَ مُنْذُ حَدَاثَةِ سِنِّهِ ثُمَّ تَثَقَّفَ العَرَبِيَّةَ وَبَرَعَ فِي الفِقْهِ وَالحَدِيْثِ وَتَبَحَّرَ فِي تَفْسِيْرِ القُرْآنِ حَتَّى صَارَ إِمَامًا فِيْهِ (۲) وَكَانَ أَبُوْهُ عَالِمًا جَلِيْلًا لَهُ كُرْسِيٌّ لِلدِّرَاسَةِ فِي الجَامِعِ الكَبِيْرِ فِي دِمَشْقَ وَمَشْيَخَةُ الحَدِيْثِ فِي بَعْضِ المَدَارِسِ فَلَمَّا بَلَغَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ الحَادِيَةَ وَالعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهِ تُوُفِّيَ أَبُوْهُ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ فَتَوَلَّى الدِّرَاسَةَ بَعْدَ وَفَاةِ أَبِيْهِ بِسَنَةٍ فَجَلَسَ مَجْلِسَهُ وَحَلَّ مَحَلَّهُ فَكَانَ يُلْقِي الدُّرُوْسَ فِي الجَامِعِ الكَبِيْرِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِيْنٍ فَاتَّجَهَتْ إِلَيْهِ الأَنْظَارُ وَاسْتَمَعَتْ إِلَيْهِ الأَفْئِدَةُ وَكَثُرَ التَّحَدُّثُ بِاسْمِهِ فِي المَجَالِسِ العِلْمِيَّةِ وَلَمْ يَكَدْ يَبْلُغُ الثَّلَاثِيْنَ مِنْ عُمْرِهِ حَتَّى ذَاعَ صِيْتُهُ وَأَصْبَحَ مَقْصِدًا لِلْعُلَمَاءِ وَالطُّلَّابِ (۳) وَكَانَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ يَوَدُّ إِحْيَاءَ مَا كَانَ عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ وَأَهْلُ القَرْنِ الأَوَّلِ مِنِ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ المَحْضَةِ كَمَا كَانَ يُحَاوِلُ إِزَالَةَ بَعْضِ مَا عَلِقَ بِهَا مِنْ غُبَارٍ فَانْتَقَدَ عَلَى العُلَمَاءِ وَالصُّوْفِيَّةِ وَالفُقَهَاءِ فَأَثَارُوْا حَوْلَهُ الخِلَافَ وَالفِتَنَ فَحُبِسَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقَعُ فِي مِحْنَةٍ بَعْدَ مِحْنَةٍ وَيُنْقَلُ مِنْ مَحْبِسٍ

إلى الخارج حتى وافته المنية بقلعة دمشق (حيث كان هو محبوسًا) في الثاني والعشرين من شهر ذي القعدة سنة ثمان وعشرين وسبع مائة رحمه الله تعالى۔

ترجمہ : (۱) علامہ امام احمد تقی الدین ابن تیمیہ ۱۰ ماہ ربیع الاول ۶۶۱ھ ہجری میں (شام کے شہر) حران میں پیدا ہوئے اور ابتدائی نشوونما یہیں پائی۔ جب اپنی عمر کے ساتویں برس کو پہنچے تو اس شہر پر تاتاریوں نے حملہ کیا، لوٹ مچائی اس لئے آپ اپنے خاندان کے ساتھ دمشق ہجرت فرما گئے قرآن مجید آپ نے کم سنی میں ہی حفظ کر لیا۔ پھر عربی میں مہارت حاصل کی اور فقہ و حدیث میں درجۂ کمال حاصل کیا اور تفسیر قرآن میں وسیع مہارت حاصل کی حتیٰ کہ اس میں امام بن گئے (۲) آپ کے والد (بھی) ایک بزرگ عالم تھے جن کے لئے جامع کبیر دمشق میں تدریس کی کرسی رکھی جاتی تھی اور بعض مدارس میں شیخ الحدیث کے منصب پر رہے۔ جب ابن تیمیہ عمر کے اکیسویں برس کو پہنچے تو ۶۸۲ھ میں آپ کے والد کی وفات ہو گئی۔ والد کی وفات کے ایک برس بعد آپ نے (مسند) تدریس سنبھالی۔ والد کی نشست پر بیٹھے اور ان کا منصب سنبھالا۔ آپ جامع کبیر میں فصیح عربی زبان میں اسباق پڑھاتے تھے اس لئے (لوگوں کی) نگاہیں آپ کی طرف اٹھیں اور دل آپ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ علمی مجالس میں آپ کے متعلق کثرت سے گفتگو ہونے لگی (موضوع بحث بن گئے) عمر کے تیسویں برس کو بھی نہ پہنچے تھے کہ آپ کی شہرت کا ڈنکا بجنے لگا اور علماء و طلبہ کی آماجگاہ بن گئے (۳) حضرات صحابہ اور قرن اول کے لوگ خالص (اور پاکیزہ) سنت کے اتباع کے جس جذبہ سے سرشار تھے امام ابن تیمیہ بھی اپنے وقت میں اس دور کا احیاء چاہتے تھے نیز سنت پر

بعض بدعات کی جو گرد چڑھی تھی اسے صاف کرنا چاہتے تھے پس (اس سلسلے میں انہوں نے (وقت کے) علماء صوفیہ اور فقہاء پر (بے لاگ) تنقید کی جس پر ان لوگوں نے امام صاحب کے ارد گرد مخالفت اور آزمائشوں کا جال پھیلایا۔ (اس کے نتیجے میں) آپ قید کر دیئے گئے پھر یکے بعد دیگرے آزمائشوں سے گذرتے رہے) اور ایک قید خانہ سے دوسرے قید خانہ منتقل کئے جاتے رہے حتی کہ ۲۲ ذی قعدہ ۷۲۸ھ میں قلعۂ دمشق میں بحالتِ قید وصال فرما گئے رحمہ اللہ تعالی

مشق (۴۶)

عربی میں ترجمہ کیجئے

كَمْ مِنْ سَائِحٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ شُهْرَةً / اَطْيَرُهُمْ صِيْتاً هُوَ ابْنُ بَطُوْطَةَ قَضٰى مِنْ عُمْرِهٖ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً فِي السِّيَاحَةِ قَطَعَ فِي هٰذِهِ الْفَتْرَةِ زُهَاءَ خَمْسَةٍ وَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مِيْلٍ۔ وُلِدَ فِي السَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَجَبَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِمِائَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَةِ لِسَنَةِ اَرْبَعٍ وَ ثَلٰثِ مِائَةٍ وَ اَلْفٍ مِنَ الْمِيْلَادِ فِي طَنْجَةَ مِنْ بِلَادِ شِمَالِ اَفْرِيْقِيَا وَنَشَأَ / تَرَبّٰي هُنَاكَ وَلَمَّا بَلَغَ السَّنَةَ الْحَادِيَةَ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ غَادَرَ طَنْجَةَ فِي السَّنَةِ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ وَسَبْعِمِائَةٍ عَازِماً عَلَى الْحَجِّ وَمِنْ هُنَا ابْتَدَأَ سِيَاحَتَهٗ وَصَلَ مَرَّةً جَائِيًا / سَائِحًا مِنْ خَطٍّ بَرِّيٍّ اِلَى الْهِنْدِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَ ثَلَاثِيْنَ وَ سَبْعِ مِائَةٍ۔ وَكَانَتْ وَ قْتَئِذٍ هُنَاكَ حُكُوْمَةُ مُحَمَّد تُغْلُق شَاه فَرَحَّبَ بِهٖ غَايَةَ التَّرْحِيْبِ حَفِيَ بِهٖ حَفَاوَةً ثُمَّ وَلَّاهُ قَضَاءَ الدِّهْلِيْ۔ بِاثْنَيْ عَشَرَ

أَلْفِ رُوبِيَةٍ رَاتِبَ شَهْرِيٍّ فَأَقَامَ ثَمَانِيَ أَوْ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ
سَافَرَ مَعَ وَفْدٍ إِلَى الصِّينِ وَمَرَّ عَلَى جَزَائِرِ شَرْقِ الْهِنْدِ وَ
سَرَنْدِيبَ وَغَيْرِهَا قَافِلًا/عَائِدًا مِنَ الصِّينِ فَبَلَغَ مَكَّةَ
الْمُكَرَّمَةَ سَنَةَ سَبْعِمِائَةٍ وَثَمَانٍ وَأَرْبَعِينَ سَائِحًا الْعِرَاقَ
وَالشَّامَ وَفَلَسْطِينَ وَغَيْرَهَا مِنْ طَرِيقِ سرمطرا وَأَدَّى
هُنَاكَ حَجَّهُ الرَّابِعَ ثُمَّ تَذَكَّرَ وَطَنَهُ فَارْتَحَلَ مِنْ مَكَّةَ وَبَلَغَ
مَنْزِلَهُ سَنَةَ سَبْعِمِائَةٍ وَخَمْسِينَ زَائِرًا (أَثْنَاءَ ذٰلِكَ)
مِصْرَ وَتِيُولِسَ وَالْجَزَائِرَ وَمَرَاكِشَ فَمَا أَقَامَ بِمَنْزِلِهِ إِلَّا
خَمْسَ أَوْ سِتَّ سَنَوَاتٍ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَنْدُلُسَ فَرَجَعَ مِنْهُ
وَدَخَلَ تُمْبُكْتُو سَنَةَ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَسَبْعِمِائَةٍ طَائِفًا
بِصَحْرَاءِ أَفْرِيقِيَا إِلَّا أَنَّهُ عَادَ مِنْهَا عَاجِلًا إِلَى وَطَنِهِ
ثُمَّ رَتَّبَ وَتَابَعَ سَفَرِهِ الْمَعْرُوفَةَ الَّتِي اشْتَهَرَتْ
بِاسْمِ "رِحْلَةِ ابْنِ بَطُوطَةَ" فِي أَقْطَارِ الْعَالَمِ[ع] وَفَرَغَ
مِنْ تَرْتِيبِهَا وَتَسْوِيدِهَا سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسِينَ وَسَبْعِمِائَةٍ
وَبَعْدَ ذٰلِكَ تُوُفِّيَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَسَبْعِمِائَةٍ مِنَ
الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَةِ لِسَنَةِ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ
وَثَلٰثِمِائَةٍ وَأَلْفٍ الْمِيلَادِيَّةِ۔

مشق (۴۷) ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلّی اللہ علیہ وسلّم

ع اسمہا الکامل "تحفۃ النظار فی غرائب الامصار" کما ہو مرسوم فی کتب التاریخ

(۱) وُلِدَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَاحَ الْيَوْمِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِعَامِ الْفِيْلِ اَوِالْيَوْمِ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اَبْرِيْلَ سَنَةَ اِحْدٰى وَ سَبْعِيْنَ وَ خَمْسِ مِائَةٍ لِلْمِيْلَادِ بِمَكَّةَ وَ نَشَأَ بِهَا يَتِيْمًا فَقَدْ تُوُفِّيَ اَبُوْهُ حِيْنَ كَانَ هُوَ جَنِيْنًا ثُمَّ لَمْ يَكَدْ يَبْلُغُ السَّادِسَةَ مِنْ عُمْرِهٖ حَتّٰى اسْتَاثَرَ اللّٰهُ بِاُمِّهٖ فَحَضَنَهُ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ وَلَمَّا تُوُفِّيَ هُوَ كَفَلَهٗ عَمُّهٗ اَبُوْطَالِب ۔ نَشَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِيْمًا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَوَلّٰى تَاْدِيْبَهٗ (۲) فَشَبَّ عَلٰى سَجَاحَةِ خُلُقٍ وَرَجَاحَةِ عَقْلٍ وَحِلْمٍ وَ وَقَارٍ وَحَيَاءٍ وَعِفَّةٍ وَنَفْسٍ رَضِيَّةٍ وَلِسَانٍ صَادِقٍ ثُمَّ طَهَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ فَلَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ قَطُّ وَلَمْ يَاْكُلْ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَلَمْ يَشْهَدْ لِلْاَوْثَانِ عِيْدًا وَّلَا حَفْلًا تَرَعْرَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حِجْرِ عَمِّهٖ فَلَمَّا بَلَغَ الثَّالِثَةَ عَشَرَ مِنْ عُمْرِهٖ سَافَرَ مَعَهٗ اِلَى الشَّامِ ثُمَّ سَافَرَ اِلَيْهَا لِلْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ وَهُوَ فِي الْخَامِسَةِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ مُتَاجِرًا بِبِضَاعَةِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ وَمَعَهٗ غُلَامُهَا مَيْسَرَةُ فَعَادَ وَرَبِحَ مَالًا كَثِيْرًا فَرَدَّهٗ اِلٰى خَدِيْجَةَ بِكُلِّ اَمَانَةٍ (۳) فَلَمَّا رَاَتْ خَدِيْجَةُ مِنَ الرِّبْحِ الْكَثِيْرِ وَاَمَانَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَتْ عَلَيْهِ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا وَكَانَتْ سِنُّهَا اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَرَضِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَهٗ عَمُّهٗ اِلٰى عَمِّهَا وَتَمَّ الزَّوَاجُ وَكَانَتْ خَدِيْجَةُ

مِنْ اَفْضَلِ نِسَاءِ قَوْمِهَا نَسَبًا وَثَرْوَةً وَعَقْلًا وَدِرَايَةً
وَلَهَا اَجْمَلُ ذِكْرٍ فِي تَارِيْخِ الْاِسْلَامِ - هٰذِهٖ هِيَ حَيَاتُهٗ قَبْلَ
الْبَعْثَةِ فَلَمَّا بَلَغَ الْاَرْبَعِيْنَ مِنْ سِنِيْهِ اِبْتَعَثَهُ اللّٰهُ وَجَعَلَهٗ
نَبِيًّا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ
وَجَعَلَ يَدْعُوْ اِلَى اللّٰهِ كُلَّ مَنْ تَوَسَّمَ فِيْهِ خَيْرًا (۴) وَكَانَ
مِنَ الْحِكْمَةِ اَنْ تَكُوْنَ دَعْوَتُهٗ سِرِّيَّةً فَدَعَا ثَلٰثَ حِجَجٍ
سِرًّا ثُمَّ اُمِرَ اَنْ يَّصْدَعَ بِمَا يُؤْمَرُ فَاَعْلَنَ بِهَا فِيْ قَوْمِهٖ
فَحَمِيَتِ الْقَبَائِلُ وَاَلِفَتْ قُرَيْشٌ وَجَعَلُوْا يُؤْذُوْنَهٗ وَاشْتَدَّ
مِنْهُمُ الْاِيْذَاءُ يَوْمًا فَيَوْمًا حَتّٰى اِذَا تَعَدَّى الْاَذٰى اَتْبَاعَهٗ
اَمَرَهُمْ بِالْهِجْرَةِ اِلَى الْحَبَشَةِ فَهَاجَرَ اِلَيْهَا عَشَرَةُ رِجَالٍ
وَخَمْسُ نِسْوَةٍ ثُمَّ تَبِعَهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ
حَتّٰى كَانَتْ عِدَّتُهُمْ ثَلَاثَةً وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا وَّسَبْعَ عَشَرَةَ
امْرَاَةً وَرَجَعَ بَعْضُهُمْ اِلٰى مَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
وَاَقَامَ بِهَا الْاٰخَرُوْنَ اِلَى السَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ
(۵) وَاَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ بِمَكَّةَ صَابِرًا
عَلَى الْاَذٰى مُحْتَمِلًا لِلْمَكْرُوْهِ مُثَابِرًا عَلٰى دَعْوَتِهٖ يَدْعُوْا
قَوْمَهٗ اِلَى الْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ وَقُرَيْشٌ تُقَاوِمُهٗ وَتُؤْذِيْهِ
حَتّٰى انْسَلَخَ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ الشَّدِيْدَةِ عَشْرُ سَنَوَاتٍ
فَلَمَّا كَانَتِ السَّنَةُ الْعَاشِرَةُ مِنَ النُّبُوَّةِ فُجِعَ بِمَوْتِ عَمِّهِ
النَّبِيْلِ وَزَوْجَتِهِ الْكَرِيْمَةِ فِيْ يَوْمَيْنِ مُتَقَارِبَيْنِ فَاشْتَدَّ بِهٖ
الْاَذٰى مِنْ قُرَيْشٍ وَنَصَبُوْا لَهُ الْحَبَائِلَ وَتَرَبَّصُوْا بِهٖ

الدَّوَائِرَ (٦) وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَالَ
تِلْكَ السِّنِيْنَ لَا يَسْمَعُ بِقَادِمٍ يَقْدُمُ مِنَ الْعَرَبِ لَهٗ اِسْمٌ
وَشَرَفٌ اِلَّا تَصَدّٰى لَهٗ وَدَعَاهُ اِلَى اللّٰهِ وَدِيْنِ الْهُدٰى حَتّٰى
اِذَا كَانَتِ السَّنَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ خَرَجَ اِلَى الْقَبَائِلِ فِيْ
مَوْسِمِ الْحَجِّ فَاٰمَنَ بِهٖ سِتَّةٌ مِنْ اَهْلِ يَثْرِبَ كَانُوْا سَبَبَ
اِنْتِشَارِ الْاِسْلَامِ فِيْ مَدِيْنَةٍ ثُمَّ جَاءَ مِنْهُمْ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا
سَنَةَ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ وَبَايَعُوْهُ وَرَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلَمْ تَبْقَ دَارٌ مِنْ دُوْرِ الْمَدِيْنَةِ اِلَّا وَفِيْهَا ذِكْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (٧) وَلَمَّا كَانَتِ السَّنَةُ الثَّالِثَةَ عَشَرَ
مِنَ الْبِعْثَةِ جَاءَ مِنْهَا ثَلٰثَةٌ وَسَبْعُوْنَ رَجُلًا وَامْرَاَتَانِ
فَاَسْلَمُوْا عَلٰى يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعُوْهُ
فَازْدَادَ الْاِسْلَامُ اِنْتِشَارًا فِي الْمَدِيْنَةِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهٗ بِالْهِجْرَةِ اِلَيْهَا فَجَعَلَ الْمُسْلِمُوْنَ
يُهَاجِرُوْنَ وَيَلْحَقُوْنَ بِاِخْوَانِهِمُ الْاَنْصَارِ فِي الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ
مَا اضْطُهِدُوْا كَثِيْرًا وَقَاسَوْا اَشَدَّ الْاَذٰى وَالْمِحَنَ فَمَا اَنْ
اَحَسَّ الْمُشْرِكُوْنَ بِهِجْرَتِهِمْ حَتّٰى اجْتَمَعُوْا وَائْتَمَرُوْا
بِقَتْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهٗ خَرَجَ
مِنْهَا مَعَ صَاحِبِهٖ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ فِيْ حِفْظِ مَنْ لَيْسَ يَغْفُلُ
(٨) وَتَوَجَّهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى وَصَلَا اِلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ
الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَخَمْسِيْنَ
مِنْ مَوْلِدِهٖ وَهُوَ يُوَافِقُ لِلْاَرْبَعِ وَعِشْرِيْنَ مِنْ سِبْتَمْبَرَ

سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ مِّنَ الْمِيْلَادِ فَأَقَامَ
بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ يُجَاهِدُ الْمُشْرِكِيْنَ وَيُجَادِلُهُمْ بِالسَّيْفِ وَ
يُقْنِعُهُمْ وَيُجَادِلُهُمْ بِالْبَرَاهِيْنِ وَآيَاتِ الْقُرْآنِ حَتّٰى
قَهَرَتِ الْبَيِّنَاتُ أَلْبَابَهُمْ وَبَهَرَتِ الْآيَاتُ أَبْصَارَهُمْ وَلَمْ
يَجِدُوْا سَبِيْلًا لِلْإِنْكَارِ فَانْحَسَرَ الْعَمٰى وَانْجَابَ الشِّرْكُ
بِنُوْرِ الْحَقِّ وَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا
فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ وَالسِّتِّيْنَ مِنْ عُمُرِهٖ جَاءَهُ الْيَقِيْنُ
فَلَحِقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ إِحْدٰى عَشْرَةَ
مِنَ الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَ لِلثَّامِنِ يُوْنِيُوْ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ
وَسِتِّ مِائَةٍ مِّنَ الْمِيْلَادِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَفْصَحَ الْعَالَمِيْنَ لِسَانًا وَأَبْلَغَهُمْ بَيَانًا مُتَشَقِّقَ اللِّسَانِ
فَيَّاضَ الْخَاطِرِ سَهْلَ اللَّفْظِ إِمَامًا مُجْتَهِدًا صَاحِبَ مُعْجِزَاتٍ
وَآيَاتٍ فِي اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ الْمُبِيْنِ (٩) وَكَانَ كَلَامُهٗ كَمَا وَصَفَهُ
الْجَاحِظُ " اَلْكَلَامُ الَّذِيْ قَلَّ عَدَدُ حُرُوْفِهٖ وَكَثُرَ عَدَدُ
مَعَانِيْهِ وَجَلَّ مِنَ الصَّنَاعَةِ وَنُزِّهَ عَنِ التَّكَلُّفِ ثُمَّ لَمْ يَسْمَعِ
النَّاسُ بِكَلَامٍ قَطُّ أَعَمَّ نَفْعًا وَلَا أَصْدَقَ لَفْظًا وَلَا أَعْدَلَ
وَزْنًا وَلَا أَجْمَلَ مَذْهَبًا وَأَكْرَمَ مَطْلَبًا وَلَا أَحْسَنَ مَوْقِعًا
وَلَا أَسْهَلَ مَخْرَجًا وَلَا أَبْيَنَ مِنْ فَحْوَاهُ مِنْ كَلَامِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " (١٠) وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَائِمَ الْبِشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ

أَجْوَدَ النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقَ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنَهُمْ عَرِيكَةً وَأَكْرَمَهُمْ عَشِيرَةً مَنْ رَآهُ بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ : (۱) ہمارے سردار (و آقا) حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت (باسعادت) واقعۂ فیل والے سال ماہِ ربیع الاول کی بارہ تاریخ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میلادی کو بوقت صبح صادق مکۃ مکرمہ میں ہوئی اور مکہ مکرمہ ہی میں یتیمی کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پرورش پائی۔ اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد (ماجد) اس وقت وفات پاگئے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطنِ مادر ہی میں تھے پھر عمر (شریف) کے چھٹے برس کو ہی پہنچے تھے کہ والدہ (ماجدہ) کا بھی وصال ہوگیا۔ اس لئے دو سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبد المطلب نے پرورش فرمائی۔ جب ان کی بھی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب نے کفالت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیمی کی حالت میں تربیت پائی (تادیب و تربیت کا کوئی ظاہری سامان نہ تھا) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تادیب اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لی (غیب سے اس کا سامان کیا) (۲) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش خلقی، کمالِ عقل (و فہم تحمل و) بردباری۔ متانت (و سنجیدگی) حیاء و پاکدامنی، پاکیزہ نفسی۔ راست گوئی (وغیرہ اوصافِ حمیدہ) پر جوان ہوئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے (ہر قسم کے) میل کچیل اور آلائشوں سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کی ذات والاصفات) کو پاک رکھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کبھی نہ پی۔ پرستش گاہوں پر ذبح کئے گئے

جانوروں کا گوشت نہ کھایا اور نہ ہی بتوں کے (نام پر منعقد کئے گئے) کسی تہوار یا میلے ٹھیلے میں حاضری دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کی آغوش (تربیت) میں جوان ہوئے۔ جب تیرہ برس کی عمر کو پہنچے تو چچا کی معیت میں شام کا سفر اختیار فرمایا۔ پھر پچیس برس عمر میں خدیجہ بنت خویلد (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا مال لے کر تجارت کی غرض سے شام کا دوسرا سفر فرمایا۔ اس سفر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ مال نفع میں کما کر لوٹے اور پوری دیانتداری سے یہ مال حضرت خدیجہ کے حوالہ کیا (۳) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب اتنا زیادہ نفع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانتداری دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نکاح کی پیشکش کی، ان کی عمر چالیس سال تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اس رشتہ پر رضامند ہو گئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا نے پیغام نکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچا کو بھیجدیا اور رشتۂ نکاح منعقد ہو گیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حسب ونسب، دولت و ثروت اور عقل و دانش میں اپنی قوم کی بزرگ ترین خواتین میں تھیں اور اسلامی تاریخ میں ان کا حسین ترین تذکرہ موجود ہے۔ یہ تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے کی (پاکیزہ) زندگی: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عمر شریف کے چالیسویں برس کو پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اصلاح خلق کے لئے) مبعوث فرمایا اور اپنا نبی بنا کر بھیجا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسالت کی (گراں بار) ذمہ داری لے کر اٹھے اور ہر اس شخص کو دعوت الی اللہ دینا شروع کی جس میں خیر (و صلاح) محسوس کی

(۴) حکمت، (ومصلحت) کا تقاضا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت
خفیہ طور پہ (جاری) رہے لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سال خفیہ دعوت
دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو کھول کر سنا
دیں پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم کو علانیہ دعوت دی جس پر قبائل
غضبناک ہوئے / اشتعال میں آئے، قریش نے ناک بھوں چڑھائی اور آپ
صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینا شروع کی اور ان کی طرف سے ایذاء رسانی دن
بدن شدت پکڑتی گئی حتیٰ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں پر ایذا دہی
حد سے بڑھ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حبشہ ہجرت کر جانے کا حکم
فرمایا دس مرد اور پانچ عورتیں ہجرت کر گئیں، پھر ان کے پیچھے مسلمانوں کی ایک
جماعت چلی گئی حتیٰ کہ ان کی تعداد تراسی ۸۳ مرد اور سترہ ۱۷ عورتوں تک پہنچ گئی
(پھر) ان میں سے بعض حضرات تو ہجرتِ مدینہ سے پہلے مکہ لوٹ آئے اور بعض
دوسرے حضرات سن سات ۷ ہجری تک حبشہ میں مقیم رہے۔ (۵) لیکن
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ان کی) ایذاؤں پر صبر کرتے (مصائب و مشکلات
جھیلتے) اور اپنی دعوت پر دوام اختیار کیے ہوئے مکہ میں مقیم رہے اپنی قوم کو ہدایت
اور دینِ حق کی طرف بلاتے لیکن قریش والے آگے سے مقابلہ کرتے اور آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کو ایذائیں پہنچاتے رہے حتیٰ کہ اسی کربناک حالت پر دس سال گذر گئے۔
نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نیک سرشت چچا اور مہربان بیوی کی
وفات کے صدمے سے دوچار ہوئے (یہ دونوں حادثے) دو قریب قریب
دنوں میں (پیش آئے) اب اہلِ قریش کی ایذاء رسانی اور شدت اختیار کر
گئی۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (مصائب و آلام کے نت نئے)
جال لگائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ناگہانی حوادث کے منتظر رہنے لگے

(۶) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان برسوں کے دوران اہلِ عرب میں سے کسی بھی ایسے شخص کی آمد کا سن لیتے جسے شہرت و عزت حاصل ہو تو ضرور اس کے درپے ہوتے اور اسے اللہ اور دینِ حق کی جانب دعوت دیتے جب (نبوت کا) گیارہواں سال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم موسمِ حج میں قبائل کی طرف نکلے تو (اس کے نتیجے میں) اہلِ یثرب میں سے چھ آدمی ایمان لائے جو مدینہ منورہ میں اسلام کے پھیلنے کا سبب بنے پھر (نبوت کے) بارہویں سال میں ان میں سے (مزید) بارہ آدمی آئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت ہو کر مدینہ منورہ لوٹ گئے۔ پس اب تو مدینہ منورہ کے گھروں میں کوئی گھر ایسا باقی نہ رہا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ جمیل نہ ہو۔ (۷) جب بعثت کا تیرہواں سال ہوا تو مدینہ منورہ سے تہتر مرد اور دو عورتیں آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام لا کر بیعت کی۔ اب مدینہ منورہ میں اسلام کی اشاعت (و ترقی) اور بڑھ گئی۔ لہٰذا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہما کو مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کا امر فرمایا۔
بہت ظلم و ستم سہنے اور مصائب و آلام جھیلنے کے بعد اب مسلمانوں نے ہجرت کرنا شروع کی اور مدینہ منورہ میں (منتظر) اپنے بھائیوں سے جا کر ملنے لگے۔ مشرکین نے جونہی ان کی ہجرت محسوس کی جمع ہو گئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کا (ناپاک) منصوبہ بنایا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے یارِ غار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی) باخبر ذات کی نگہبانی میں وہاں سے نکل گئے (۸) دونوں حضرات مدینہ منورہ کی طرف چل پڑے اور ۱۲ ماہ ربیع الاول مطابق ۲۴ ماہ ستمبر ۶۲۲ء بروز جمعہ وہاں پہنچے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف

اس وقت ۵۳ برس تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منوّرہ میں دس سال قیام فرمایا (دورانِ قیام) آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے جہاد کرتے تلوار کے ذریعے ان سے قتال کرتے۔ (مختلف ذرائع سے) انہیں قائل کرنے کی کوشش کرتے، (دلائل و) براہین اور قرآنی آیات کے ذریعے ان سے مجادلہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ روشن دلیلیں ان کی عقلوں پر غالب آگئیں۔ معجزات نے ان کی آنکھیں کو خیرہ کر دیا اور انہیں مجالِ انکار نہ رہی۔ نورِ حق کے ذریعے آخر گمراہی چھٹ گئی شرک نے کنارا کیا اور لوگ گروہ در گروہ اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف ۶۳ سال ہوئی تو وقتِ اجل ہو گیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۱ھ موافق ۶۳۲ء ماہ جون بروز سوموار اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جاملے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں میں شیریں کلام۔ فصیح البیان، شائستہ زبان، دریا دل، سہل گو۔ امام مجتہد فصیح عربی زبان میں صاحبِ معجزات و آیات تھے (۹) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام جیسا کہ جاحظ نے بیان کیا۔" ایسا کلام تھا جس کے حروف کی تعداد کم معانی و مطالب کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ تصنّع (و تکلف) سے پاک اور بناوٹ سے مبرا تھا۔ پھر لوگوں نے ایسا کلام کبھی نہیں سنا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے بڑھ کر مفید ترین الفاظ میں صادق ترین، وزن میں معتدل ترین، اصل (و اساس) میں مطلب (و مقصد کے بیان) میں عمدہ ترین۔ ادائیگی میں حسین ترین۔ بولنے میں سہل ترین، مقصد (و مدعا) میں واضح ترین ہو (ان تمام صفات کا حامل صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام تھا۔ (۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ خندہ پیشانی اور

خوش خلقی کے ساتھ متصف رہتے تھے یعنی چہرۂ انور پر تبسم اور بشاشت کا اثر نمایاں ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نرم مزاج تھے یعنی کسی بات میں لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت کی ضرورت ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سہولت سے موافق ہو جاتے تھے۔ نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گو تھے اور نہ سخت دل تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی دل تھے اور سب سے زیادہ سچی زبان والے۔ سب سے زیادہ نرم طبیعت والے تھے اور سب سے زیادہ شریف گھرانے والے تھے (غرض آپ صلی اللہ علیہ وسلم دل، زبان، طبیعت، خاندان، اوصاف ذاتی و نسبی ہر چیز میں سب سے افضل تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص یکایک دیکھتا مرعوب ہو جاتا ... البتہ جو شخص پہچان کر میل جول کرتا تھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ اور اوصاف جمیلہ کا گھائل ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب بنا لیتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرنے والا صرف یہ کہہ سکتا ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا باجمال و باکمال نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔[1]

مشق (۴۸) عربی میں ترجمہ کیجئے

مُجَدِّدُ الْاَلْفِ الثَّانِیْ (رحمہ اللہ تعالیٰ)

كَانَ آخِرُ عَهْدِ الْقَرْنِ الْعَاشِرِ اَنْ تَمَلَّكَ "اَكْبَرُ" عَرْشَ مَمْلَكَةِ الْهِنْدِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسِتِّيْنَ وَتِسْعِمِائَةٍ وَحَكَمَ خَمْسِيْنَ سَنَةً كَامِلَةً وَهُوَ كَانَ مَلِكًا جَلِيْلًا اُمِّيًّا كَانَ لَقَنَهُ اَحَدٌ اَنَّهُ قَدْ يَكْمُلُ الْفُ عَامٍ عَلٰى بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِى الْاَلْفِ الثَّانِىْ حَاجَةٌ اِلٰى مِلَّةٍ جَدِيْدَةٍ وَشَرِيْعَةٍ جَدِيْدَةٍ

[1] خصائل نبوی

فابتدأ هنا عهد الإلحاد الأكبري من سنة ثلاث وثمانين
وتسعمائة. ففي سنة سبع وثمانين وتسعمائة رتبت وثيقة
موادها "الملك ظل الله وإمام عادل ومجتهد العصر أمره
غالب على الجميع." وكانت هذه الوثيقة مقدمة إعلان
المذهب الجديد فأعلن آخر الأمر لتأسيس الدين الإلهي
سنة تسع مائة وتسعين. وقررت كلمة هذا الدين
الجديد "لا إله إلا الله أكبر خليفة الله" فجعل يروج /
يشيع كل نوع من الضلالة في عصره ويسخر / يستهزأ
بالوحي والرسالة والحشر والنشر والجنة والنار وكل شيء
(من أمور الدين) ويطعن على / يقدح في الصلوة والصوم
والحج وشعائر الدين الأخرى وبضد ذلك / على عكسه
أخذت التقاليد الهندوكية تتروج. وكان يحتفل بمناسبة
أعياد الهنود احتفال عام ونظم / دبر لعبادة الأوثان
وبجانب آخر أخذت المساجد تهدم واستحل الميسر و
الخمر. فهذه هي الأحوال إذ ولد الشيخ مجدد الألف
الثاني سنة إحدى وسبعين وتسعمائة فلما بلغ الحلم
تفرس / تفطن هذه الفتنة فاستعد لمقاومتها / لموا
جهتها وطفق يرشد أمراء الدولة وقواد الجيش و
مد شبكة مريديه في جميع الأنحاء. مات "أكبر" سنة
ألف وأربعة عشر من الهجرة فورث ابنه "جهانگير"
عرش المملكة وواصل حضرة المجدد عمله فبرز الآن

فی المیدان جهارًا علنًا، واخذت مظاهر دعوته تبدو اخیرًا۔ ففی بدء الامر ما عنفت علیه حکومة جهانگیر لکن غضب علیه رجال البلاط / ارکان الدولة حین فتح لسانه صراحةً فی ردّ التشیع واغرو الملک علیه بطرقٍ متعددةٍ فاستدعی اخیرًا بحضرة الملک۔ فانطلق الیه واقتصر علی التحیة المسنونة وما قبّل الارض وفق العادة / کالمعتاد فسخط رجال الحاشیة غایة السخط حین رؤا ذلک فلم یبال / لم یحتفل به وجعل یذمّ المتاکبر علی رأس البلاط فحبس فی قلعة "گوالیار" نتیجةً لذلک واستمر حضرة المجدد علی عمله هناک ایضًا فانقلب المحبس رأسًا علی عقب بمرئیً من الناس واخبر الملک انّ هذا الاسیر صیّر الحیوان انسًا والانس ملائکةً فاحسّ الملک بخطئه ودعاه الی عاصمته وارسل نجله "شاهجهان" لاستقباله تقدم حضرة المجدد واعتذر الیه الملک فانتهز حضرة المجدد هذه الفرصة وطالبه بابطال / بالغاء مناکیر عهد "اکبر" ومبتدعاته فاصدر الملک بالغاءها وهکذا حصل للاسلام اعتلاء / اعتزاء مرّةً اخری فی هذه البلاد بعد الظلام الهالک من نصف قرنٍ۔ واسم حضرة المجدد التامّ احمد بن عبد الاحد الفاروقی وتوفی سنة اربع وثلاثین والف رحمه الله ونضّر وجهه یوم القیٰمة۔

مشق (۴۹)

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے!

(۱) ما اعظم السماء بقدرٍ رفعها الله القدير بغير عمدٍ ترونها (۲) ما اشد ابتهاج المفتقر يعطى في الشتاء ثوبا فيلبسه ويتقي به غوائل البرد (۳) ما اشد الحر بالطائف لقد ارتفعت درجة الحرارة الى مائة وثمانى عشرة نقطة فعيل صبر الناس (۴) قيل لاعرابية مات ابنها "ما احسن عزاءك عن ابنك" فقالت ان مصيبته امنتني من المصائب بعده (۵) ما اسمج وجه الحياة من بعدك يا بنيّ وما اقبح صورة هذه الكائنات في نظري وما اشد ظلمة البيت الذي اسكنه بعد فراقك اياه فلقد كنت تطلع في ارجائه شمسا مشرقة تضيئ الى كل شيئ فيه اما اليوم فلا ترى عيني مما حولي اكثر مما ترى عينك الآن في ظلمات قبرك (النظرات) (۶) بنفسي تلك الارض ما اطيب الربا وما احسن المصطاف والمتربعا. (۷) ما انضر الروض ابان التربيع وقد سقاه ماء الوادي فهو ريان۔

ترجمہ

(۱) آسمان کیا ہی عظیم ترین (مخلوق) ہے اللہ کی قدرت والی ذات نے ستونوں کے بغیر جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اسے اتنا) اونچا بنایا (۲) مفلس

(آدمی) کو موسمِ سرما میں کوئی کپڑا دیدیا جائے تو وہ کس قدر مسرور رشاداں فرحاں ہوتا ہے۔ اسے پہنتا ہے اور سردی کی تکالیف سے بچاؤ کا سامان کرتا ہے
(۳) اسے لطیف؛ گرمی کس قدر سخت پڑ رہی ہے یقیناً درجۂ حرارت ایک سو اٹھارہ سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا۔ اب لوگوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا
(۴) ایک بدوی عورت سے۔ جس کا بیٹا مرگیا تھا۔ کہا گیا بیٹے پر تیرا صبر کتنا عمدہ ہے؟ وہ بولی (اصل بات یہ ہے کہ) اس کی مصیبت نے بعد کے (تمام) مصائب سے مجھے مامون (و محفوظ) کر دیا ہے۔ (۵) (رخصت ہوجانے والے) میرے بیٹے بیٹے، تیرے بعد زندگی کا چہرہ کس قدر بگڑ چکا ہے۔ اور میری نظر میں یہ کائنات کتنی بدصورت ہوگئی؛ اور جس مکان میں میری رہائش ہے تیرے فراق کے بعد اس کی ظلمت (و تاریکی) کس قدر بڑھ گئی؟ یقیناً تو اس کے اطراف رگوشوں میں ایک روشن آفتاب بن کر طلوع ہوتا تھا جو میرے لئے ہر شیٔ کو روشن کر دیتا تھا لیکن آج (حالت یہ ہے کہ) میری آنکھ اپنے اردگرد اس سے زیادہ نہیں دیکھ رہی جس قدر کہ تیری قبر کی تاریکیوں میں اب دیکھ رہی ہے (۶) مجھے اپنی جان کی قسم؛ اس سرزمین کی روئیدگی رشادابی کس قدر پاکیزہ ہے؛ موسمِ گرما اور موسمِ بہار میں کس قدر (موزوں اور) پیاری جگہ ہے (۷) وہ سرسبز جگہ موسم بہار میں کس قدر (پُربہار و) پُررونق ہوتی ہے جبکہ؛ صبح کے (سہانے) وقت کی بارش نے اسے پانی پلایا ہو (جسے پی کر) وہ سیراب (و شاداب) ہو۔

آیات

(۸) اور لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہوجائے۔ اور اگر باز آجائیں تو خدا ان کے

کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (۸-۴۰) (۹) وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (۳۹-۷۴) (۱۰) (جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے) کے لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے (۳-۱۷۳) (۱۱) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے اور اس جہان بھی لعنت اس کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے برا ہے (۱۱-۹۹) (۱۲) یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا) ہے کہ تم اترایا کرتے تھے (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔ (۴۰-۷۶)

مشق (۵۰)

عربی میں ترجمہ کیجئے

مَا اَجْمَلَ وَقْتَ الصَّبَاحِ یَهُبُّ الْهَوَاءُ النَّقِيُّ الْعَلِيْلُ الْاٰنَ

يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الظَّلَامِ وَالنُّجُومُ تَتَلَأْلَأُ / تَتَأَلَّقُ وَمَا
أَحْسَنَ / أَبْدَعَ هٰذِهِ النُّجُومُ وَمَا أَجْذَبَ مَنْظَرَ هٰذَا
الْوَقْتِ يَتَنَوَّرُ (الْكَوْنُ) الْآنَ بَعْدَ قَلِيلٍ فَيَغْلِبُ نُورُ
الشَّمْسِ عَلَى الْجَمِيعِ تَعَالَوْا نُشَاهِدُ مَنْظَرَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
طَالِعِينَ عَلَى تَلٍّ عَالٍ صَاعِدِينَ عَلَى رَبْوَةٍ مُرْتَفِعَةٍ -
فَهَاؤُمُ انْظُرُوا الشَّمْسُ الْآنَ طَالِعَةٌ وَبَدَأَتْ أَشِعَّتُهَا
الْخَفِيفَةُ الضَّئِيلَةُ تُرَى عَلَى ذَوَائِبِ الْأَشْجَارِ مَا أَطْرَفَ
الْمَنْظَرَ - وَانْظُرُوا قَطَرَاتِ النَّدَى كَأَنَّهَا دُرٌّ مُنْتَثِرَةٌ
انْصَبَّتِ الْأَشِعَّةُ عَلَيْهَا فَبَدَأَتْ تَلْمَعُ لَمَعَانَ اللَّآلِي
الْأَصِيلَةِ / الْبَحْتَةِ - أَحْسِنْ بِهٰذِهِ الْقَطَرَاتِ حِينَ
امْتَزَجَ بِهَا اللَّوْنُ الْأَزْرَقُ وَالْأَصْفَرُ وَالْبَاذِنْجَانِيُّ وَالْأَ
حْمَرُ وَالْأَخْضَرُ وَالْبَنَفْسَجِيُّ مَا أَعْجَبَ صُنْعَةَ اللهِ
فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَنَقْتَرِبُ / نَدْنُو الْآنَ
مِنَ الْحِجَازِ نَتَنَبَّهُ الْأَمَانِي النَّائِمَةُ - مِنْ زَمَنٍ -
اَللّٰهُمَّ مَا أَنْعَمَ تِلْكَ السَّاعَةَ الَّتِي نَكُنْ مَاثِلِينَ
فِيهَا بَيْنَ يَدَيْ بَيْتِكَ وَمَا أَيْمَنَ تِلْكَ الْعَظَمَةَ الَّتِي نَسْعَدُ
فِيهَا بِالطَّوَافِ أَنَّى لِهٰذِهِ الْحُفْنَةِ مِنَ التُّرَابِ
نَقَطُ الْأَقْدَامِ فِي سَبِيلِ بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ (مَا لِلتُّرَابِ
وَلِرَبِّ الْأَرْبَابِ) كُلُّ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِهِ كُلُّ مَا عِنْدَ
نَالَهُ وَمِنْهُ -

مشق (۵۱) اُردو میں ترجمہ کریں

بحری جہاز پر

رات بھر سخت آندھی چلنے کے باوجود ہم نے پُرسکون رات بسر کی اور (بے فکری سے) خاصی نیند سوئے۔ میں چاق (و چُست) اور خوش خوش صبح بیدار ہوا۔ ایک مصری دوست نے نمازِ صبح کی آذان دی سمندر اور بحری جہاز پر چھائے ہوئے اِس سناٹے میں یہی منفرد اور سچی آواز تھی جو گونجی (اور کیوں نہ ہو) یہی وہ آواز ہے جس نے سارے عالم کو (خواب غفلت سے) بیدار کیا تھا اور (اسی کی بدولت) بر و بحر میں حرکت اُٹھی۔ لیکن (آج) اس سے اتنا بھی نہ ہوا کہ جہاز میں سوار مٹھی بھر مسلمانوں کو جگا دے۔ افسوس! وہ اپنی قوت (و شوکت) اور دلوں پر حکمرانی کا بہت بڑا حصّہ ضائع کر چکی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر جس چیز نے اس کی روحانی قوت کو زک پہنچائی وہ مغربی مادیت ہے۔ تو (اے مسلمان! زبان سے حی علی الفلاح کہنے کے باوصف) اپنی فلاح نماز میں نہیں سمجھتا بلکہ دین و عبادت کے ماسوا (مادی اشیاء) میں سمجھتا ہے۔ اور (الصلوٰۃ خیر من النوم زبان سے پکارتے ہوئے بھی) تو اس بات کی تصدیق نہیں کرتا کہ نماز نیند سے بہتر ہے۔ بہرکیف! جس (مسلمان) کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خیر و بھلائی کا ارادہ کیا وہ (اذان سُن کر) بیدار ہوا۔ ہم نے نماز باجماعت ادا کی، اور (بعد ازاں) میں ایک جگہ بیٹھ کر ساکت و صامت سمندر کا نظارہ کرنے لگا، جہاز میں کوئی سخت جنبش نہ تھی جس سے سواریاں

کو پریشانی لاحق ہوتی (ورنہ) میں استاذ احمد عبد الغفور عطار اور استاذ عبد القدوس مدیر "المنہل" کی خبر پر بہت خوفزدہ تھا۔ ان دونوں (حضرات) نے اپنے سفرِ مصر میں بڑی مشقت اُٹھائی اور دورانِ سفر کے سبب کئی دن اس حال میں رہے کہ نہ (کچھ) کھاتے اور نہ اپنی جگہ سے ہلتے۔ مجھے بھی حج کے دونوں سفروں میں اسی جیسی بلکہ اس سے کہیں سخت حالت پیش آئی۔ تقریباً ایک ہفتہ اس حال میں رہا کہ میرے لئے کھانا خوشگوار تھا بلکہ کسی چیز کے کھانے کی اشتہا (تک) نہ تھی۔ کچھ مشروبات، چٹنیوں اور پھلوں پر اکتفا کرتا رہا۔ لیکن اس بار اللہ تعالیٰ نے ہم سے لطف (وکرم کا معاملہ) فرمایا۔ اب تک ان (ناگوار) باتوں سے کوئی چیز پیش نہ آئی اور اللہ تعالیٰ سے (خیر و برکت) کے امیدوار اور سلامت و عافیت کے طلب گار ہیں۔

مشق (۵۲) عربی میں ترجمہ کیجئے

فِي الصَّحْرَاءِ

وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ فِي الصَّحْرَاءِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَأُذِّنَتْ وَصَلَّيْنَا بِالتَّيَمُّمِ وَكَانَ التَّيَمُّمُ غَيْرَ مَأْنُوسٍ لَنَا لٰكِنْ مَاذَا الْفِعْلُ سِوٰى ذٰلِكَ فِي أَرْضٍ تَفْرٍ؟ وَقَدْ كَانَ أَصْحَابُ السَّيَّارَةِ أَخَذُوا مَعَهُمْ أَرْبَعَ أَسْقِيَةٍ مِنَ الْمَاءِ لِلْأَكْلِ وَالشُّرْبِ لٰكِنْ مَسَافَةُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ وَلَيَالٍ. كَانَتْ أَمَامَنَا، وَالْأَمْرُ الْآخَرُ الَّذِي أَبْصَرْنَاهُ مُغَيَّرًا / مُطَوَّرًا مِنْ

كُوَيْتَ اَنَّ رُكَّابَ السَّيَّارَةِ وَالسَّائِقَ وَالْعُمَّالَ الْآخَرِيْنَ صَلَّوْا بِأَجْمَعِهِمْ / عَنْ آخِرِهِمْ مِنْ دُوْنِ اسْتِثْنَاءٍ وَ أُكِلَ الْعَشَاءُ عَلَى طِرَازِ الْبَدَاوَةِ أَيْ وُضِعَ الرُّزُّ فِيْ طَبَقٍ وَاحِدٍ وَحَلَّقَ جَمِيْعُ الرُّفَقَاءِ حَوْلَهُ۔ وَلَمْ يَكُنِ الطَّعَامُ هَنِيْئًا لِأَجْلِ الرُّزِّ۔ لٰكِنْ مَا كَانَ لِيْ مَنَاصٌ مِنْهُ تَنَاوَلْتُ لُقَمًا فَشَرِبْتُ الشَّايَ السَّاخِنَ، وَصَلَّيْتُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي الْإِسْفَارِ وَكَانَ رَفِيْقٌ نَجْدِيٌّ يُؤَدِّيْ وَاجِبَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَعَقِيْبَ الصَّلٰوةِ شُرْبُ الشَّايِ وَمَا هٰذَا الشَّايُ؟ اَلْمَاءُ الْأَحْمَرُ الْحَارُّ خُلِطَ بِهِ السُّكَّرُ (وَالْبَدْوُ يَضَعُوْنَ الْمَاءَ وَنَبَاتَاتِ الشَّايِ وَالسُّكَّرَ فِيْ إِنَاءٍ ثُمَّ يَرْفَعُوْنَهُ عَلَى الْوَقُوْدِ فَفِيْ نَحْوِ عَشَرَةِ دَقَائِقَ يَحْتَرِقُ الْوَقُوْدُ وَيَجْهَزُ الشَّايُ مَعَهُ، وَلَيْسَ بِوُسْعِ هٰؤُلَاءِ الْعَجَزَةِ نِظَامٌ فَوْقَ هٰذَا؟ وَيُمْكِنُ إِهْتِمَامٌ (فَوْقَ ذٰلِكَ اَيْضًا) لٰكِنْ لَيْسَ لَهُمْ ذَوْقُ ذٰلِكَ. وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا زِلْتُ مُشَارِكًا لَهُمْ فِيْ هٰذَا الْعَيْشِ الْبَدَوِيِّ وَمُطَالِعًا لِأَقْوَالِهِمْ وَعَادَاتِهِمْ وَأَخْلَاقِهِمْ صَامِتًا۔

مشق (۵۳) اردو میں ترجمہ کیجئے

مصر کے راستہ پر

الحمد للہ صحت و بشاشت کی حالت میں ہم نے صبح کی اور نماز باجماعت ادا کی، پھر میں نے بحری جہاز پر چہل قدمی کی جیسے لسان

خشکی پر چہل قدمی کرتا ہے۔ کسی قسم کی بے چینی یا پریشان کن حرکت (وجنبش) کا مجھے احساس تک نہ ہوا۔ پھر ہم نے ناشتہ کیا اور چائے پی۔ اس جہاز پر۔ جس نے مختلف ممالک کے لوگوں کو جمع کر رکھا تھا۔ اور بہت سی رکاوٹیں دور کر دی تھیں میں نے عورتوں میں حد سے بڑھی ہوئی آزادی پردہ وحیا اور شرعی حجاب کے معاملے میں (بیزاری) بے توجہی کا مشاہدہ کیا میں ان کی بحث وتکرار اور ہر موضوع پر باہمی گفتگو سنتا تھا (یہ گفتگو اس انداز سے ہوتی) گویا کہ وہ اپنے گھر میں ہیں۔ بسا اوقات میں انہیں (بالکل بے مہار و) بے حجاب دیکھتا باقی رہے مرد تو ان میں بھی میں نے دینی معلومات کی دلچسپی، قرب کا شعور یا اجتماعی زندگی کا کوئی اثر (ونشان) نہ دیکھا۔ یہ سب کچھ اس کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہمارے اسلامی ممالک میں اسلامی زندگی (بالکل بے جان اور) ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اس کی جگہ ایک ایسی زندگی نے لے لی۔ جس میں انسان کو صرف اپنے من، اہل وعیال، تنعم اور راحت رسانی ہی کی فکر دامن گیر ہے۔ ہم اپنے علاقوں میں جب (کسی سے) حد درجہ پاس (وقرب) اور زندگی میں شراکت ورفاقت کی تعبیر ظاہر کرنا چاہیں تو کہتے ہیں "ہم ایک ہی کشتی کے سوار ہیں۔" لیکن (افسوس!) یہاں انتہائی قرب کے باوجود ہم ایک دوسرے سے دور ہیں گویا کہ ہم میں سے ہر شخص ایک الگ کشتی میں سوار ہوئے۔ پورا دن ہم نے براعظم افریقہ کے پہاڑوں کا نظارہ کرتے ہوئے گذارا۔ دائیں جانب سے جب نہر سویز ہمارے سامنے آگئی تو (یہاں بھی) ہم نے اسی طرح پہاڑی سلسلہ دیکھا۔ شاید انہی میں جبل الطور بھی ہے لیکن ہمیں کوئی ایسا

آدمی نہ ملا ۔ جو ٹھیک ٹھیک ہمیں بتاتا کہ یہ طورِ سینا ہے ۔ تنگنائے برابر (تنگ اور) محدود ہوتا رہا اور دونوں براعظم قریب سے قریب تر ہوتے گئے حتیٰ کہ ہم دائیں بائیں دونوں کنارے دیکھنے لگے ۔ ہمارے پاس سے اور بہت جہاز گذرے (یوں معلوم ہوتا) گویا ہم خشکی کے ایک راستہ پر بیٹھے ہیں جہاں ہمارے ساتھ ساتھ سواریاں اور موٹریں گذر رہی ہیں ۔ ہم نے رات گذاری اور ہمیں معلوم تھا کہ ہم صبح نہرِ سویز پر پہنچ کر کریں گے ۔ مجھے اعتراف ہے کہ بہت سے سابقہ) سفروں کے برعکس (اس سفر میں) میرے دل میں ایک عجیب سرور پیدا ہوا جس نے بچپن کے ایام اور بچپن کے سفروں کی یاد تازہ کر دی اور یہ صرف اسی سبب سے کہ مصر میرے دل و دماغ میں اس ملک کی جگہ اتر گیا ہے جس سے انسان بچپن سے مانوس ہوا اس لئے کہ مصر کے متعلق میں نے بہت کچھ سُن رکھا تھا اور مصر کے حالات اور اس کے (نامور) افراد کے متعلق معلومات حاصل کیں اور مصر کے عربی مکتبہ اور اس کے لٹریچر سے کسی بھی بیرونِ مصر (لینے والے) عربی کی مانند میں نے رابطہ رکھا ۔ تب میرا مصر کے لئے مشتاق ہونا اور اس کے دیدار کے قریب آنے پر خوش ہونا اچنبھے کی بات رہ جائے تعجب نہیں صبح اور نہر سویز دونوں بیک وقت طلوع ہوئے اور ہم دونوں میں ہر ایک کے مشتاق و منتظر تھے (پس دہری مسرت ہوئی) جہاز لنگر انداز ہوا اور ساحل سے اسٹیمر / دخانی کشتیاں مخصوص مصری لباس میں ملبوس کچھ لوگوں کو لے آئیں ۔ ان میں سے بعض نے ہمیں اسلامی طریقے سے سلام کیا اور خوش آمدید کہا ۔ اس پر میں نے اسلامی ممالک اور غیر اسلامی ملکوں کا فرق محسوس کیا ۔ ایسا فرق جسے وہ مسلمان نہیں سمجھ سکتا جس نے اسلامی ملکوں میں آنکھ کھولی

مشق (۵۴) عربی میں ترجمہ کیجئے

مِنَ الطَّائِفِ إِلَىٰ مَكَّةَ

غَادَرْنَا الطَّائِفَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ عَصْرًا فَمَرَرْنَا عَلَىٰ شَوَارِعِهِ وَأَسْوَاقِهِ - وَكَانَتِ الْحَافِلَاتُ وَالشَّاحِنَاتُ غَاصَّاتٍ بِالْحُجَّاجِ تَحْمِلُهُمْ (إِلَىٰ مَكَّةَ) وَكَانَ نَظَرِي إِلَى الْمَبَانِي لٰكِنَّ الْقَلْبَ مَغْمُورٌ بِالْحَنِينِ عَامِرٌ بِمَشَاعِرِ الْحُبِّ - فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَىٰ كُلِّ حَجَرٍ وَأَجُرَّةٍ بِنَظَرِ الْوَلَهِ وَالتَّفَحُّصِ، هَلْ هٰذَا هُوَ الطَّائِفُ الَّذِي كَانَ رَدَّ دَعْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ هَلْ هٰذِهِ هِيَ الْجِبَالُ وَالشِّعَابُ الْوَعِرَةُ الَّتِي تَلَطَّخَتْ فِيهَا قَدَمَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّمِ - وَكَانَتِ السَّيَّارَةُ تَسِيرُ بَيْنَ هَضَبَتَيْنِ مُقَابِلَتَيْنِ وَعَقَبَاتٍ مُلْتَوِيَةٍ وَهٰذَا الْآثِيمُ يَقُولُ فِي نَفْسِهِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ هٰذَا الطَّرِيقُ لَا يَلِيقُ أَنْ يُدَاسَ بِالسَّيَّارَةِ نَحْنُ نَزْعُمُ أَنَّنَا دُعَاةٌ (لِلْإِسْلَامِ) فَلِمَاذَا لَا نَعْزِمُ عَلَىٰ أَنْ نَحْذُوَ حَذْوَ أَكْبَرِ الدُّعَاةِ إِلَى الْحَقِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) فَبَقِيتُ عَلَىٰ هٰذِهِ الْحَالِ فِي جَمِيعِ الطَّرِيقِ - وَأَضَافَ عَلَيْهَا السَّيِّدُ عَاصِمٌ حِينَ سَأَلَ مِرَارًا أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارَ عَلَىٰ هٰذَا الطَّرِيقِ ؟ قُلْتُ نَعَمْ ! كَانَ هٰذَا الطَّرِيقُ أُنْظُرُوا إِلَى الْعِيرِ هِيَ تَمُرُّ بِعَقَبَاتٍ ضَيِّقَةٍ مُلْتَوِيَةٍ فَلَعَلَّهَا تِلْكَ الْعَقَبَاتُ

(الَّتِیْ مَرَّ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) وَیُمْكِنُ اَنَّ الطُّرُقَ
قَدْ تَغَیَّرَتْ شَیْئًا عَلٰى مَرِّ ثَلٰثَتِ بَلْ اَرْبَعِ مِائَةٍ وَاَلْفِ سَنَةٍ
لٰكِنْ كَانَتْ تِلْكَ الْاَرْضُ هٰذِهٖ وَكَانَتِ الْجِبَالُ اَیْضًا هٰذِهٖ
هٰذِهِ الْاَرْضُ وَهٰذِهِ الْجِبَالُ كَمَا كَانَتْ (مَا بَرِحَتْ مَكَانَهَا)
لٰكِنْ اَیْنَ الْمُتَفَانُوْنَ فِیْ اِتِّبَاعِ هٰذِیْ الرَّسُوْلِ النَّقِیِّ صَلَّى
اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّهَا یَمُوْتُوْنَ عَلٰى سَبِیْلِ الْحَقِّ؟ فَكُنْتُ
مُشْتَمِلًا بِهٰذِهِ الْاَحَاسِیْسِ وَالْاَفْكَارِ اِذْ اَتَى الْمِیْقَاتُ
وَوَقَفَتِ السَّیَّارَةُ فَنَزَلْنَا وَبِهِیْنَ وَاجْتَهَدْنَا اَنْ نَفْرُغَ
مِنَ الْغُسْلِ بِعُجْلَةٍ ـ تَطَیَّبْنَا / مَسَحْنَا الْبَدَنَ بِالطِّیْبِ
وَلَبِسْنَا ثِیَابَ الْاِحْرَامِ ثُمَّ صَلَّیْنَا رَكْعَتَیْنِ وَبَدَأْنَا
التَّلْبِیَةَ بِنِیَّةِ الْعُمْرَةِ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ
ثُمَّ انْطَلَقَتْ قَافِلَتُنَا اِلٰى غَایَتِهَا وَهِیَ عَلٰى مَسَافَةِ سَاعَةٍ
وَنِصْفٍ اَوْ سَاعَتَیْنِ وَاَلْسِنَةُ الْجَمِیْعِ تَلْهَجُ بِ "لَبَّیْكَ"
وَقُلُوْبُهُمْ مَلِیْئَةٌ بِمَشَاعِرِ الْاِشْتِیَاقِ وَالْوُدِّ صَلٰوةُ اللهِ
وَسَلَامُهٗ بِعَدَدِ مِئَاتِ آلَافٍ عَلٰى عَبْدِهِ النَّقِیِّ الصَّفِیِّ الَّذِیْ
بَلَّغَ رِسَالَةَ اللهِ اِلٰى عِبَادِهٖ مُتَحَمِّلًا آلَامًا وَمُعَرِّضًا نَفْسَهٗ
وَرُوْحَهٗ لِلْخَطَرِ ـ لَا یُمْكِنُ لِلْعَالَمِ وَخَلْقِ الْعَالَمِ اَنْ یُكَافِئُوْا
نِعَمَ هٰذِهِ الشَّخْصِیَّةِ الْكَرِیْمَةِ تِلْكَ الرِّسَالَةُ خَالِدَةٌ اِلٰى
هٰذَا الْیَوْمِ لٰكِنْ اَیْنَ الْمُنْقَادُوْنَ لَهٗ؟ وَاَیْنَ مُحِبُّوْهُ؟
(صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)

مشق (۵۵) اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

فضاءِ آسمان میں

بروز جمعرات ۸ مئی ۱۹۵۳ء کو ہم نے اپنے اہل وعیال کے دین ان کی امانت اور ان کے آخری اعمال کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر کے (انہیں الوداع کہہ کر) قاہرہ میں ہندوستانی فضائی کمپنی "ک۔ ل۔ م" کا رُخ کیا یہاں ہمارے بہت سے مخلص دوست ہمیں الوداع کہنے کے لئے جمع ہو گئے۔ سوا دس بجے جب جہاز کے اندر اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے تو اس بھاری بھرکم / دیوہیکل جہاز نے حرکت کی، پُرحرکت میں آئے اور اس کا شور بلند ہوا، بعدازاں اپنے کل پُرزوں کو جانچنے کے لئے زمین پر آہستہ آہستہ چلا اور اپنے تئیں اُڑنے کے لئے تیار ہوا۔ پھر اُڑا اور اس کا شور (پہلے سے کہیں) دوگنا ہو گیا۔ چند منٹ کے بعد فضا میں چڑھ گیا۔
بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖہَا وَ مُرْسٰہَا (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے) پھر وسیع خلاء میں اپنی راہ پر سیدھا ہوا۔ "وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔" (۴۳۔۱۳) "بڑی عظمت والی ہے وہ ذات جو ایجاد کرنے والی نت نئی اشیاء کو وجود میں لانے والی اور بڑی مہارت سے پیدا کرنے والی ذات ہے۔ اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا اور اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا فضل ہے (اب) ایئر ہوسٹس اپنی مستعدی اور نہ تھمنے والی

سرگرمی کے ساتھ ہمارے سامنے آئی، برف ملے (ٹھنڈے) سنگتروں کی پیالیاں ہمیں پیش کیں۔ اس کے بعد انگریزی فرانسیسی اخبارات اور رسائل مطالعہ کیلئے پیش کئے اس طرح ہمیں (یہ احساس) بھولنے لگا کہ ہم جہاز میں سوار ہیں۔ جہاز کے خطرات / ہولناکیوں کے متعلق بھی طویل گفتگو چلی۔ اگر جہاز کا یہ دشور نہ ہوتا تو ہم یہ گمان کرتے کہ (جہاز نہیں بلکہ) ہم کسی خوشحال آدمی کی موٹر میں سوار ہیں۔ سیٹیں آرام دہ ہیں۔ جگہ کشادہ صاف ستھری اور ایئر کنڈیشنڈ مسافروں کو کھانے پینے اور دل بہلانے کے لئے جس چیز کی ضرورت ہو اسے بہم پہنچانے کی صلاحیت پورے طور پر نمایاں۔ بارہا مجھے خیال گزرتا کہ میں کسی نرم و گداز دفتر میں بیٹھا ہوں جس کے پہلو میں ایک شور انگیز فیکٹری ہے (یہ سب شور اسی سے اٹھ رہا ہے) لیکن یکایک جہاز نیچے کو جھکتا اور پھر مخصوص فضائی حرکت کے ساتھ منڈلانے لگتا جس سے میرے جسم و جان میں ہلکا سا جھٹکا لگتا اور مجھے یاد آجاتا کہ ہم (کسی دفتر میں نہیں بلکہ) ایک مہیب / خوفناک پرندے کے پیٹ میں ہیں۔ ساڑھے تین گھنٹے کے بعد ہم لوگ بصرہ پہنچے۔ ہوائی جہاز اس کے ایئرپورٹ پہ آرام لینے اور ایندھن بھروانے کے لئے اترا (اہلِ بصرہ کا) عراقی لہجہ میرے لئے نامانوس اور ناآشنا نکلا حالانکہ یہ لوگ عرب مسلمان ہیں سمجھانے کی خاطر میں نے ان سے فصیح عربی میں گفتگو کی اے زبانِ قرآن: زبانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ تیرا نگہبان ہو کہ تو مسلمانوں کے درمیان مضبوط ترین (ذریعہ) رابطہ ہے۔ جہاز نے دوبارہ چلنا شروع کیا (فضا میں) بلند ہوا پھر اوپر چڑھا حتی کہ بلندی کی بہت اونچی سطح پر پہنچ گیا۔ میں صحرا کی طرف جھانکتا تھا جس کی فضا کو جہاز چیرتا ہوا جا رہا تھا لیکن ہم کسی چیز کو پہچان نہ سکے نہ واضح طور پہ آثار دیکھ پائے صرف

لکیریں (سی) ہیں جو دور سے دکھتی ہیں اور بادل (سے) ہیں جو نا صاف (دھندلے سے) بغیر کسی حد (وامتیاز) کے نظر آتے ہیں۔ سمندروں اور دریاؤں پر بھی ہمارا گذر ہوا لیکن ہمیں وہ سمندر اور دریا نظر نہ آئے بلکہ نیلی لکیریں دکھائی دیں۔ پھر رات آئی تو اس نے جہاز کو اپنی سیاہ پوشاک سے ڈھانپ لیا۔ میں جہاز کی کھڑکی سے جھانک رہا تھا وہ ہمیں رات کے (گھپ) اندھیرے میں لئے چلا جا رہا تھا اس لئے باہر مجھے سوائے اندھیرے کے کچھ نظر نہ آیا ہم لوگ مھیب تاریک ترین اور ہمہ گیر رات طے کر رہے تھے۔ ایسی تیز ترین رفتار سے جو اندھیرے کو چھپٹنے کی کوشش میں تھا نہ ہمیں (کسی چیز کے) ٹکراؤ کا ڈر تھا نہ ہی ناگہانی صورتحال کا اندیشہ رکاوٹ تھا۔ مخلوق کی اس شان وشوکت کے کیا کہنے ! اور خالق (کائنات) کی عظمت وبزرگی کا بھی کیا ٹھکانا۔ یقیناً پرواز ایک بہت بڑی نعمت ہے اور (یہ فن) تیز رفتاری اور راحت رسانی کی حیران کن حد تک پہنچ چکا ہے معہذا ابھی یہ تجربہ اور (مزید) اصلاح و درستگی کے مرحلے میں ہے اور (فن) پرواز کا مستقبل جس روز اصلاح وتکمیل کا مرحلہ طے کرکے آخری مرحلہ تک پہنچے گا تو اپنے ساتھ ایسے اسرار (ورموز) لائے گا جو دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیں گے۔

مشق (۵۶) عربی میں ترجمہ کیجئے

عَلٰی وَجْهِ الْمَاءِ

كَانَتْ بَاخِرَتُنَا اَقْلَعَتْ مِنْ سَاحِلِ بُمْبَاى فِي السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشَرَةَ من ٢٩ مارس فَانْقَضَى اللَّيْلُ انْقِضَاءً وَلَمَّا

أَصْبَحْنَا رَأَيْنَا فِي كُلِّ جَانِبٍ عَالَمَ الْمَاءِ لَا يُبْصَرُ مَدَى الْبَصَرِ
سِوَى الْمَاءِ لَمْ أَكُنْ شَاهَدْتُ هٰذَا الْمَنْظَرَ فِي عُمْرِي وَكُنْتُ
زُرْتُ إِلَى الْآنَ أَنْهَارًا كَبِيرَةً لٰكِنْ لَا اعْتِبَارَ/ مَكَانَةَ لَهَا
بِالنِّسْبَةِ إِلَى الْبَحْرِ (وَتَمْضِي عَلَيْنَا) الظَّهِيرَةُ إِلَى الْمَسَاءِ
وَمِنَ الْمَسَاءِ إِلَى الصَّبَاحِ لٰكِنْ لَا تَقِفُ الْبَاخِرَةُ مَكَانًا وَلَا
تَبْدُو مَحَطَّةٌ وَيُحِيطُ بِنَا فِي كُلِّ آنٍ جَوٌّ وَحِيدٌ وَفِي كُلِّ جِهَةٍ
يَسْتَقِرُّ مَنْظَرٌ وَحِيدٌ تَطْلُعُ الْأَيَّامُ وَتَنْقَضِي وَتُقْبِلُ اللَّيَالِي
وَتَمْضِي وَلٰكِنْ لَا رِسَالَةَ وَلَا بَرْقِيَّةَ/ لَا مَكْتُوبَ وَلَا
تِلِغْرَافَ وَلَا صُحُفَ وَلَا رُزْمَةَ بَرِيدِيَّةَ وَلَا خَبَرَ عَنْ
قَرِيبٍ وَلَا حَبِيبٍ وَلَا عِلْمَ لِحَالِ الْأَقَارِبِ وَالْأَجَانِبِ. أَمَّا
عِيشَتُنَا فَتَتَخَلَّفُ لَمْحَةً فَلَمْحَةً لٰكِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي أَقَرَّهُ
مُسْتَوِي الْعَرْشِ بَيْتًا لَهُ يَدْنُو فِي كُلِّ آنٍ فَاتَتْنَا الْأَرْضُ لٰكِنَّ
السَّمَاءَ لَمْ تَفُتْ فَالْبَاخِرَةُ تَهْتَزُّ/ تَتَمَايَلُ هُنَا بِالْهَوَاءِ وَالْمَاءِ
وَسَفِينَةُ الْقَلْبِ أَيْضًا فِي صِرَاعٍ بَيْنَ الْيَأْسِ وَالرَّجَاءِ تَغْرُبُ
حِينًا وَتَطْلُعُ آخَرَ (وَلَا فَعَلَ اللّٰهُ أَنْ تَغْرُبَ) مَا مَضَى يَوْمٌ
وَلَا يَوْمَانِ بَلْ أُسْبُوعٌ كَامِلٌ وَلَا أَثَرَ لِلْيُبْسِ فِي مَكَانٍ مَا
لَا تُرَى وُحُوشُ الْغَابَاتِ وَلَا سَوَائِمُ الْبَسَاتِينِ وَالصَّحَارَى بَلْ
لَا تُوجَدُ طُيُورُ الْهَوَاءِ أَيْضًا الْمَاءُ هُنَا وَهُنَاكَ وَأَمَامَنَا وَخَلْفَنَا وَعَنْ
يَمِينِنَا وَعَنْ شِمَالِنَا فَفِي كُلِّ جَانِبٍ مَاءٌ. فَفَوْقَنَا السَّمَاءُ الزَّرْقَاءُ
وَتَحْتَنَا الْبَحْرُ الْأَزْرَقُ فَشَعَرْنَا الْآنَ بِعَجْزِ الْأَرْضِ فَالْبَحْرُ
الَّذِي تَتْعَبُ الْأَبْصَارُ بِرُؤْيَتِهِ وَالَّذِي يُرَى لَا يَنْفَدُ أَبَدًا

فَهُوَ اَحَدٌ مِنْ بِحَارِ الْعَالَمِ الْخَمْسَةِ الْكَبِيْرَةِ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ هٰذَا هُوَ الْبَحْرُ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِيْهِ : قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (۱۸-۱۰۹)

مشق (۵۷)

ننھا مدفون

پیارے بیٹے ! اب میں نے تیری قبر کی مٹی سے ہاتھ جھاڑے ہیں اور اپنے گھر کو لوٹا ہوں جیسا کہ شکست خوردہ سپہ سالار میدانِ جنگ سے لوٹتا ہے (اب) میرے پلّے بجز اس قطرۂ اشک کے کچھ نہیں جسے بہانا (تجھ تک) پہنچانا میرے بس میں نہیں اور اسی لمبی آہ کے سوا کچھ نہیں جسے بھرنا (تیری طرف) بھیجنا میری دسترس میں نہیں ۔ پیارے بیٹے ! تجھے میں نے بسترِ علالت پر دیکھا اور بے چین ہو گیا پھر تیری موت کا اندیشہ ہوا تو سہم گیا اور یوں خیال گزرا کہ (اس صدمے سے خود) میری موت واقع ہو گی تیرے معاملے میں ڈاکٹر سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے دوا لکھ دی اور شفایاب ہونے کی امید دلا دی ۔ میں تیرے ساتھ بیٹھا تیرے منہ میں اس زرد سیّال دوا کا قطرہ قطرہ ٹپکا رہا تھا ۔ لیکن تقدیرِ الٰہی بھی تیرے پہلو میں پہنچے تیرے بند بند سے زندگی قبض کر رہی تھی یہاں تک کہ میں نے دیکھا تم میرے سامنے بے جان اور بے حس و حرکت لاشہ ہے جبکہ دوا کی بوتل ابھی میرے ہاتھ میں تھمی تھی ۔ میں سمجھ گیا کہ میں تجھے ہاتھ

سے کھو بیٹھا اور یہ کہ معاملہ قضاء کا ہے نہ کہ دوا کا ، رونے والوں اور رونے والیوں نے جس قدر چاہا تجھ پر رو لیا اور اپنے دُکھ کا اظہار کیا یہاں تک کہ آنکھوں کا پانی بہا کر ختم کر دیا اور جس قدر صدمہ انہوں نے برداشت کیا اس سے زیادہ برداشت کرنے سے ان کے قویٰ جواب دے گئے ۔ لیکن اس رات کے اندھیرے اور سناٹے میں دو زخمی آنکھوں کے سوا کوئی بیدار نہ رہا ایک اسیر گم کردہ بیچارے تیرے باپ کی آنکھ اور دوسری آنکھ جو تجھے معلوم ہی ہے پیارے بیٹے ! آج میں نے تجھے دفن کیا ہے اور تجھ سے پہلے تیرے بھائی کو اور تم دونوں سے بھی پہلے تمہارے دو بھائیوں کو دفنا چکا ، اب میں روز ایک نئے مہمان کا انتظار کرتا ہوں اور دوسرے کو جو کرنے والے مہمان کو رخصت کرتا ہوں ۔ ہائے اس دل کی بربادی جس نے تمام دلوں سے بڑھ کر حوادث کا سامنا کیا اور جان لیوا مصائب سب سے بڑھ کر جھیلے ۔ میرے بیٹو ! تم میں سے ہر ایک نے میرے جگر کا ایک ایک ٹکڑا لے لیا ہے ۔ اب اس چھلنی جگر کے ٹکڑے قبروں کے گوشوں میں بکھرے پڑے ہیں ۔ میرے لئے اب ان میں سے ذرا سا حصّہ باقی ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ (حصہ بھی) زمانہ بھر باقی رہے اور نہ اس گمان میں ہوں کہ زمانہ انہیں چھوڑے بغیر رہے گا (بلکہ انہیں بھی لے کر رہے گا) جیسا کہ ان کے پہلے بھائیوں کو لے گیا ۔ میرے بیٹو ! تم آ کر (دنیا سے) چلے کیوں گئے ؟ اور اگر تمہیں معلوم تھا کہ تمہیں یہاں قیام نہیں کرنا تو آئے کیوں تھے ؟ اگر تمہاری آمد نہ ہوتی تو میں اپنے ہاتھ سے تمہارے جاتے رہنے پر افسوس نہ کرتا اس لئے کہ جو چیز میرے قبضہ میں نہیں اسے (للچائی نگاہ سے) دیکھنا میری عادت نہیں اگر تم آ کر باقی رہتے تو تمہارے (داغ مفارقت کے) سبب میں یہ تلخ پیالہ نہ پیتا ۔

مشق (۵۸)

رِثَاءُ الأُسْتَاذِ العَلَّامَةِ السَّيِّدِ سليمان النَّدْوِيِّ

رحمہ اللہ تعالیٰ

عربی میں ترجمہ کیجئے

وَا أَسَفَا: فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ وَالعِشْرِيْنَ مِنْ شهر نوفمبر وَقَعَ خَبَرُ مَحَطَّةِ الإِذَاعَةِ لِكَرَاتشي وَقْعَ الصَّاعِقَةِ بِأَنَّ الأُسْتَاذَ العَلَّامَةَ السَّيِّدِ سُلَيْمَانَ النَّدْوِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَدِ ارْتَحَلَ عَنِ العَالَمِ الفَانِيْ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَنِصْفٍ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ وَالعِشْرِيْنَ فَدُهِشَ المُتَشَبِّثُوْنَ بِذَيْلِهِ بُرْهَةً مِنْ هٰذَا النَّبَأِ المُفَاجِئِ المُذْهِلِ لَا يَدْرُوْنَ مَاذَا حَدَثَ ؟ لٰكِنْ نَفَذَتِ المَشِيْئَةُ الإِلٰهِيَّةُ. فَأَيْقَنَّا آخِرَ الأَمْرِ بِأَنْ قَدْ مَاتَ طَبِيْبُ النُّفُوْسِ الَّذِيْ لَا زَالَ يُلْقِي الرُّوْحَ فِي النُّفُوْسِ المَيْتَةِ بِلِسَانِهِ وَقَلَمِهِ طِيْلَةَ الحَيَاةِ. وَانْطَفَأَ الشَّمْعُ الَّذِيْ دَامَ يَصُبُّ الضِّيَاءَ عَلَى كُلِّ حَفْلَةٍ مِنْ حَفَلَاتِ العِلْمِ وَالفَنِّ مُنْذُ نِصْفِ قَرْنٍ. ارْتَفَعَ شَارِحُ الرِّسَالَةِ المُحَمَّدِيَّةِ وَتَرْجُمَانُهُ الَّذِيْ كَشَفَ النِّقَابَ عَنْ وَجْهِ أَسْرَارِهَا وَحِكَمِهَا بِبَصِيْرَتِهِ الدِّيْنِيَّةِ. وَكَتَبَ آلَافَ صَفْحَةٍ فِيْ كُلِّ فَرْعٍ وَمَوْضُوْعٍ مِنَ العِلْمِ وَالأَدَبِ لٰكِنْ بَذَلَ أَكْثَرَ حَيَاتِهِ الكَرِيْمَةِ وَأَحْسَنَهَا فِيْ خِدْمَةِ عَتَبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْظَمُ مَآثِرِهِ العِلْمِيَّةِ وَالدِّيْنِيَّةِ هِيَ تَأْلِيْفُ سِيْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الَّتِیْ هِیَ جَوْهَرُ الرِّسَالَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ وَلُبُّهَا بِجَانِبِ الْوَقَائِعِ النَّبَوِیَّةِ۔ کَانَ بَدْأُ حَیَاتِهِ التَّصْنِیْفِیَّةِ بِهٰذَا الْعَمَلِ الْمَیْمُوْنِ فِیْ دَارِ الْمُصَنِّفِیْنَ وَتُوُفِّیَ إِذْ کَانَ الْمُجَلَّدُ السَّابِعُ تَحْتَ التَّأْلِیْفِ فَحَضَرَ مَدَّاحُ رَحْمَةٍ لِلْعَالَمِیْنَ وَکَاتِبُ سِیْرَتِهِ بِجَنَابِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ التُّحْفَةِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّ خَادِمَ دِیْنِكَ الْمَتِیْنِ وَشَارِحَ رِسَالَتِكَ وَمُبَلِّغَهَا وَفِلْذَةَ کَبِدِ نَبِیِّكَ الْحَبِیْبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرٌ أَمَامَكَ ۔/ مَاثِلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ فَتَغَمَّدْهُ بِرَحْمَتِكَ بِجَاهِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَامْلَأْ قَبْرَهُ وَنَوِّرْهُ بِأَنْوَارِ رَحْمَتِكَ وَعَطِّرْهُ بِأَنْهَارِ جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ فَوَدَاعًا أَیُّهَا الْعَبْدُ الْبَارُّ : فِیْ أَمَانِ اللّٰهِ أَیُّهَا الْأُسْتَاذُ الشَّفُوْقُ ۔!

مشق (۵۹) اردو میں ترجمہ کیجئے

راہِ حق میں جان نثار کرنے والے دو امام

اجمالی طور پر آپ جان چکے ہیں کہ ہندوستان میں تجدید (اصلاح وشعور) آگہی اور دینی ترقی کے لئے جس قدر آثار و علامت کا ظہور ہوا اس کا سہرا امام ولی اللہ دہلوی، ان کے لائق بیٹوں اور معزز تلامذہ کے سر ہے۔ لیکن ہم یہ بتانا بھول گئے کہ امام ولی اللہ رحمہ اللہ کی یہ مساعی (جمیلہ) اور نیک کوششیں افکار کی تفتیش (و تحقیق) آراء کی تنقید

دین کی ہمہ گیر تحریک کی راہ ہموار کرنے ، ان کی دشواریوں پر قابو پاتے اور انسان کی زندگی کے تمام شعبوں میں تجدید دین کا (جامع) منصوبہ نافذ کرنے تک رہیں۔ اور اس ہمہ گیر دعوت اور مہتم بالشان تحریک کو آپ خود شروع نہ کر سکے۔ لیکن اس حقیقت میں شک (و شبہ) کی گنجائش نہیں کہ امام ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی تالیفات اور مبارک مساعی نے ہی قلوب کو قبول دعوت کے لئے نفوس کی قربانی و جاں سپاری کے لئے اور عقول کو طوقِ جمود اور اندھی تقلید سے آزادی کے لئے تیار کیا۔ انہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ آپ کی وفات کو زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ آپ کے پوتوں اور لائق بیٹوں کے تلامذہ میں سے بعض حضرات اس درجے پر پہنچے کہ اسلام کی عالمگیر دعوت کو لے کر کھڑے ہوئے اور اعلاءِ کلمۃ اللہ اور سرزمین (ھند) پر شریعت الٰہیہ کے نفاذ کے لئے انہوں نے کما حقہ کوشش کی اور اس راہ میں (اخلاص و) نیک نیتی سے جہاد کیا۔ میری مراد اس سے وہ عظیم الشان ہمہ پہلو عام تحریک اور وہ جامع وخالص دینی دعوت ہے جس کا جھنڈا تیرھویں صدی ہجری کے نصف اول میں دو شہید اماموں اور چمکتے ستاروں۔ سید احمد بن عرفان اور شیخ اسماعیل بن عبدالغنی بن ولی اللہ رحمہما اللہ تعالیٰ نے اُٹھایا اور اس کی گراں بار ذمہ داریوں کو نباہا۔ بخدا! اصلاح و تجدید کا شجر ثمر بار جسے حضرت مجدد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لگایا اور امام ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم اور پختہ فکر کے ذریعہ اس کی آبیاری کی انہی عملی اور انتھک اقدامات کے ذریعہ پھلا پھولا جوان دو شہید اماموں نے قربانی و جاں سپاری کے لئے کئے اور ان کے ساتھیوں کی پیہم لگاتار کوششوں کے

طفیل پھلا پھولا جو انہوں نے اس راہ میں خرچ کیں۔ نیز ان معطر پاکیزہ خونوں کے سبب پھلا پھولا جو ان حضرات نے شعائر اسلام کو نمایاں کرنے اسلام کے عالمگیر نظام کو زندہ کرنے اور روشن (و تابناک) ملت اسلام کے قلعہ کے دفاع کے لئے سرزمینِ ہند کے میدانی اور پہاڑی علاقوں میں بہائے۔

مشق (۶۰) عربی میں ترجمہ کیجئے

اَلْاِمَامَانِ الشَّهِيْدَانِ

يَكْفِيْ لِتَعْرِيْفِ هٰذِهِ الْحَرَكَةِ لِلتَّجْدِيْدِ وَالْجِهَادِ بِاَنَّهَا كَانَتْ اَوَّلَ حَرَكَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ شُرِعَتْ نَظَرًا اِلٰى وِجْهَةِ النَّظَرِ الْاِسْلَامِيَّةِ الصَّحِيْحَةِ / الصَّائِبَةِ وَانْتَصَبَتْ قَائِمَةً عَلٰى هَدَفِهَا حَتَّى النِّهَايَةِ. وَمَا عَلَتْ كَلِمَةُ التَّوْحِيْدِ وَالسُّنَّةِ وَانْقَطَعَ دَابِرُ التَّقَالِيْدِ الْبِدْعِيَّةِ وَالشِّرْكِيَّةِ بِفَضْلِ هٰذِهِ الْحَرَكَةِ وَوُجُوْدِ حَامِلِيْ لِوَائِهَا / دُعَاتِهَا فَلَا مَجَالَ لِتَفْصِيْلِهِ هُنَا. فَبِالْاِجْمَالِ اَنَّ مَهْمَا يُوْجَدُ مِنْ مَتَاعِ الْاِيْمَانِ وَالْعَمَلِ فَهُوَ مِنْ فَيْضِ / سَخَاءِ رِجَالِ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ وَضَوْءُ شَمْسِ عِلْمِهِمْ وَعَمَلِهِمْ. فَخَطَأٌ مَا يُقَالُ اِنَّ هٰذِهِ الْحَرَكَةَ قَدْ اَنْتَهَتْ [illegible] "بَالَا كُوْت" فَهٰذِهِ الْحَقِيْقَةُ غَيْرُ خَافِيَةٍ عَلٰى اَحَدٍ [illegible] اَتْبَاعَ السَّيِّدِ (اَحْمَدَ عِرْفَانَ) وَمُتَعَلِّقِيْ هٰذِهِ الْحَرَكَةِ مَا زَالُوْا نُشَطَاءَ

مُنْذُ شَهَادَتِهٖ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِأَتَيْنِ وَاَلْفٍ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَةِ لِسَنَةِ اِحْدٰى وَثَلٰثِيْنَ وَثَمَانِ مِئَةٍ وَّاَلْفٍ الْمِيْلَادِيَّةِ اِلٰى بَدْءِ الْقَرْنِ الْعِشْرِيْنَ وَاسْتَمَرُّوْا مُؤَدِّيْنَ فَرِيْضَتَهُمْ مَعَ اضْطِهَادِ/ اسْتِبْدَادِ شُرْطَةِ الْبِرِيْطَانِيَّةِ وَجَيْشِهَا۔

مشق (۶۱) اردو میں ترجمہ کرو

عالمِ اسلام کا پیغام

عالمِ اسلام کو اس کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جو اس (عظیم) پیغام تفویض فرماگئے ہیں اس پر ایمان لاکر اور اس کی راہ میں جان کی بازی لگا کر ہی یہ عالم ترقی کرسکتا ہے۔ یہ پیغام مضبوط (ومستحکم) واضح (وآشکار اور) روشن (وتابدار) ہے۔ انسانیت کے حق میں اس سے بڑھ کر عادل (منصف اعلیٰ اور) افضل مبارک ترین پیغام دنیا نے (اپنی تاریخ میں) نہیں پایا۔ یہ وہی پیغام ہے مسلمان اپنی ابتدائی فتوحات میں جس کے حامل رہے جسے مسلمانوں کے ایک قاصد نے شاہِ ایران یزدگرد کی مجلس میں ان الفاظ سے بیان کیا۔ "اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھیجا کہ جن لوگوں کی ہدایت کا اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا ہے انہیں ہم بندوں کی بندگی سے اکیلے اللہ کی بندگی کی طرف اور دنیا کی تنگی سے اس کی وسعت کی طرف اور ادیان (ومذاہب) کے جور (وجفا) سے اسلامی عدل کی طرف نکالیں وہ پیغام جو ایک لفظ کی تبدیلی اور ایک حرف کی زیادتی کا محتاج نہیں وہ

بلیسویں صدی میں بھی ایسے ہی مکمل طور پر منطبق ہے جیسے چھٹی صدی عیسوی پر منطبق تھا، گویا زمانہ گھوم کر پھر اس دن کی حیثیت پر آگیا ہے جس دن مسلمان دنیا کو بُت پرستی اور جاہلیت کے (استبدادی) پنجوں سے بچانے کے لئے اپنے جزیرے سے نکل کھڑے ہوئے تھے۔ لیکن لوگ اپنے بتوں پر جمے بیٹھے ہیں بعض تراشے ہوئے بُت بعض پھیلے گترے ہوئے بُت۔ کچھ مدفون اور کچھ گاڑے ہوئے بُت۔ اور اکیلے اللہ کی عبادت ہمیشہ سے مغلوب اور نامانوس (چیز) چلی آرہی ہے۔ گمراہی پورے جوش وخروش سے قائم ہے۔ ہوا (وہوس) کے معبود کی ہمیشہ سے پرستش کی جا رہی ہے اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں (دنیاپرست) علماء ومشائخ۔ ملوک وسلاطین، ارباب قوت ودولت۔ لیڈرز اور سیاسی پارٹیاں رب بنی چلی آرہی ہیں ان کے لئے بھینٹ چڑھائی جاتی ہے اور ان کے آگے پیشانی ٹکائی جاتی ہے ہاں! اس جگہ کچھ ایسے ادیان بھی ہیں جن پر ادیان کے نام (کا لیبل) نہیں لیکن وہ اپنے اثر ورسوخ۔ اقتدار، جور وجفا اپنے پیروؤں کی عقلوں کے ساتھ کھیلنے میں اور اپنے عجائب میں ادیانِ قدیمہ سے (کسی طرح) کم نہیں اور یہ ہیں سیاسی نظام، اقتصادی نظریات جن پر لوگ دین ورسالت کی طرح ایمان رکھتے ہیں جیسے قومیت وطنیت۔ ڈیموکریسی / جمہوریت، سوشلزم، ڈکٹیٹر شپ اور کیمونیزم۔ جو ان پر اعتقاد نہیں رکھتے ان سے نرمی روا نہیں رکھتے اور اپنے مدمقابل پر بہت سنگدل اور ادیانِ جاہلیت کی بنسبت بھی زیادہ تنگ دل ہوتے ہیں آج سیاسی سطح پر یہ ظلم وظلمت بھری صدیوں کے مذہبی ظلم سے زیادہ بھیانک (شکل میں رائج) ہے۔ چنانچہ جب ملکی پارٹیوں میں سے کسی پارٹی کا قبضہ

جمتنا ہے یا سیاسی اصولوں میں سے کسی اصول کو بالادستی حاصل ہوتی ہے اور ایک جماعت انتخاب میں دوسری جماعت پر فتحیاب ہوتی ہے تو اپنے مدِ مقابل کے سامنے تمام دروازے بند کردیتی ہے اور اسے سخت ترین سزا دیتی ہے۔ ہسپانیہ کی خانہ جنگی جو عرصۂ دراز تک جاری رہی اور اس میں بیکراں رہبت زیادہ خون بہ گیا۔ اور چین میں جمہوریت پسند اور کمیونسٹ چینیوں کے درمیان چھڑنے والی جنگ صرف سیاسی عقیدہ اور اقتصادی نظریات میں اختلاف کا ہی نتیجہ تھا عالم اسلام کا پیغام اللہ، اللہ کے رسول کی طرف دعوت اور یوم آخرت پر ایمان کا پیغام آج کے دور میں تمام ادوار سے بڑھ کر اس پیغام کا شرف (و اعزاز) ظاہر ہو گیا اور اس کا سمجھنا آسان ہو گیا۔ اس لئے کہ جاہلیت (اب پوری طرح) بے نقاب ہو چکی ہے اور اس کے عیوب و نقائص کھل کر لوگوں کے سامنے آگئے۔ اگر عالم اسلام اٹھ کھڑا ہو اور پورے اخلاص اور حمیت و حوصلہ کے ساتھ اس پیغام کو سینے سے لگالے اور ایسا واحد پیغام سمجھ کر جو دنیا کو تباہی و بربادی سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس کے سامنے جھک جائے تو (بلاشبہ) یہ دورِ جہاں کے لئے قیادت جاہلیت سے قیادتِ اسلام کی طرف منتقل ہونے کا دور ہے۔

مشق (۶۲) عربی میں ترجمہ کیجئے

نِظَامُ الْحَيَاةِ الْإِسْلَامِيِّ

لَا بُدَّ مِنْ قَوَانِيْنَ وَضَوَابِطَ لِقَضَاءِ الْحَيَاةِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ

كَمَا تَعْلَمُوْنَ، فَمَنَاطُ سَلَامِ الْعَالَمِ عَلٰى هٰذِهِ الْقَوَانِيْنِ وَالضَّوَابِطِ اِلٰى حَدٍّ كَبِيْرٍ، فَتَخْتَلُّ / تَفْسُدُ حَيَاتُكُمْ اِنِ الْتَزَمْتُمْ فِيْهَا قَوَانِيْنَ وَضَوَابِطَ فَاسِدَةً، وَالَّذِيْنَ يَبْحَثُوْنَ الْيَوْمَ السَّلَامَ وَلَا يَحْصُلُ لَهُمْ بِصُوْرَةٍ مَّا فَاَكْبَرُ اَخْطَائِهِمْ - الَّذِيْ يَخِيْبُوْنَ لِاَجْلِهٖ - اَنَّهُمْ يُرِيْدُوْنَ وَضْعَ الْقَوَانِيْنِ لِحَيَاتِهِمْ بِاَنْفُسِهِمْ نَعَقْلُ الْاِنْسَانِ قَلِيْلٌ جِدًّا وَتَتَعَلَّقُ بِهِ الْاَهْوَاءُ اَيْضًا، وَلَيْسَتْ لَهٗ مَعْرِفَةٌ تَامَّةٌ صَائِبَةٌ بِالتَّارِيْخِ الْغَابِرِ / الْمَاضِيْ اَمَّا الْمُسْتَقْبَلُ / الْغَدُ فَلَا يَعْلَمُ مَاذَا يَحْدُثُ بَعْدَ ثَانِيَةٍ؟ ثُمَّ مِنَ الْوَاجِبِ الْمُؤَكَّدِ مَعْرِفَةُ طَبَائِعِ جَمِيْعِ النَّاسِ وَتَقْدِيْرُ حَوَائِجِهِمْ لِوَضْعِ قَانُوْنٍ كَامِلٍ لِحَيَاةِ الْاِنْسَانِ لٰكِنْ لَا يَقْدِرُ اِنْسَانٌ بَلْ اُنَاسٌ كَثِيْرٌ اَنْ يَقُوْمُوْا بِهٰذَا الْعَمَلِ وَفِي الْحَقِيْقَةِ لَيْسَ فِيْ وُسْعِ الْاِنْسَانِ اَنْ يَضَعَ مِثْلَ هٰذَا الْقَانُوْنِ بَلْ هٰذَا فِعْلُ الْاِلٰهِ الَّذِيْ فَطَرَ الْاِنْسَانَ وَاَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِعَيْشِهٖ / لِبَقَائِهٖ وَدَفَّأَ / حَمَّا الْاَرْضَ بِالشَّمْسِ وَجَعَلَ الرِّيَاحَ سَبَبًا لِلْعَيْشِ وَاَقْدَرَ التُّرَابَ اِنْبَاتَ الْحَبِّ / اِنْتَاجَ الْبَذْرِ فَتَدَبَّرُوْا: اَنَّ اللّٰهَ صَنَعَ كُلَّ هٰذَا لَمْ يَكُنْ يُدَبِّرُ لِاَنْ يَهْدِيَ الْاِنْسَانَ اِلٰى اَكْبَرِ حَوَائِجِهٖ وَاَهَمِّهَا اَيْ كَيْفَ يَعِيْشُ؟ لَيْسَ هٰكَذَا بَلْ لَا يُمْكِنُ هٰكَذَا وَهُوَ لَا يَلِيْقُ بِشَانِ رُبُوْبِيَّتِهٖ وَبَعِيْدٌ مِنْ عَدْلِهٖ - فَدَبَّرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْظَمَ حَوَائِجِ الْاِنْسَانِ

مِنْ يَوْمِ اِسْتِعْمَارِهِ فِي الْأَرْضِ نَجْعَلُ أَوَّلَ الْإِنْسَانِ حَضْرَةَ آدَمَ نَبِيًّا لَهُ وَعَلَّمَهُ نِظَامًا صَحِيْحًا لِقَضَاءِ الْحَيَاةِ ثُمَّ عَرَّفَ هٰذَا النِّظَامَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ بِأُلَافِ نَبِيٍّ وَاٰخِيْرًا عَرَّفَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَمَ بِهٰذَا النِّظَامِ وَأَدَارَ بِهٖ أُمُوْرَ الْعَالَمِ بِتَمَامِهَا وَحَقَّقَ إِنَّ هٰذَا النِّظَامَ يَنْفَعُ النَّاسَ إِلَى الْأَبَدِ وَعَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَّ كَلِمَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكِتَابَ الْمُنَزَّلَ عَلَيْهِ خَاصَّةً يَبْقٰى عَلَى الصُّوْرَةِ الْمُنَزَّلَةِ عَلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهٰذِهٖ هِيَ مَنَارَةُ نُوْرِ الَّتِيْ يَهْتَدِيْ بِهَا الْمُسَافِرُوْنَ التَّائِهُوْنَ / الضَّالُّوْنَ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

مُحَمَّد ابراهيم

٩ / ٥ / ١٦ ھ